UNIVERSAL
LIBRARY

# دستور الشعرا

یعنی

رسالہ بے بدل تذکیر و تانیث کا دستور العمل

قانون اردو کارنامۂ طرز گفتگو

مؤلفہ

ناظم یکتا حاکم اردوے معلے جناب منشی

خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی

بار اول

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

سنہ ۱۸۸۹ع سنہ ۱۳۰۶ھ

صفح ۱۹۶

# اشتہار

| بشارت بہر ارباب ہنر ہے | نیا مژدہ ہے کیا اچھی خبر ہے |
|---|---|

مشتریان ذی وقار و تاجران روزگار کے حضور مین خاکسار نئی خبر کا اظہار کرتا ہے جسکی خواہش ہر اک سلیقہ شعار کرتا ہے یعنے برسہا برس سے ہمارے مطبع **نامی** مین کتب ذیل مصنفات علامۂ زمان فہامہ دوران حضرت مولانا خواجہ **محمد اشرف علی** صاحب دام فیوضہ چھپتی ہین فروخت کے لیے موجود رہتی ہین قدردان اعتقاد دل سے انکو خرید فرماتے ہین تجار نفع کثیر اٹھاتے ہین اب بھی ایک ذخیرہ موجود ہے جسکا ہر نسخہ عزیز الوجود ہے خریداران خود تشریف لائین یا طلب فرمائین قیمت مناسب لیکر تعمیل ارشاد کی جاوے گی کتاب دی جاویگی۔

فہرست کتب مع قیمت و محصولڈاک

## عملیات و تعویذات

| | | |
|---|---|---|
| نقش سلیمانی ۱؍ | مجربات سلیمانی ۳؍ | تعویذ سلیمانی ۳؍ |
| حرز سلیمانی ۱۰؍ مطبوعہ منشی نول کشور صاحب | بیاض سلیمانی ۳؍ (متفرقات) | باقیات الصالحات ۲؍ |

فرہنگ انوار سہیلی درسی کتاب انوار سہیلی کی فرہنگ ہے۔ قیمت ۲؍

اخبار الاخیار فی اخبار الاخیار اولیاء اللہ کی حالات مین ہے۔ قیمت ۹؍

کشف اللباس فی صبغ اللباس ہر قسم کے رنگون کا بیان ہے۔ قیمت ۱؍

نقشہ طلوع و غروب و صبح صادق اسمین ہر روز کا طلوع و غروب معلوم ہوتا ہے قیمت

دستور الشعراء تذکیر و تانیث کا بیان ہے۔ قیمت کاغذ رسمی ۹؍ کاغذ رنگین ۲؍

مصطلحات اردو اسمین اصطلاحات و محاورات دہلی و لکھنؤ کے ہین زیر طبع ہے

العبد

قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان نخاس چوک

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد احد و نعت احمد کے بعد بندہ اضعف ازلی **محمد اشرف علی** متوطن بلدہ لکھنؤ ارباب سخن کی خدمت مین گذارش کرتا ہے کہ مجھ ہیچمدان نے اس رسالۂ موسوم **بدستور الشعرا** کو بطرز جدید تذکیر و تانیث کی بحث مین بنابر افادہ ذکور و اناث کے تالیف کیا ہے الفاظ مستعملہ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کرکے لکھا ہی کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہین اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال مین مذکر مستعمل ہے یا مونث اور بعض بعض الفاظ مین اختلاف بھی ہے بعضے فصحا مذکر بولتے ہین اور بعضے مونث ایسی ایسی جگہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھدیا ہے اور ہر لفظ پر اشعار شعراء لکھنؤ و دہلی کے اسناداً اور استدلالاً درج کیے گئے ہین جملہ الفاظ ردیف وار ہین ناظرین کو لفظون کے تلاش کرنے مین بہت آسانی ہوگی سرگردانی نکرنا پڑیگی ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بے تمیزی معلوم ہوتی ہے اگر کوئی شخص جاہل ہے الف کے نام بے نہین جانتا مگر زباندانون کی صحبت کے سبب سے الفاظ صحیح و درست بولتا ہے تو اوسکی بات چیت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہی اور گفتگو مہمل معلوم ہوگی اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی رہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص انپڑھا ہی اکثر لوگ کہا کرتے ہین کہ بھئی تو گنوار ہے بولنا بات کرنا نہین جانتا اوس بیچارے مین اور کیا عیب ہے صرف اوسکی بات چیت ہی تو اچھی نہین بے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہی اسیپر نام رکھتی ہین اور ہنستے ہین انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کری تاکہ اہل زبان کے جلسے مین ہنسا نجاوی اسی نظر سے احقر نے اس رسالہ کو تالیف کیا ہی اور ہر خاص و عام کے حضور اس عجالۂ نافعہ کو بطور پیشکش پیش کرتا ہی اہل نظر سے چشمداشت ہی کہ نظر عنایت سی اس نذر کو منظور فرما کر مؤلف کو ہمچو اقران مین سرفراز فرمائین اور سہو اور خطا کو کہ لازمۂ بشریت ہی عین کرم سے معاف فرما کر حرف زنی نکرین۔

مقدمہ ہر اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمین ہین اسم مذکر ہوگا یا مونث جاندار جنکے جوڑے ہوتے ہین مذکر حقیقی اور مونث حقیقی کہلاتے ہین جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکرا بکری وغیرہ بیجان مذکر غیر حقیقی اور مونث غیر حقیقی جیسے گھر و کپڑا مذکر اور کتاب و ٹوپی مونث غیر حقیقی کی دو قسمین ہین پہلی سماعی جسمین قیاس اور قانون کوئی پایا نجاوے بلکہ اہل زبان کا تتبع کیا جاوے جیسے پتھر مذکر اور خاک مونث دوسرے قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مونث قرار دیا جاتا ہے جیسے تکبر مذکر اور تدبیر مونث اُردو والون نے چند قاعدہ اور بھی موضوع کیے ہین جنسے تذکیر و تانیث مین فرق معلوم ہوتا ہے پہلا قاعدہ جن الفاظ کے آخر مین (ا) یا (ہ) ہو لیکن وہ (ا) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا تماشا تقاضا وغیرہ چھوڑکر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مونث کا جیسے عقبے وغیرہ اور (ہ) علامت تانیث عربی کی ملکہ وغیرہ کی طرح نہوا کثر مذکر ہوتے ہین جیسے دریا صحرا پردہ دوسرا قاعدہ جنکے آخر مین یای معروف ہو باستثناء پیشہ والون کے جیسے تیلی و تنبولی اور یای نسبتی الفاظ بنارسی و ہندوستانی وغیرہ کے اکثر مونث ہوتے ہین جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ لیکن ہاتھی اور دہی پانی موتی گھی وغیرہ اس سے باہر ہے یہ مذکر بولے جاتے ہین تیسرا قاعدہ یہ ہے جسکے آخر مین عربی مصدر کی ت یا ٹ ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مونث ہوگا سواے شربت یا حضرت کے جیسے عداوت یا بناوٹ وغیرہ چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ اسم جنس جاندار جو ظاہرا تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اکثر اونکے آخر مین (ی) یا (نی) بڑہا کر مونث بولتے ہین جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی یا مور سے مورنی وغیرہ کبھی مذکر مین (ا) بڑہا دیتے ہین جیسے ہرن سے ہرنا اور مرغ سے مرغا اور بعض بعض اسم مذکر اور مونث دونون بولے جاتے ہین جیسے بلبل و فکر وغیرہ مولف نے ہر مثال مین لحاظ اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف مین تمام ہو اور مونث یاے معروف مین اور ہر شعر کا لفظ باعتبار ردیف و قافیہ کے لیا ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہین درمیانی الفاظ مین احتمال سہو کاتب ہو سکتا ہے اور اخیر مین کم ہے جیسے شعر ناسخ ٥ خط سے دونی ہوگئی اوسکے دہن کی آب و تاب ؎ خضر کے فیض قدم سے آب حیوان بنگیا ؎ آب حیوان لیا ہے اور باقی الفاظ درمیانی تانیث کے چھوڑ دیے ـــ

## باب الف ممدودہ مع بای موحدہ

**آب** یہ لفظ فارسی ہے جسکو اردو مین پانی کہتے ہین
(مذکر) ناسخ سے گیا جو اوسکے کوچے مین
وہ با چشم پر آب آیا تو حرم سے لاتے ہین بسطرح
زائر آب زمزم کا + ذوق سے تیرے عاشق کو
یون ہے خوشگوار آب دم خنجر + مسلمان کو لگی جسطرح
شیرین آب زمزم کا + وزیر سے تیرے کوچے کا
جو رونا یاد آیا خلد مین + شفق آب تیغ مجکو آب کوثر ہو گیا +
**آب** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی تازگی
و جلا و چمک و دمک تیزی و صفائی تلوار چھری وغیرہ
کی (مذکر) آتش سے نشاہی مین یا الہی مسکیشو کو
موت دے + کیا گھر کی قدر جب آب گھر جاتا رہا +
بحر سے جبکہ سمجھے زندگی مرنا تہ شمشیر یار +
اپنے حق مین آب حیوان آب آہن ہو گیا +
(مونث) ناسخ سے کہین دیکھی ہے شاید آبداری
تیرے دانتون کی + کہ مارے شرم کے پانی
ہی ہے آب گہر تیلی + ظفر سے بل بے ناکامی
کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک + پہونچا جسدم
اسکا خنجر آب خنجر کم ہوئی +
**آبجو** فارسی ندی (مونث) آتش سے چمن مین صبح
کو جا کر نہ منہ دکھاتا تھا + برنگ آئنہ حیران ہے آبجو تیری +
**آبرو**- فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بمعنی
عزت و نیکنامی و رتبہ (مؤنث) آتش سے زمانے
مین کوئی تجھسا نہین ہے سیف زبان + رہیگی معرکے
مین آتش آبرو تیری + ناسخ سے ہی نسبت سکو اوسکی
ابروئے خمدار کی + ہند مین کیا آبرو باقی رہے
تلوار کی + زند سے اشک بہ نکلے وقت رخصت یار
شکر کرتا ہون آبرو نہ گئی +
**آب حیوان**- فارسی امرت جسکے پینے سے موت
نہین آتی (مذکر) ناسخ سے خط سے ہو نہ ہو
اوسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فیض قدم سے
آب حیوان بھر گیا +
**آبلہ**- فارسی پھپولا ہندی (مذکر) نسیم سے سینے
مین سے کچھ آتی آواز + پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا + -
**آب و دانہ**- فارسی رزق خوراک کھانا پینا
(مذکر واحد) زند سے شمع تربت پہ سے ہیاوس کے ہوتی
ہے رہا + آب و دانہ ترا او جسمین شیدا اوٹھا -
**آب و ہوا**- فارسی مشہور ہے (مونث) امیر
سے نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے
اوڑہی آب و ہوا ہے گلشن ایجاد کی + -

## باب الف ممدودہ مع تاء فوقانی

آتش - فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر ؎ تماشے کیون نہ دل مین پڑین ہر نفس کے ساتھ + اک دل مین ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی +

## باب الف ممدودہ مع را ؎ مہملہ

آرام - فارسی مین بمعنے قرار و سکون (مذکر) صبا ؎ بیتابی دل نے بغل گور جھکائی + آرام نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا + ناسخ ؎ غم فرقت سے عمر رفتہ گذری بیقراری مین + تری امداد سے آرام ہنے اے اجل پایا + ذوق ؎ چلا پہلو سے اوٹھکر جبکہ وہ آرام جان و دل + کہا آرام نے مجھسے کہ لو آرام چلتا ہے + ظفر ؎ زبان پر میرے جب دل سے خدا کا نام آتا ہے + تو جی کو ہر نفس کے ساتھ اک آرام آتا ہے + -

آرزو - فارسی بمعنی امید (مونث) وزیر ؎ مرغ بے بال و پر ہون اے صیاد + آرزو ہے کسے رہائی کی + آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری + خوشا دماغ جسے ہو تازہ بو تیری + رند ؎ آرزوئے رنج ہو نہ گئی + عشق بازی کی دل سے خو نہ گئی + -

آرسی - ہندی مشہور ہے انگشتری آئینہ دار (مونث) رند ؎ شانہ کسواسطے ہوتا ہے طلب غیر تو ہے + آرسی سامنے کیون آئینہ رو آتی ہے + -

## باب الف ممدودہ مع زا ؎ معجمہ

آزار فارسی بمعنی رنج و بیماری ہندی دُکھ (مذکر) مومن ؎ سم کھا موے تو درد دل زار کم ہوا + بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا + رند ؎ چندے یہ مین جو ہجر کا آزار رہ گیا + اس بن لینگے آپ مرکے یہ بیمار رہ گیا +

## باب الف ممدودہ مع سین مہملہ

آس - ہندی امید کا ترجمہ ہے (مونث) مومن ؎ کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی + تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی + حسن ؎ زمین سے نکلنے کی کب آس تھی + فلک کے مجھے ہاتھ سے یاس تھی +

آستان - فارسی ہندی چوکھٹ (مذکر) ناسخ ؎ برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہے ترا + بلند بام فلک سے ہے آستان اپنا + -

آستین - فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) مومن ؎ یہان دم نہین شوق سے قتل کر + مرے خون سے تر آستین ہو چکی +

آسمان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے (مذکر)

زندسے۔ وہ ہون غیور نہ لونگا مین ایسے سفلے سے + اگر زمین بھی گرنے کو آسمان دیگا +

آسیا - فارسی ہندی چکی مشہور لفظ ہے (مونث) اسیرسے۔ نہ لوٹتا کسی انکا دل وہ راحم ہوان + جو آسیا مرے سنگ مزار کی ہوتی +

آسن ہندی مذکر او رمونث دونون طرح شعراء کے کلام مین دیکھا گیا (مذکر) آتش سے کرتا ہے مجھسے ابلق ایام شوخیان + پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا + (مونث) ناسخ سے۔ کیا گداز دل مین ہو جاتی ہے حدت طبع کی + دیکھ لو تیری مین ہے محتاج آسن آپکی +

## باب الف ممدودہ مع شین معجمہ

آشیان - فارسی ہندی گھونسلا خانہ مرغان (مذکر) ناسخ سے۔ چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر + آشیان ویران پڑا ہے بلبل شیراز کا + ذوق سے۔ کہ ہے مرغ دل اے کاش مین زاغ کمان ہوتا + کہ تا شاخ کمان پر اوسکے میرا آشیان ہوتا +

## باب الف ممدودہ مع غین معجمہ

آغاز - فارسی بمعنی ابتدا (مذکر) آتش سے خبر اول و آخر نہین مطلق آتش + نہ تو انجام ہی معلوم نہ آغاز اپنا +

آغوش - فارسی ہندی گودی مذکر اور مونث دونون طرح شعرائنے باندہا ہے (مذکر) زندسے مین وہ محروم محبت ہون لڑکپن مین بھی + دائی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا + (مونث) ظفر سے شاہد مقصود ہے کس کے بغل مین اسے ظفر + دیکھئے آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی +

## باب الف ممدودہ مع فا

آفتاب - فارسی سورج ہندی - (مذکر) ناسخ سے۔ آج ذرے کو آفتاب ملا + کہ مجھے ساغر شراب ملا + آتش سے۔ غم نہین گو اے فلک رتبہ ہے جگنو خار کا + آفتاب اک زرد پتا ہے مرے گلزار کا + ظفر سے۔ تمہارے نقش کف پا کے بوسہ لینے کو + زمین پہ سایہ کے مانند آفتاب آیا + وزیر سے۔ یہ رو سے بزم مین جام شراب ڈوب گیا + نہان وہ مہ جو ہوا آفتاب ڈوب گیا +

آفت عربی دکھ ہندی (مونث) شاہ سے۔ دل کو اولجھن ہوئی آفت آئی + عاشق زلف کی شامت آئی

## باب الف ممدودہ مع کاف فارسی

آگ - ہندی آتش فارسی (مونث) زند سے۔ پوچھو نہ جلن کا دل کے احوال + اک آگ

پڑی وہ کہہ رہی ہے +

## باب الف ممدودہ مع میم

آمد - فارسی اردو مین بھی بولتے ہین ناسخ ؎
آئی برسات اب ہے آمد ساقی گلفام کی، طالب بینا ہے دل
مشتاق آنکھین جام کی + رند ؎ چمن مین آمد آمد
ہے خزان کی + عبث بلبل نے طرح آشیان کی +

## باب الف ممدودہ مع نون

آن عربی بمعنی لحظہ (مونث) مومن ؎
ہردم لب پر جان حزین تھی + ہر آن آن بار تو سین
تھی + داغ ؎ دلبر ہین ادا ہین بھی دلکش ہین
جفائین بھی + اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے +

آن - فارسی بمعنی معشوقانہ ادا (مونث) ظفر
؎ اوس طرح وار کیے ہین آن نکیلے ایسے
جو نظر باز ہین اون کی ہے نظر مین چبھتی + داغ
؎ ہر بات مین کافر کے کیا آن نکلتی ہے + وان
آن نکلتی ہے یہان جان نکلتی ہے +

آنچ - ہندی (مونث) رند ؎ شعلہ حسن یار
ہمیشہ سے رہے مد نظر + آنکھین سینکا کیے ہم آنچ پہ
انگارون کی +

آنسو - ہندی اشک فارسی (مذکر) ناسخ ؎
دو ساہے بدن کو کر دیا ہے خشک فرقت نے +
مگر اے آہ تجھسے خشک آنسو ہو نہین سکتا + نسیم
دہلوی ؎ میزان عدالت مین مرے دیدہ پر آب
ہم وزن ہر آنسو کا ہر آنسو نظر آیا +

آنکھ - ہندی چشم فارسی (مونث) آتش ؎
کج نگہ تو نے تو کی ہم بھی کجے رکھتے ہین + آنکھ اپنی
بھی صنم سوئے خدا پھرتی ہے + ذوق ؎ آنکھ
اوس پر جفا سے لڑتی ہے + جان کشتی قضا سے
لڑتی ہے + ظفر ؎ ہماری آنکھ ہے اک بزم یار
مین جھکتی + نہ سو مین جھکتی ہے نہ تمہارا مین جھکتی +

آنکھین - ہندی (مونث) ناسخ ؎ بانکا ہے
مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا + بند کیون رکھے
نہ وہ صیاد آنکھین باز کی +

آندہی - ہندی تندباد فارسی (مونث)
داغ ؎ اللہ اللہ اسے گرانباری غم بعد فنا
کہ مرے خاک سے آندہی بھی دبی جاتی ہے +

## باب الف ممدودہ مع واو

آواز - فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
(مونث) ناسخ ؎ سینہ کوبی مین نے دوری
مین جو کی بولا صنم + کیا خوش آئندہ یہ آواز دہل
ہے دور کی + آتش ؎ دم اوسکا بند زمزمون
نے میرے کر دیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی +

وزیر سے ہون مین وہ عاصی کہ سوز محشر ہر ہر عضو سے
آئیگی آوازہ یا غفار یا غفار کی +

## باب الف ممدودہ مع ہا

**آہ** - عربی نالہ (مونث) رند سے اوس
بت کے دل سرد مین تاثیر کی جا کر + حق ہے یہ
میری آہ رسا کام کر آئی + ناسخ سے کیون :
خاموشی خوش آوے بلبل تصویر کی + لطف کیا
میری طرح جو آہ بے تاثیر کی + شاد سے کیا نالہ
دل ضعیف ہے ایسا کہ دہن سے + ہونٹھون پہ مرے
آہ رسا بھی نہین آتی +

**آہن** فارسی لوہا ہندی (مذکر) نسیم سے
صورت سوزن بنا کر بخیہ گر کے ہاتھ مین + بوسۂ چاک
جگر لینے کو آہن آگیا + آتش سے کیمیا ہے مہربانی
صاحب تاثیر کی + مس کیا پارس نے جب آہن
طلا ہو جائیگا +

**آہو** - فارسی ہرن ہندی (مذکر) آتش سے
سگ کوسی شکار اوس کا ہان خوش نگہ کرتے
نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہوئے چین آیا +
ناسخ سے حلقۂ گیسو سے آنکھ اوسکی نظر آتی نہین
چین مین گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

## باب الف ممدودہ مع یاء تحتانی

**آیہ** عربی آیہ قرآنی (مذکر) ناسخ سے چشم زاہدین
ہون گو خوار گنا ہون سے مگر + مغفرت کا تو مرے
شان مین آیا اُترا +

**آیات** عربی نشانیان و فقرے قرآن کے
(مونث واحد) ناسخ سے خط نورستہ نہ قرآن
کو کرے منسوخ + لوح محفوظ سے اوتری ہے یہ
آیات نئی -

**آئینہ** فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے جو منہ تیرا دیکھا ایکدن +
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا + آتش سے
رخسار صاف چاہیے نظارہ کے لیے + آئینہ ہو
حلبکا دیا ہو فرنگ کا + داغ سے سامنے میرے
جو چراتے ہو آنکھ + آئینہ کیا آج بینا ہو گیا +

## باب الف مقصورہ مع باء موحدہ

**ابا** عربی بمعنے انکار (مونث) اسیر سے دشمنی
اس آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو سجدے
سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا +

**ابتدا** عربی شروع (مونث) وزیر سے ہوا ہے
عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہے + مبارک طفل
دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

**ابر** فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے

رو رو کے دعا کر اک ذرہ دیکھ کیا ابر کرم ہے
سر پر چھایا + آتش سے مرغ بسمل کیطرح رقص
کرینگے طاؤس + چار دن اور اگر ابر گلستان نہ گیا +
ظفر سے جگر سے یون دھوان ہے بار بار اٹھا ہوا آتا -
کہ ہو جس طرح سے ابر بہار اُٹھا ہوا آتا + وزیر
سے ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا + بس ثبات بحر
دنیا کھل گیا

ابرو فارسی بہون ہندی اسمین شعرا مختلف
ہین بعض نے مذکر بعض نے مؤنث باندہا ہے
(مذکر) رند سے دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین + تو بلا
بیٹھ کسی روز تو ابرو اپنا + برق سے تا فلک
اے مہوش شہرہ تمہارا ہو گیا + خال سے ابروے
پر خم چاند تارا ہو گیا + بحر سے کاکل نے اوسکے
مارا وتارا کمند سے + کھینچی سر ہی ابروے خدار
رہ گیا + (مؤنث) ظفر سے دیکھنا بھونچال سے
ہلجائیگا سارا جہان + اک ذرہ ابرو اگر اوس فتنہ گر
کی ہل گئی +

ابلق عربی حجازاً بمعنے اسپ (مذکر) رند سے
لگایا راہ پہ ہر طرح اوسکو شہسوارون نے +
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا +

## باب الف مقصورہ مع تاء فوقانی

اتو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے یہ مشہور ہے مذکر
ناسخ سے دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین
جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اتو ہو گیا +
رشک سے کھینچکر تلوار اٹھایا اوس سہی قد نے
جو ہاتھ + صاف رخت اطلس گردون پہ اتو ہو گیا +

## باب الف مقصورہ مع ثاء مثلثہ

اثر - عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم دہان
خلق کو ہو اس سے التیام + مرہم سے ہے زیادہ
اثر میری بات کا + آتش سے نہ کشش عشق مین
پاتا ہون نہ عاشق مین جذب + کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ
ہون کہ میرے داغ سوزان کے لئے + گرمی مرہم
سے اُڑجا ہے اثر کافور کا + رند سے مرے نالے کا
ترے دلمین اثر ہو جائیگا - کارگر یہ تیر بے پیکان
پر ہو جائیگا +

## باب الف مقصورہ مع جیم عربی

اجل عربی بمعنی مدت مرگ (مؤنث) رند سے
اک نہ اک دن مرا وعدہ بھی برابر ہوگا + اے
اجل دیکھون تو کبتک نہین آتی ہے + مومن
سے مین اور اوسکو بلاؤن نگار روز وصل ہین لو اجل
بھی کرنے محبت کا امتحان لگی + نسیم سے بے پردگی

اب اونکی مبارک ہو صدو کو + نظارے سے اپنے تو
تو اجل پیشتر آئی + دوسری جگہہ نسیم خود ہی ذکر
فرماتے ہین۔ نسیم سے وہ ہیبت کہ جسپر آنکھ ڈالے
روح گھبرائے + اجل مشتاق ہی قاتل کے آگے
سہمگین آیا +

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مونث)
صبا سے نالے کرینگے جو بندے کو اجازت ہوگی +
حشر ہو جائیگا ایمان قیامت ہوگی + شاد سے
مصدری سے کا ہوا ایسا جائز + شاید اسکی ہے
اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) صبا سے
زہد زاہد کا حاصل ہے + بیگاری کو اجرت کیسی +
رند سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو بوسہ یار نے +
شام کا وقت آیا اجرت لگئی مزدور کی +

## باب الف مقصورہ مع جیم فارسی

اچار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
جان صاحب سے دوگانا تمھین انگنا مینا ہے +
نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہے +

## باب الف مقصورہ مع حاء مہملہ

احتیاط عربی بمعنی پرہیز کرنا (مونث) اسیر
سے دامن بچاکے چلتے ہو میرے غبار سے +
کیا احتیاط آپکو اللہ ہوگئی +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) اسیر سے
پھیلی ہے روشنی ترے حسن شباب کی + عالم مین
احتیاج نہین آفتاب کی + ناسخ سے اوس گل کے
کان کو نہین زیور کی احتیاج + ہے وہ صدف
نہین جسے گوہر کی احتیاج +

احوال عربی جمع حال کی ہے (مذکر واحد) امیر
سے ہوگریزان کہر سے معلوم کیا مجھکو نہین + مار محبت
سے ہوا احوال کیا مجھ خاک کا + آتش سے جذب دل
سے اوٹھاتا ہے نقاب رخ یار + پردہ غیب کا احوال
عیان ہوتا ہے + رند سے جان بلب ہوگیا دور رنگ
کی غفلت مین تیرے + اپنے بیمار کا احوال مسیحا دیکھا

احسان عربی کسیکے ساتھ نیکی کرنا (مذکر)
گویا سے طائر جان کو نامہ بر کیجیے + کون احسان
لے کبوتر کا + ناسخ سے تنگی محفل کے دولت بھر کے
بیٹھا مجھسے یار + رات اہل بزم کے کثرت کا احسان
ہوگیا + آتش سے کھینچکر تلوار قاتل نے کیا مجھکو
نہ قتل + شکر ہے گردن تک آتے آتے احسان
رہگیا + نسیم سے مرنے پر بھی لائی نہ تیرے نکہت
گیسو + احسان نہوا روح پہ بھی باد صبا کا +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی مکہ کے

قریب جانا (مذکر) رند سے کعبے کو جاتے جاتے پھرے
سوے دیر رند لوٹ کر آئے آپ اور احرام ہو چکا +

## باب الف مقصورہ مع خاء معجمہ

اختر - فارسی بمعنی ستارہ (مذکر) ناسخ سے
گرچہ ہم بستر ہین ہم تم پر ہم روٹھے ہوئے + آج کیا
جوڑا مین اپنے بخت کا اختر گیا + برق سے
سمجھے جگنو جو شب وصل مین اختر چمکا + ظفر سے
اے ظفر قائم رہیگی جب تلک اقلیم ہند + اختر اقبال
اوس گل کا چمکتا جائیگا +

اخگر - فارسی ہندی چنگاری (مذکر) مومن سے
داغ دل نکلینگے تربت سے مرے جون لالہ + یہ وہ
اخگر نہین جو خاک مین پنہان ہونگے +

اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہونا
(مذکر) رند سے خار و خس ہوتے ہین پیدا جگہ تھے
سرو و گل + کیا چمن ہین اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا

## باب الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادا - فارسی بمعنی حرکات معشوقانہ (مونث) مومن
سے ہو نہ بیتاب ادا تمہاری آج + ناز کرتی ہے
بیقراری آج +

ادا عربی بمعنی پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان
دی دی ہوئی اوسیکی تھی + حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا

ادب عربی بمعنے تعظیم (مذکر) آتش سے ادب
تا چند اے دست ہوس قاتل کے دامن کا + سنبھل
سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا +

## باب الف مقصورہ مع ذال معجمہ

اذان عربی بمعنی بانگ نماز (مونث) اسیر
رہا ہے یاد ابرو مین مجھے شغل فغان برسون + وہ
مومن ہوان کہ دی ہے مینے مسجد مین اذان برسون +

اِذن عربی بمعنے اجازت (مذکر) اسیر سے اور و
کو اوس نے اذن دیا بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے
ہین دور سے موقع سلام کا +

اذیت عربی دکھ تکلیف (مونث) صبا سے
سخت جانی کے سبب شرم سے مین گھٹتا ہون +
ہاتھ دکھ جا نہین گے قاتل کو اذیت ہوگی +

## باب الف مقصورہ مع راء مہملہ

ارباب عربی بمعنے خداوند (مذکر واحد) نسیم
سے زناد مسکون سے اے نسیم آباد ہے اب تو +
بہت ڈھونڈھا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا +

ارگن ہندی فارسی مین ارغن و ارغنون
و ارغنان کہتے ہین باجے کے قسم سے ہے کہ واضع
اوسکا افلاطون ہے چونکہ انگریزی مین اوس
باجے کو ارگن کہتے ہین جو مجلس مین رکھا ہوتا ہے

اوسکو کہنے سے بجتا ہے فی زمانتا عوام لوگ ہر قسم کے انگریزی باجے کو ارگن باجا کہتے ہین (مذکر) اختر ؎ رقص پاے یار پر پامال ہین اہل فرنگ + ٹھوکرون سے اوس بت خودکام کے ارگن بجا + صبا ؎ چھیڑکر دلکو وہ لبس لیتے ہین شیون کیسا + کوک دیتے ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا +

**ارمان** بعضے کہتے ہین کہ یہ فارسی لفظ ہے اور بعضون کا قول ہے کہ یہ ترکی ہے بمعنی تمنا کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎ لی جان خدا نے کیسے بت نے نہ کیا قتل + نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان ہمارا + آتش ؎ حشر کو بھی دیکھنے کا اوسکے ارمان رہگیا + دن ہوا پر آفتاب آنکھون سے پنہان رہگیا + ظفر ؎ جب تو آیا کہ مرا دم بت پرفن نکلا + نکلا ارمان تو لیکن پس مردن نکلا + نسیم دہلوی ؎ بہت یاد آویگا جس روز رخصت ہوگیا ہمدم + تمھین بھی ایکدن ارمان ہوگا میرے ارمان کا +

**ارادہ** عربی قصد (مذکر) ناسخ ؎ لیگا رزق تقدیری کرون تدبیر کیا ناسخ + وہ ہرزہ ہے ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا + آتش ؎ بتان سنگدل کی صورت آتش کاٹے کھاتی ہے + ارادہ کنج عزلت مین ہے اب یاد الٰہی کا + نسیم ؎ آنکھون کے تقاطر سے خبردار رہو دامن + کچھ اور ارادہ ہی مگر ہے ابر کرم کا +

## باب الف مقصورہ مع زاء معجمہ

**ازدحام** عربی بمعنی انبوہ (مذکر) آتش ؎ وہ کون ہے جو نہین اوسکو دیکھنے آتا + نظارہ بازون سے اک ازدحام ہوتا ہے +

## باب الف مقصورہ مع زاء فارسی

**اژدرہ** فارسی بمعنی اژدہا (مذکر) اسیر ؎ شام فرقت کے سیاہی جو فلک پر دوڑی + مین یہ سمجھا کہ کسی کوہ سے اژدر اوترا +

## باب الف مقصورہ مع سین مہملہ

**اسباب** عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر واحد) اسیر ؎ راہ بھر کھینگے یہ سفر ان کو دیا دم ہمنے + تو ہی مالک ہے یہ اسباب سفر کس کا ہے +

**اسپ** فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) صبا ؎ کس طرح سے ہو میسر مجنون کو فروغ + اسپ چوبی چراغ پا نہوا رندہ نہین ہے ابلق لیل و نہار قابو مین + ہمارے ران تلے اسپ بے لگام آیا +

**استخوان** فارسی ہڈی ہندی (مذکر) آتش ؎ منڈلا رہے ہین کیون یہ ہما چیل کیطرح + شاید

دہان سگ سے مرا استخوان گرا + ناسخ سے چتنے
ہین صاحب سخا اونکی طبیعت نرم ہے + بے دلیل اسپر
زبان مین استخوان ہوتا نہین +

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش سے
دہن اوس روسے کتابی مین ہے پڑنا پیدا، اسم اعظم
د حسے قرآن مین نہان ہے کہ جو تھا +

استعارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (مذکر)
ناسخ سے شوق سے عزم بیابان جنون اب کیجئے
وادی زنجیر سے بھی استعارہ ہوگیا +

## باب الف مقصورہ مع شین معجمہ

اشک فارسی آنسو ہندی (مذکر) رند سے
لہو بہتا ہے چشمون سے : اشک آنکھون مین آتا ہے
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چرا تا ہے + ناسخ سے
روئے ہم یاد لب جان بخش مین + اشک آب
زندگانی ہوگیا + داغ سے ہنگام ضبط سینے مین
سو گردشین رہین + اچھا رہا وہ اشک جو آنکھون سے
بہگیا +

اشتیاق عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ
سے رات جکو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی
انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا + آتش سے
دختر رز ہوکی حلقہ مین ہمارے بے نقاب + منتی
کو اشتیاق انجمن ہوجائے گا + نسیم سے لاشہ مرا
لحد سے ہوا جاکے ہمکنار + دولہا کا اشتیاق دولہن
سے نکل گیا +

اشارہ عربی اردو مین بمعنی ایما اس سے
کہ ابرو سے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر) ناسخ
سے سوال وصل مین ہلنا پر ابرو تیرے ابرو کا +
اشارہ ہے برات عاشقان برشاخ آہو کا + وزیر
سے چرا کرتے ہین سبزہ کیست کا کشتون کے جو آہو
سمجھتا ہون مین ہے یہ بھی اشارہ چشم قاتل کا + نسیم
سے ہم خوب سمجھتے ہین یہ ایجاد تمہاری + ضبط لب
خاموش اشارہ ہے قسم کا +

## باب الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اصلاح عربی درست کرنا (مونث) آتش سے
شاعر ہون بو سے سیب زنخدان ہون سونگھتا +
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی +

## باب الف مقصورہ مع طاء مہملہ

اطلاع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہے
قاصد نامہ نہ سنتا ہی پیام + کس طرح ہو اطلاع
اوسکو ہمارے حال کی +

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم
سے مدتین گذرین کہ اطمینان اونکا کردیا + نالۂ

بے سوز نئے فریاد بے تاثیر نئے +

## باب الف مقصورہ مع ظاء معجمہ

اظہار عربی کھولنا (مذکر) نسیم سے نالا افسانۂ پیدا ستاتا ہے اونھین کشش آہ سے اظہار بلا ہوتا ہے +

## باب الف مقصورہ مع عین مہملہ

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہوجاوین ناسخ سے عجز سے عیسی کو بھی لکنت ہو موسی کیطرح اے صنم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا +

## باب الف مقصورہ مع فاء

اُف عربی افسوس (مونث) مومن سے بے گنہ مجھکو ستایا اوسنے + اُف نکی تو بھی جلایا اوس نئے + داغ سے بات کیسی دم ہو گئے ہین خفا + منہ سے جب اُف ذرا نکالی ہے +

افسر فارسی بمعنی تاج (مذکر) ناسخ سے کشور فقر مین برہنہ سر شاہ ہوا + سلطنت کا مرے سر پہ جو نہ افسر آیا +

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا سے دیکھتے ہی زلف کا مضمون ہاتھ آیا مرے مجکو سنبل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +

افغان فارسی بمعنی آہ و نالہ (مذکر) مومن سے گر وہان بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا + حشر مین کون مرے حال کا پرسان ہوگا +

افیون فارسی افیم ہندی (مونث) وزیر سے گلشن مین کیا اشارہ کیا خال یار نئے + افیون باغبان کو دی کوکنار نئے +

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے لیلۃ القدر کرنا یہ شب وصلت سے ہوا + اسکا افسانہ میان رمضان ہے کہ جو تھا + نسیم سے ایسے ہی کہ اورسکو سہنا محال ہے + افسانہ لکھنا چاہیے ہے مہرے حال کا + رند سے یوسف رہا نہ کوئی خریدار رہگیا + افسانہ بھر گرمی بازار رہگیا +

## باب الف مقصورہ مع کاف عربی

اکسیر فارسی بمعنی کیمیا (مونث) مومن سے کرامت ہے رخ نذرہ آپ کے دل تفتہ کا ورنہ کہین بنتی سنی ہے آج تک اکسیر شیشے کی + ناسخ سے خورشید آگے ترے چاند اور سورج زرد ہے ظالم + یہ ہے اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی +

## باب الف مقصورہ مع کاف فارسی

اُگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت سے یاد جڑتا ہی لعل مین یاقوت + جب لبون مین اگال آتا ہے +

## باب الف مقصورہ مع لام

الجھاو ہندی (مذکر) ظفر ؎ سلجھیگا کیونکہ
دیکھیے دل زلف یار سے + بے طرح اس مین الجھاو
ہے اُلجھاو بڑھ گیا +

الم عربی بمعنے درد و رنج (مذکر) مومن ؎
اب تلک بھی تو ہے غم ویسا ہے + اب تلک تو ہے
الم ویسا ہے +

التجا عربی بمعنے آرزو کرنا (مونث) آتش ؎
پیش از سوال دون مین کمہین کا جواب + ہے
التجا زبان سے پہلے تنے کام کی + رند ؎ کسدن
زبان رالکو صرف دعا تھی + یارب تری جناب
مین کچھ التجا تھی +

القاب عربی خطاب یا جو خط کے ابتدا مین
کلمات لکھین جاوین (مذکر واحد) آتش ؎
یار کو تمسے محبت نہین تو اے آتش + خط مین
القاب یہ ہے پر مشفق من ہے کس کا +

التماس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن ؎
فلک رس ہو نغمہ مناجات کا + کرون التماس
اپنی حاجات کا -

الف عربی صف ہے (مذکر) آتش ؎ ل
نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست بازہ
چمین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا + رند ؎
یاد مین اوس راست قامت کے یہ کی فریاد نے
وہ قد بالا الف آخر خدا کا ہو گیا +

الفت عربی دوستی و محبت (مونث) ظفر ؎
اوسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی + کیا
ہماری آہ کی تاثیر سب جاتی رہی + رند ؎ گئی آج
الفت نہ کل جائیگی + یون ہین جان اگر ان نکلی ہی گئے
داغ ؎ ہم دشمن بھی یکجا ہو تو الفت ہو ہی جاتی
ہے + یہ بھی ل بیٹھنا ایسا محبت ہو ہی جاتی ہے

## باب الف مقصورہ مع میم

امنگ ہندی (مونث) اسیر ؎ کیا ہے
مردہ فلک نے گو ہے دل زندہ + وہی امنگ ہے
پیری مین نوجوانی کی +

امر عربی بمعنی کام (مذکر) نسیم ؎ غیر ممکن ہے
کہ آسان ہو سکے + رہگیا جو امر مشکل رہگیا +

امام اردو مین تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہین
جو سب دانون سے لنبا ہوتا ہے اور سب دانون
کے آگے لگایا جاتا ہے (مذکر) ناسخ ؎ ہمارے
دانہ مین ساقی ہو دانہ انگور + ہم اپنے سبحہ مین
ڈالین امام شیشے کا + رند ؎ ہمارے حلقے
سے خارج ہو ذکر خدا سے دوست + شمار مین نہین

تسبیح کا امام آیا +
**امید** فارسی آس ہندی (مونث) مومن سے
خیال زلف مین خود رفتگی نے تمہ کیا + امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب سے کوئی
امید بر نہین آتی + کوئی صورت نظر نہین آتی +
زند سے کیا عجب ہے جو گرا دون مین شگوفہ
لا کر + وہ شجر ہون جسے امید نہین پھلنے کی +
**امان** عربی بمعنی بچونی و ایمنی (مونث) محاورہ
سے گرم فریاد کیا شغل تنہائی نے مجھے + تب
امان ہجر مین دی برد لیالی نے مجھے +
**امتحان** عربی آزمانا (مذکر) ناسخ سے فکر
کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہین + پھر طبیعت
کا کسی دن امتحان ہو جائیگا + ظفر سے کرتے
ہین دعوی محبت کا جو اس سفاک کے + ای ظفر
اک روز انکا امتحان ہو جائیگا +
**امانت** عربی دہرو ہر کسیکی چیز حفاظت مین
رکھنی (مونث) زند سے حاضر ہے یہ جان شوق
سے جب چاہے وہ لیلے + کچھ مال نہین اپنا امانت
ہے پرائی +

## باب الف مقصورہ مع نون

**انجام** فارسی بمعنی انتہا (مذکر) ظفر سے آغاز
محبت کو تو یان سمجھے ہم اچھا + اچھا پر اس آغاز کا
انجام نہ پایا + آتش سے نکل جائے یہان تن سے تا
وصال یار حاصل ہو + چمن کی سیر سے انجام بلبل کو
رہائی کا +
**انتہا** عربی انیہ (مونث) آتش سے مے نہ دینا
مجکو بے دردی ہے اب تو ساقیا + ابتدا جاڑے
کی ہے اور انتہا برسات کی +
**اناج** ہندی بمعنی غلہ خوردنی (مذکر) اختر
سے کیسے شیطان بگلنے دہقان + کیون بہکا
گران ناج ہوا +
**انار** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے لب اوس کے پستہ ذقن سیب آنکھین
ہین بادام + کھلے جو دانت ہنسی مین نظر انار آیا +
**اندیشہ** فارسی فکر و سوچ (مذکر) زند سے
ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہین + شکر کر شکر کہ
اندیشہ رہزن نہ رہا +
**انبار** عربی اور فارسی اور اردو مین بمعنی
تودہ اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے
آندھے کس کے ہے یہ گل افشان چراغ گور +
پھولوں کا میرے خاک پہ انبار ہوگیا +
**انتظار** عربی بمعنی راہ دیکھنا

(مذکر) ظفر سے مری آنکھیں ہیں کھلی بعد از فنا
بھی دیکھلو + اور کیا ہوگا تمہارا انتظار ایسا تو ہے
رند سے دیر آنے میں یار کرتا ہے + قتل یان انتظار
کرتا ہے + داغ سے لایا ہے مرے قتل کا مضمون پیام
یان انتظار تھا مجھے خط کی رسید کا +

انگیا ہندی ہے ساماچہ فارسی (مونث) امانت
سے یہان گرہ کھل گئی دل کی ادھر انگیا مسکی +
لب نازک سے صدا آنے لگی بس بس کی + رند سے
نہ انگیا نہ کرتی ہے جانی تمہاری + نہیں پاس کوئی
نشانی تمہاری +

انداز فارسی بمعنے طرز (مذکر) گویا سے برنگ گل
جگر ہوتے ہیں ٹکڑے سننے والوں کے + نیا انداز ہے
بلبل ہمارے شیون دل کا + رند سے بولتے بولتے
کیوں ہوگئے خاموش اے رند + کس پری کا تمہیں
انداز سخن یاد آیا +

انگشتر فارسی ہندی انگوٹھی (مونث) اسیر
سے جو دہن ہے نقش ہے اور یہیں تمہارا نام پاک
کوئی انگشتر جا نہیں بے نگیں ملتی نہیں +

انگشت فارسی ہندی انگلی (مونث) اسیر
سے دعوی خون ہیں در کار ہے کیا حشر کے
دن + سرخ منہدی سے ہے انگشت شہادت تیری +

انگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی عضو معروف
(مونث) رند سے چھلا اتار کے دیا کیوں تم نے
رندکا + انگلی بھی سرخ ہوگئی ہیہات آپکی +

انگلیان ہندی انگشتان فارسی اصابع
عربی (مونث) ناسخ سے دیکھنا منہدی ملی اوس
سیم برکی انگلیان + سیم کا سارا بدن ہے اور
زرکی انگلیان +

اندام فارسی بمعنے بدن (مذکر) وزیر سے ہے
آب وخاک ونار ہوا میں بھی تفرقہ + اس درجہ
اضطراب میں اندام ہوگیا +

انسان عربی بمعنے آدمی (مذکر) ناسخ سے
شیر سے تا شہد مرگ ایک سی تلخی ہے یان +
غم لگا کھانے وہیں انسان جہان پیدا ہوا +

اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر سے
زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں + لوٹا ہے
دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا +

اندھیاری ہندی شب تار فارسی (مونث)
رند سے دن وصل کا موقوف تھا تاریک شبون پر
اندھیاری بھی او غیرت شمس و قمر آئی +

انصاف عربی نیاو ہندی بمعنے داد و عدل
(مذکر) غالب سے اے گریہ اترا انصاف

محشر مین نہو۔ اب تلک تو یہ توقع تھی کہ وہان بچ جائنگے
داغ سے کوچے مین اسکے ہم تو قیامت اوٹھائینگے
انصاف اپنا پایا نہ ہوا آج یا ہوا +

**انقلاب** عربی دور۔ الٹ پلٹ زمانے کا (مذکر)
گویاسے انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلا دیا +
یعنے وہ لیلے شمائل بھی مرا مجنون ہوا + ناسخ سے
جو آنکھین نشا سے رہتی تھین سرخ پر خون ہین +
فراق یار مین کیا اسے انقلاب ہوا + آتش سے
بصورت دولاب غیر کوزہ آب + ہزار چرخ چلے تا
انقلاب ہوا +

## باب الف مقصورہ مع واو

**اوس** ہندی بمعنی شبنم (مونث) نسیم دہلوی
سے لہرا لہرا کے اوس چاٹی + بن مین کالون
نے رات کاٹی +

**اوقات** عربی جمع وقت (مونث واحد)
آتش سے سائل دولت دنیا ہون مین اسے
آتش کیا + گنج قارون سے بھی اوقات نہین کٹتی ہے
رندسے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات آپکی + واللہ
کہا ذلیل ہے اوقات آپکی +

**اوج** عربی بلندی (مذکر) برق سے مجکو
بسدم اوج عشق تودہ بالا ہوگیا + گنبد گردون سرکے
تلویکا چیالا ہوگیا +

## باب الف مقصورہ مع یای تحتانی

**اینٹ** ہندی خشت فارسی (مونث) ناسخ
سے ہوا ہے حسرت زمین ہوس کیا مناسب
ہو + اگر لگوائین اینٹین قبر مین دو چار سونے کی +

**ایجاد** عربی نئی چیز جو پہلے نہو (مذکر) نسیم سے
قبر پر آیا ہے دینے کو مبارکباد مرگ + یہ نیا ایجاد
ہے میرے ستم ایجاد کا۔

**ایذا** عربی دکھ ہندی (مونث) رند سے
نالہ کیسا آہ نہین کی + کیا کچھ تجھ بن ایذا گذری +

**ایمان** عربی یقین دل سے خدا پر کرنا (مذکر)
نسیم سے مجکو باتین تری تاثیر کرین کیا واعظ +
پاس ہے اوس بت بدکیش کے ایمان میرا + قدر بخش
سے شکر ہے دے ہی دین اوس بت کو حیا نے
رکھا + ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا + داغ
سے خاطر سے یا لحاظ سے مین مان تو گیا + جھوٹی
قسم سے آپکا ایمان تو گیا +

**ایڑیان** جمع ایڑی کی ہے جسکی عربی عقب
فارسی پاشنہ ہے (مونث) ناسخ سے
ایسے پیچے ہین نہ ایسی ہین لشکر کی ایڑیان پیچھے
خورشید کے پیچھے قمر کی ایڑیان +

## باب بائے موحدہ مع الف

باب عربی بمعنی دروازہ (مذکر) ظفر سے
شاہد مقصود تک پہونچینگے کیونکر دیکھئے + بند ہے
باب تمنا ہی غضب کھلتا نہین +

باڑہ ہندی آب و تیزی تلوار کی (مونث) ناسخ
سے بھرین منہ سے لگاتے ہی صدمہ ...
ہے لب نیمجان می یا باڑہ ہے تلوار کی +

بارش فارسی برسات ہندی (مونث) آباد
سے کوے جانان تک رسائی کیونکر ہو اپنی محال
اشک کی بارش جدا بارش جدا برسات کی +

بازار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے تو کسی کا بھی خریدار نہین
پر اے ظالم + سر فروشون کا ترے کوچہ مین بازار
لگا + برق سے مین وہ دیوانہ ہون ہر سال
رہی جیتے جی + مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا + ناسخ سے وحشت غربت مین نگاہ اپنی
جدھر جاتی ہے + وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہے +
داغ سے دل کا سودا اور راس اخلاص سے اور
ایسی جگہہ + داغ وہ انجمن ناز تھی بازار تھا +

باران فارسی مینہہ و بارش (مذکر) ناسخ
سے ہے برنگ برق ہنسنا آدمیت سے بعید +
سانہا باران غم پھر گل آدم ہوا +

بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) امیر سے
مکان یار دریا بنگیا ہے میرے رونے سے +
یہ پردے باد لے کئے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہے +

بات ہندی سخن فارسی (مونث) آتش
سے دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نتھی +
صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نتھی +
ناسخ سے کھوتے جب آپکو ملے محبوب + گم ہوئے
تب یہ بات پائی ہے + ذوق سے ترکیے غنچہ
کہ اوس لب پہ دھری خوب نہین + چپ کہ منہہ
چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین + غالب
سے ہے کچھہ ایسی ہی بات جو چپ ہون + ورنہ
کیا بات کر نہین آتی +

بادام فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
رند سے بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اوس سے
چشم چار + شرمندہ لاکھہ مرتبہ بادام ہو چکا +

بادہ فارسی بمعنی شراب و پیالہ شرابخوری
(مذکر) ناسخ سے چشم میران جام کو اوس چشم
میگون نے کیا + بادہ گلرنگ بھی پانی سے
پتلا ہو گیا +

بار فارسی بمعنی وزن بوجھ (مذکر) ناسخ سے

سنا نہین کوئی اوس بحر حسن سا نازک + کہ کان سے
نہین اوٹھتا ہے بار مچھلی کا + نسیم سے سر او تھا
احسان قاتل کے کہا تک شکار ہون + بعد مدت
آج اترا بار میرے دوش کا +

**باز** عربی ہے مگر فارسی و اردو مین مستعمل ہے
طائر شکاری ہے (مذکر) اسیر سے تری نگہ سے
طیور فلک بچین نہ بچین + بلند ہو کے ہوا مین یہ باز
ڈوب گیا +

**بازو** لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل
ہے کہنی سے شانہ تک کو بازو کہتے ہین (مذکر)
ناسخ سے آج مولد ہے جناب حیدر کرار کا + ہو گیا
بازو زبردست احمد مختار کا + رند سے پشت
بازارین نکیون ہمت گروہ ان رند + شل نہین
فضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ سے یہ خشت
جان تو قتل سے ناشاد رہگیا + خنجر چلا تو بازو جلاد
رہگیا +

**باغ** عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے گل کہین دیکھا نہ مین نے
داغ حسرت کے سوا + میرے اشکون سے گر باغ
جہان شاداب تھا + داغ سے کہین سودائیان
عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے
باغ فردوس دام میرا +

**باگ** ہندی عربی عنان فارسی لگام مشہور لفظ ہی (مونث)
ظفر سے دشت مین اب تو ہمارے توسن وحشت
کی باگ + اٹھ گئی اسے خار دامنگیر پھر سکتی نہین +

**بال** ہندی موسے کا شگاف (مذکر) امانت سے
خط کے سن کا خیال آتا ہے + دل کے شیشے مین
بال آتا ہے + نسیم سے خیال زلف اگر ہے
تو دل کی خیر نہین + وہ ٹوٹ جاتا ہے شیشہ کہ
جسمین بال ہوا +

**بال** ہندی موسے فارسی شعر عربی (مذکر) امیر
سے کنگھی کے جانتا ہون کہ توڑینگے دانت وہ +
بیکا جو گیسوؤن کا کوئی بال ہو گیا +

**بال** فارسی بمعنی بازو سے مرغان (مذکر) آفتاب
سے مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل
بارہا + میرے آہ آتشین سے بال عنقا جل گیا +

**بام** فارسی ہندی کوٹھا (مذکر) صبا سے
منزل جانان مین جائینگے کمند آہ سے + اسے صبا
بام حقیقت نردبان رکھتا نہین +

**بانگ** فارسی آواز کو کہتے ہین (مونث) نسیم
سے شیرین کو گور مین تھا تصور یہی مدام + تا حشر
بانگ ماتم فرہاد جائیگی +

**بازی** فارسی کھیل (مونث) داغ سے محبت
مین اسے دل نہ ذر سر پہ کھیل ٭ وہ بازی نہین ہے
کہ ہر جائیگی ٭

## باب باء موحدہ مع تاء فوقانی

**بت** لغت فارسی ہے مگر اردو مین بمعنی مثل ہے
مورت ہندی وثن وصنم عربی اور شاعرون کے
کلام مین بمعنی معشوق کے آتا ہے (مذکر) ناسخ
سے تو وہ بت ہی کہ اگر دیر مین جاتا اک دم +
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا + آتش
سے بت خورشید رو نو روز کے دن میہمان ہوگا
خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا +
غالب سے سبکو مقبول ہے دعوی تری یکتائی
کا + رو برو کوئی بت آئنہ سیما نہوا +

## باب باء موحدہ مع جیم عربی

**بجلی** ہندی برق عربی (مونث) رند سے
سماونے پہ مینہ برس رہا ہے + بجلی کیسی چمک رہی ہے +

## باب باء موحدہ مع جیم فارسی

**بچھونا** ہندی فرش عربی بستر فارسی (مذکر)
رند سے پائنتی راتون کا سونا بھی تمھین بھول گیا
وہ دو بٹی کا بچھونا بھی تمھین بھول گیا + رند سے
پلنگ ایک جانب کو اوندھا ہوا ہے + کسی سمت
اولتا بچھونا پڑا ہے +

**بچہ** فارسی (مذکر) ناسخ سے سخت
دل جو ہین اونہین محروم رکھتا ہی فلک + بیضۂ
فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا +

## باب باء موحدہ مع حاء مہملہ

**بحث** عربی بمعنی تکرار کرنا (مونث) صبا
سے سخت باتون کا ترے کیا دین جواب +
بحث ہو بی در بدر واجب نہین +

**بحر** عربی یعنے دریا (مذکر) اسیر سے خواہان
آب پیاس مین جب مین حزین ہوا + موجون
سے بحر اور بھی چین بر جبین ہوا +

## باب باء موحدہ مع خاء معجمہ

**بخار** عربی ہے مگر بمعنی تپ فارسی تپ کو
کو کہتے ہین ناسخ سے یہ نازکی کے ہین معنے
کہ باغ مین وہ گل + قریب آتش گل جب
گیا بخار آیا +

**بخار** بمعنی کدورت (مذکر) صبا سے بحث نالہ
رہی مرغان چمن سے کیا کیا + اے صبا پر نہ
بخار دل نالان نکلا +

**بخار** عربی ہندی بھاپ (مذکر) آتش سے
ہفت آسمان پھنکے جو مرے دود آہ سے + کیا کیا

بخار دل سے بخار زمین جلا +

**بخت** فارسی بمعنی نصیب بھاگ ہندی (مذکر)
مومن سے سب تا بہ خفتہ چونک پڑے تیرے عہد مین + اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا +
ناسخ سے رات دن رہتی ہے مجکو عہد طفلی سے تلاش آگے پیری سے کہین بخت جوان تھا نہین +

## باب باء موحدہ مع دال مہملہ

**بددعا** معروف ہے (مونث) رند سے پڑ جائیگا کہین کسی عاشق کا کوسنا + مرجاؤگے جوان اگر بد دعا لگی +

**بدن** عربی بمعنی جسم (مذکر) رند سے بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہے + کئی دن سے ہے منہ اُترا تمہارا اور بدن جھکا + ناسخ سے بام پر نکلے نہ تم آو شب مہتاب مین + چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا + آتش سے دست قدرت نے بنایا ہے تجھے اے محبوب + ایسا ڈھالا ہوا سانچے مین بدن ہے کسکا + نسیم سے لا اصل سے اصل پست پستی سے ہوا بام + فلک پر روح جا پہونچی بدن زیر زمین آیا +

**بدن** بمعنی شرمگاہ (مذکر) آتش سے نزال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے + ہے گر اس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا +

**بدلی** ہندی ابر فارسی سحاب عربی (مونث) رند سے جا بر شریک برق ہوئی آہ سینہ سوز بدلی ہے فلک پہ میرے دل کے دود کی +

## باب باء موحدہ مع راء مہملہ

**بر** فارسی بمعنی پہلو (مونث) مومن سے کہا تنگ سوز شوق ہم کناری + کرے بدن گرم جا بر مین ہماری +

**برات** اردو رسم معروف (مونث) داغ سے ساتھ ہو رہن کے کہ شہید تیرا + کیا عدم کو برات جاتی ہے + اسیر سے کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا رنج کا رنج + مرد سے نکلے گھر سے گھر سے نہ براتین آئین +

**برتن** ہندی عربی ظرف یہ مشہور ہے (مذکر) جان سے چڑہائے آوے مین جب مین کمہار نے برتن + یہ دیکھا اوس نے کہ سو کچے ایک کچا ہے +

**برسات** ہندی برشکال فارسی موسم معروف ہے (مونث) آتش سے جی نون عشق رولاتا تھا مین صورت ابر + کون سی فصل تھی وہ جس مین کہ برسات نہ تھی +

**برق** عربی ہندی بجلی (مونث) رند سے

چھوڑ کر سب خس و خاشاک چمن وائے نصیب آشیانے
پہ مرے برق گرا کرتی ہے + آتش سے گذر
ہوا جو کبھی مرقد غریبان پر + گھٹائین پھوٹ بہین
برق بیقرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی پتی (مذکر) ناسخ سے
آزاد ہین قیود سے افتادگان خاک + اڑتا پھرا
ٹھہرے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مرا دل آگے
ہی سینے مین اک پھوڑا ٹپکتا ہے + خیال خط
سبز یار نے کیون برگ پان باندھا +

## باب باء موحدہ مع زاء معجمہ

بزم فارسی مجلس شراب کی جشن سبھا ہندی
(مونث) رند سے لشتا مین صورت تصویر تھا
بیخود ہر مست + تمام رقع کا ورق بزم خرابات
نہ تھی +

## باب باء موحدہ مع سین مہملہ

بس ہندی بمعنی قابو (مذکر) سالک سے
مجھ جیسے [illegible] جان پر کیا بس چلے قضا کا + پان
توڑتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا + داغ سے رکے
جو کام تو بیداد رس نہین چلتا + پر اسے بس مین
ہے کچھ اپنا بس نہین چلتا +

بستر فارسی ہندی بچھونا (مذکر) غالب سے
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا + جتنے عرصے
مین مرا لپٹا ہوا بستر کھلا + آتش سے مثل
عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا + گو کہ اس میلے
سے مجھہ آزاد کا بستر اوٹھا + ظفر سے یاد مین اوس
سرو قد کے خون رویا اسقدر + لی جدھر کروٹ
ادھر بستر گلابی ہوگیا + ناسخ سے خاک پہ
لوٹتے مین فرقت محبوب مین ہم + چاندنی ہے
شب مہتاب مین بستر اپنا +

بسترا فارسی بچھونا (مذکر) گویا سے مین
فقیری مین بھی خوش چشمون سے ہم بستر رہا +
بسترا مین نے بنایا ہے ہرن کی کھال کا + رند
سے رم چلی اور کسی لیس کو ہم ہا معبود + بسترا
آج ترے کوچے سے اپنا اوٹھا +

بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مونث) ظفر
ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکھیگا +
بھنون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑ سے گی +
داغ سے مری کشتی اگر چھوٹے گی دریائے محبت
مین + تو سب سے پہلے بسم اللہ لب ساحل سے
نکلیگی +

بسم اللہ رسم معروف (مونث) وزیر سے
ہولیے عشق تازہ ابتدا آہ ہوتی ہے + مبارک

طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +
بسم اللہ آغاز (مونث) سالک سے جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس + وہ بسم اللہ ہے
یہان داستان کی +
بستی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی
(مونث) داغ سے یہ خانہ دل جیسا سنسان
نظر آیا + بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے +

باب باء موحدہ مع شین معجمہ

بشر عربی بمعنے آدمی (مذکر) آتش سے
آئینے مین پری سے چہرے کو دیکھیے تو + کیونکر
بھلا محبت تم سے بشر نکرتا +

باب باء موحدہ مع طاء مہملہ

بط عربی ہندی بطخ جانور معروف و صراحی
شراب کی بشکل بط کے ہوتی ہے (مونث) آتش
سے موسم گل کی ہوا نے گئے ساقی بے کار بط
می اوڑ کے لب مست کو چھواتی ہے + رند
سے اللہ رے ذوق صحبت رندان بادہ کش +
ساقی سے پیشتر بط می اوڑ کے آتی ہے +

باب باء موحدہ مع غین معجمہ

بغل فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے لحد مین سوے حسینون کی لیکے تصویرین

پری رو شون سے نہ خالی بغل زمین مین رہے +

باب باء موحدہ مع قاف

بقا عربی باقی رہنا (مونث) صبا سے موسم
عیش کو دنیا مین صبا کچھ وقفہ کم ہے یہان برق
کی چشمک سے بقا ساونکی +

باب باء موحدہ مع کاف فارسی

بگولا ہندی گردباد فارسی (مذکر) ناسخ سے
شفق سمجھا ہے اور سکو اک عالم وا سے بید ردی
فلک کو گر بگولا جائیگا خاک شہیدان کا + ظفر
سے گنبد بنا گھر کا مجنون کی وحشت مین +
اکثر بگولا گرد مزار اٹھ کے رہگیا + رند سے
قیس سمجھا ہی لیلی کی سواری آئی + دور سے
جب کوئی صحرا مین بگولا اوٹھا +

باب باء موحدہ مع لام

بل ہندی بمعنی کجی پیڑ ماپن (مذکر) اسیر سے
زائل ہاندہ ہو کریگا سر انسان سے غرور + تیغ
مین بال جو ہوگا تو کہان بل ہوگا + نسیم سے
جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہین + بل سکیا
مزاج نے کچھ زلف یار کا +

بلا عربی اردو مین آفت کے معنی مین مستعمل
ہے (مونث) صبا سے رخ یار پر جیسے چھٹی زلف بلا

بلا سے صبا ہم پہ نازل ہوئی + آتش سے ایڑیون
تک تیرے چوٹی کی رسائی ہوتی + گل جو آتی
تھی بلا آج ہی آئی ہوتی + ذوق سے بستر رنج
و گنج تنہائی + رات کیا آئی اک بلا آئی +
بلبل عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل
ہے اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر باندہا ہے
اور بعض نے مونث اور بعض نے ایک جگہ
مذکر اور خود ہی دوسری جگہ مونث فرمایا ہے جیسا
کہ مثالون سے ظاہر ہوگا (مذکر) انیس سے دم
تھر تھر گلو بریدہ ہے یا سطرین ہین کاغذ پر + صریر
کلک ہے یا باغ مین بلبل چہکتا ہے + ناسخ سے
سیر ہے گنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ + بلبل
دل مجھے ایجان خبر دیتا ہے + برق ع بلبل
سوح رواں لے آشیان ہو جائیگا + آتش سے
بلبل نگارون سے دیکہہ کے تجکو بگڑ گیا + قمری کا طوق
سرو کے گردن مین پڑ گیا + رند سے یارب ہمارا
گلشن ہستی سدا رہے + بلبل ہمارا رنگ کا آکر
چہک گیا - (مونث) ناسخ سے گل ترے دام
محبت مین مین یون تازہ اسیر + جس طرح دام
مین بلبل ہو گرفتار نئی + رشک سے نثار ہے
وصف چشم مین یا خواب مرگ ہے + بلبل نے جب
سنی مرے اشعار گریہ کی + صبا سے اے صبا باغ
مین تم نالہ سوزان نکرو + رشک سے بلبل بے برگ
و نوا جلتی ہے + رند سے باغبان دشمن جان گھات
مین ہر دم صیاد + بلبل اس باغ مین کیونکر بستی
ہے کیا کرتی ہے +

## باب باء موحدہ مع نون

بنا فارسی ہندی نیو (مونث) اسیر سے اوس
بت کے نظارے کے لیے جاتی ہین قاضی + مسجد
کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے +
بند فارسی بمعنی حلقۂ زنجیر (مذکر) نسیم سے نکلی
سوز جنون سے ہوئی حاصل مجکو + ایک ہی جھٹکے
مین ہر بند سلاسل ٹوٹا +
بند فارسی بمعنی بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر)
وزیر سے جو ردئے ہم تو گرے ٹکڑے استخوان کے
وزیر + جنون مین سنگ سے یہ چور بند بند ہوا +
بند فارسی بمعنی بند تھا اور اردو مین بھی
مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے جو مین بھی دیکھتا
سینے کی تیاری تو کیا ہوتا + مرے آتے ہی ہمہ بند
تہا کیون مہربان باندھا +
بندش فارسی طرز (مونث) نسیم سے مومن کا
طرز جہت نہ سکیگا نسیم سے + شاگرد سے نہ بندش

اُستاد جائیگی +

**بندوق** فارسی و عربی و اردو مین مستعمل ہے (مؤنث) امیر سے روبرو نالۂ سوزان کے جو آئی بندوق + گھٹ کے ہو جائیگی سرمے کی سلائی بندوق +

**بنیاد** بمعنی حقیقت (مؤنث) ظفر سے اے غافلو مانند حباب ایک نفس مین + مٹ جاؤ گے تم کچھ نہین بنیاد تمہاری + داغ سے کسی لحاظ سے نالہ نہین کیا ہمنے + دگر نہ کون تھی بنیاد آسمان کو نگی +

**بنیاد** فارسی نیو کسی چیز کی جڑ (مؤنث) ظفر سے مضطرب ہو کر جو مارا اپنے سر دیوار سے + اے ظفر بنیاد تک بھی اوسکی گر کر ہلگئی +

**بنیاد مال** (مؤنث) نسیم سے بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی + تب خود وہ کھلاڑ مہری آئی +

## باب باء موحدہ مع واو

**بو** فارسی ہندی باس (مؤنث) آتش سے خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری + خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری + ناسخ سے اوس مست کے دہن کو جو غنچہ سے دون مثال + آنے لگی گلاب سے بھی بو شراب کی + غالب سے داغ دل گر نظر نہین آتا + بو بھی اے چارہ گر نہین آتی + ظفر سے سوختہ دلون کے سر گور سے ابتک + ہے بوئے کباب اونکے کفن ہر سے نکلتی +

**بوتل** انگریزی لفظ باٹل ہے کثرت استعمال سے بوتل ہو گیا ہے فارسی گلابی ہے (مؤنث) ناسخ سے کیا کھینچے تیغ ابرو سے قاتل کے آب کی + عکس مژہ سے کھنچتی ہے بوتل شراب کی +

**بوجھ** ہندی بار فارسی (مذکر) گویا سے جنون پتھر پڑین مرنے پہ یہ نازک دماغی ہے + رکھا ہے پھول چھاتی پہ تو گویا بوجھ ہے سل کا + کیف سے راحت ہوئی جو شوق شہادت مین مر گیا + اک بوجھ تھا کہ دوش سے اپنے اتر گیا +

**بوچھار** ہندی (مؤنث) امیر سے کشتی وہ ہون جو مقتل مین کبھی آنکلا + مینہ ٹپا تیرون کا تلوار کی بوچھار ہوئی +

**بوند** ہندی قطرہ عربی (مؤنث) ناسخ سے ممکن نہین صیام مین اک بوند آب کی + شعبان مین ضرور ہے کثرت شراب کی + آتش سے سیر نعمت دو جہان کے کیا + دی کی شبنم کو بوند پانی کی + مومن سے اچھا ہے سر انگشت حنائی کا تصور + دل مین نظر آتی تو ہے ایک بوند لہو کی + شاد سے زخم دل

سرمہ ورگلو کے + گہونگہی سے جو بوند سے لہو کی +

**بوریا** فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ سے
دیکہکر موج ہوا کو بیٹہ مین غربت مین ہم + بوریا اڑتا اپنے خانہ ویران کا +

**بوستان** فارسی باغ (مذکر) آتش سے پہوکے آتشین ان جو ہوا سے بلند آتش گل + سینہ کو قابل اپنے چاہو بوستان ٹہیرا +

**بوسہ** فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق سے
نہ کہتا پہر شکر کہتا منہ پہ دانہ یہ مرلعل غم + اگر تیرا
بیسر بوسہ خال وہان ہوتا + نسیم سے ہم عاشق
مشتاق تہی تجکو کہین گے + بوسہ مین دے اک
گل تراس لب ترکا +

## باب با، موحدہ مع ہا

**بہاگڑ** ہندی (مونث) اسیر سے پیری
کی مگر فوج اسیر آئی ہے نزدیک دل مردہ ہی بہاگڑ
صف دندانین پڑی ہے +

**بہاپ** ہندی بخار عربی (مونث) دبیر سے
پڑتی ہے دہوپ تہرکی تو تیز چلتی ہے + اور گرم
گرم بہاپ زمین سے نکلتی ہے +

**بہار** فارسی فصل ربیع (مونث) رند سے جبون
کے بیچ مین پہر جان بقرار آئی + ہوا مین زور کی
چلنے لگین بہار آئی + غالب سے اُگ رہا ہے
در و دیوار سے سبزہ غالب + ہم بیابان مین ہین
اور گہر مین بہار آئی ہے +

**بہاؤ** ہندی نزح فارسی (مذکر) ظفر سے ہوئے
ہم چشم ہر سے اشک روان دریا سے + دیکہئے دونون
مین جو بہاؤ زیادہ کس کا +

**بہتان** فارسی بمعنی افترا (مذکر) آتش سے
شب فرقت مین کا فر ہون جو میری آنکہ جہپکی ہو +
عبث بہتان غش نے آکے مجہہ پر خواب کا جوڑا +

**بہرم** ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر سے بولتے
جو ہم نہین منہ سی کچہہ اسمین بہید ہے + بولنا اچہا
نہین سارا بہرم کہل جائیگا -

**بہور** ہندی یعنے خراب و تباہ (مذکر) صبا سے
سحر وصل کی مانگون جو دعا + بہور کر دے شب
ہجران میرا +

**بہنور** ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر سے
عکس روئے آتشین ساقی کا دریا مین پڑا +
ہمسر خورشید تابان ہر بہنور پیدا ہوا + ذوق سے
بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا + اور قدم
اوکہڑے تو کیا دیکہا بہنور پڑنے لگا +

**بہون** ہندی ابرو فارسی (مونث) رند

سے ہم وہ جا بار ہین گر کھینچا قاتل شمشیر + ٹکڑے
ہو جاتے گر ہمین نہ چڑہائی ہوتی +

بہنوین ہندی ابرو فارسی (مونث) ظفر سے
ہو بہنوین اوس شوخ چشم خشمگین کی کہچ گئین +
دو کمانین متصل دو ترک چین کی کہچ گئین +

بہید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند
سے ہو جاے ابہی کافر و دیندار کے اک راہ
کہل جاے اگر بہید ترے راز نہان کا + ظفر سے
کیونکہ ہم دنیا مین آئے کچہہ سبب کہلتا نہین + اک
سبب کیا بہید دان کا سب کا سب کہلتا نہین +

بہیڑ ہندی ہجوم وانبوہ فارسی (مونث) آتش
سے لاش پر لاش نکلتی ہے تری کوچے سے +
کیا تماشا ہے کہ پہر بہیڑ نہین چہٹتی ہے + داغ
سے کیا بہیڑ سیکڑے کے ہے در پہ لگی ہوئی + پیاسے
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

بہیس ہندی بمعنی لباس (مذکر) اسیر سے
سنا ہے غیرت نوشابہ ہے وہ حسن خوبی مین + چلون
مثال سکندر مین بدلکر بہیس قاصد کا +

بہیک ہندی گدائی فارسی (مونث) اسیر
سے زلف کا بوسہ لے کیا اوس بت بے پیر سے
بہیک کب پائی کسی نے خانہ زنجیر سے +

بہٹی ہندی کورہ فارسی آتشدان (مونث) [illegible]
صبا سے ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے + کہین
گلال کی ہوتی +

## باب با موحدہ مع یاء تحتانی

بیابان فارسی بمعنی صحرا (مذکر) ناسخ سے
عمر بہر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا + سیر کے
قابل جو تہا دل کا بیابان رہگیا + داغ سے
کون مدت سے ہے عادت مجہے تنہائی کی + پاس
فردوس کے سنسان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنی سفیدی (مونث) اسیر
سے دشت وحشت مین بیاض چشم جانان یاد
کی + شاخ آہو جکو قمچی ہو گی استاد کی +

بیان عربی بمعنی فصاحت (مذکر) ناسخ سے
یقین ہے سنتے سنتے اوسکا سر بہرنے لگے ناسخ +
بیان مین سامنے جسکے کرون اپنے تگاپو کا +

بیاہ ہندی فارسی شادی (مذکر) جان سے
کیا ہوا چاو رہو موے + بیاہ میرا او رہی جا
ہو گیا +

بیت عربی خانہ فارسی گہر ہندی (مذکر) ناسخ
سے سر سے پانک اپنے شعلے کی طرح متہرا گئی +
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا +

بیت عربی بمعنی شعر (مونث) نسیم سے فرد
مطلع کا دیکھو گر دو ہیلو ہو تو ایسی ہو + رہین جسے
برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد سے نخورد
مین کہ اس لوح غزل مین سے شاد + ہمنے جو
بیت جڑی مثل نگین بیٹھ گئی +

بیخ فارسی ہندی جڑ (مونث) ظفر سے لی ہو
زیر خاک کر دیئے عاشق بیتاب نے + بیخ خارا
اے دل ندو نگین ہوجائیگی +

بیر ہندی بمعنی عداوت (مذکر) ظفر سے
گذر ہو کیون کہ مراد ہان کہ مجھسے لوگون نے +
عزیز و بیر ہے اوس رہگذر پہ باندہ لیا +

بیگار ہندی عربی سخرہ (مونث) اسیر سے
کب تلک بار غم ہجر اٹھاون آ بخت + عشق معشوق
نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی +

بیعانہ عربی سائی جو فروخت کیواسطے پہلے دین
(مذکر) رند سے یوسف مصر محبت کیسا ارزان
بک گیا + نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیعانہ ہوا +

بیڑیان و بیڑی ہندی مشہور ہے سلسلن
و بندپا فارسی (مونث) ناسخ سے بہار آئی جنون
کو بھی سودا ہو گیا تجھ پر + بنا ہین جلد زر کی بیڑیان
دو چار سونے کی + رند سے دیکھئے چھلکے ذرا عالم

وحشت کی بھی سیر + پھرتی کشت ہا ہے اگر پاؤن کے
دامن کی +

## باب باء فارسی مع الف

پان اردو و فارسی مین مستعمل ہے (مذکر) امانت
سے شفق پھولے ہوئی دیکھو شام کو شہر بدخشان
مین + لب رنگین پہ مستی مل کے اوسنے پان کھایا ہے +

پاسنگ فارسی اردو مین مستعمل ہے
وہ پتھر جو ترازو کے پلڑونکو برابر کرے کوڑکھی مین
(مذکر) ظفر سے پلے مین حسن کے تم رہنے دو خال
ابرو + میزان حسن مین یہ پاسنگ ہے دہڑی کا +

پاے فارسی ہندی پاون (مذکر) آتش
سے رعونت کونسی شے پہ ہے ان غزالت گزینونکو
حصیر کہنہ دیکھا دست خشک پاے شل پایا + رند
سے پاے نہ تیرے وادی الفت کی انتہا +
پائے کمیت فکر تک و دو مین تھک گیا +

پاؤن ہندی فارسی پاے (مذکر) مومن
سے کیا صعب گذار ہے رہ حمد + جبریل کا پاؤن
لڑکھڑایا + وزیر سے ساتھ کسی نے نہ دیا بعد
مرگ + ہاتھ جدا پاؤن جدا ہو گیا + رند سے کم
جانا ہوئی حرکت قلب کو بھی آج + میدان سے
جو پاؤن ہارا سرک گیا +

**پاتراب** ہندی اور فارسی مین مستعمل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ سے جبکہ مین نے
وطن سے کوچ کیا + گور مین میرا پاتراب ہوا +
آتش سے کنوین مین یوسف کنعان کو بہیکا خوان
نے + یہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا +

**پاٹ** ہندی دو کپڑونکو اکٹھا کر کے سینا دوخت درزونکو بلا کر سینا (مذکر)
آتش سے ڈر آتا ہے کسے ای شیخ تو نار جہنم سے
سمندر موج مارے گر نچوڑدن پاٹ دامن کا +

**پاٹ** دریا کا پاٹ (مذکر) رشک ع پاٹ بھر
اشک کا اسکے چشم گریان بڑہ گیا +

**پاس** فارسی چہارم حصہ از شب و روز
پہر ہندی (مذکر) سالک سے کٹتا تھا روز
بہی تو ہزار آفتون کے ساتھ + ہر پاس اوس کا
ہم سوز شمار تھا +

**پاس** فارسی لحاظ (مذکر) نسیم سے ماتم
بہت رہا مجھے اشک چکیدہ کا + آخر کو پاس آہی
گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑھنے کو آیا
قبر پہ آتش نہ یار + وہی دنمین پاس الفت
اسقدر جاتا رہا +

**پانی** ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے
رو رو کے مین نے دل نہین خالی کیا ہنوز + پانی
ابھی سماسکے کہان تا سمک بھرا + ناسخ سے ہے
فروبایون سے پہلے رنج امید نفع مین + ہاتھ بے
محنت نہین آتا ہے پانی چاہ کا +

**پانی** دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق
شہادت کب سے ہوان سیراب کر مجکو پانی چاہیے
قابل تری تلوار کا +

**پانی** برسات (مذکر) اسیر سے جا سکا پھر نہ مرے
گھر چودہ جا ۱۱ آیا + رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی
آیا +

**پانی** ملمع (مذکر) اسیر سے یاد اوس نگ طلائی
کی ہے صحرا مین ضرور + چاہیے گنبد آہو کو سنہرا
پانی +

## باب باء فارسی مع باء فارسی

**پپہیا** ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پپہیں
ازمردن بھی مین رہتا ہون نالان انکی ہاتھوں سے
بجاتے ہین پپہیا اے جنون لڑکے مری گل کا +

## باب باء فارسی مع تاء فوقانی

**پتنگ** ہندی فارسی کاغذ باد (مذکر) اسیر
سے پہبتی کہے یہ دیکھ کے انسان کا غرور +
لو چوپڑا پتنگ اوڑا ایک تار کا +

**پتا** ہندی برگ فارسی (مذکر) رند سے اللہ رے

جشتی ہمری سو خیال ہر کی + کو سون سے ہم کہ آئے
جو پٹپہ کوڑی گیا سے شاد سے پاؤن ہو کل تین
تن ایسے دہان مقدر ہے سجدہ کرون جو گردون
پتا بھی ... پیسن کا +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) ناسخ سے
مرگیا ہون دیکھکر جلوہ رخ پرنور کا + میرے
لوح قبر کو زیبا ہے پتھر طور کا + رند سے کیا تھا
مدارا کر ہین شوریدہ سری کا + سر پھوڑنے کو
ڈھونڈ ہین تو پتھر نہین ملتا +

پتلی ... آنکھ کی سیاہی انسان العین
عربی مردمک چشم فارسی (مونث) شاد سے
گر سیہ بختی فلک نے دی ہے کاجل کیطرح + آنکھہ
کی پتلی ہے ہوتی کسی گلفام کی +

پتا ہندی علامت عربی سراغ و نشان فارسی
(مذکر) ناسخ سے دل سے پونگا مین کام رہبر کا
کیا پتا چاہیے میرے گھر کا + رند سے
کسطرح ڈھونڈ نکالین تجھے جویا تیرے + نہ نشان
ملتا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے + ذوق سے عدم کی
جو حقیقت ہے وہ پوچھو اہل ہمت سے + مسافر کو تو
منزل کا پتا منزل سے ملتا ہے +

## باب با ء فارسی مع تا ء ہندی

پیٹ ہندی شکم (مذکر) ظفر سے وہ تو
ترے مجنون سے ... سر پھوڑا ہے ترے دل
کی طرح پیٹ ترے درد کا مضبوط +

## باب با ء فارسی مع را ء مہملہ

پری یہ لغت فارسی ہے مطلق جن کو کہتے
ہین مذکر ہو یا مونث مگر اردو کے محاورے
مین جنون کی خوبصورت عورتون کے معنون
مین مستعمل ہے اس لفظ مین شعرا مختلف ہین
بعضے مذکر بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) صبا
سے مثل دیوانہ صحبت شاہد آب کے کف لائے
وہ پری سیر کو جب دن لب دریا گیا + (مونث)
رند سے کریگا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پری
پیادہ گھر سے کھلے سر برہنہ پا آئی + ناسخ سے
افسون ہے بولنے مین تو چلنے مین سحر ہے + ہو گی
پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی +

پرتو فارسی بمعنی روشنی (مذکر) اسیر سے
آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر + پرتو تھا ایک خسرو
روشن ضمیر کا + برق سے نہال پر ثمر قد ہے
صفائی اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہے پرتو یا
سیب زنخدان کا +

پھر ہندی فارسی بر مرغان (مذکر) ناسخ سے

جس کو کیا نشانہ ہوا دم مین بے نشان + ہر

پر ہے شہپر ملک الموت تیر کا +

**پرچھاوان** ہندی سایہ (مذکر) آتش

سے چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا +

رہا جو سرو پرچھاوان سے تیرے قد موزون کا

**پرچھائین** ہندی سایہ (مونث) رند سے

اوپری ہے ترے دیوانے سے عالم کو گریز +

بھاگتے پھرتے ہین پرچھائین سے سودائی کی +

**پرچہ** فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) رند سے کیا

پہونچے خبر حال پریشان کے ہمارے + اوس

تک کوئی اخبار کا پرچہ نہین جاتا +

**پروا** فارسی بمعنی احتیاج (مونث) آتش

سے غلمان و حور ہین مرے خدمت کو خلد مین +

پروا نہین جہان مین کنیز و غلام کی +

**پرہیز** فارسی بچنا (مذکر) مومن سے یون

شربت دیدار سم آمیز نہین تھا + کچھ نرگس بیمار

کو پرہیز نہین تھا +

**پردہ** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ستھر

عربی ستار وغیرہ پر جو تار لگاتے ہین اوسکو

بھی پردہ کہتے ہین (مذکر) ذوق سے پردہ

در کعبہ سے اوٹھانا تو ہے آسان + پر پردہ

رخسار صنم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے محرم

نہین ہے تو ہی نواہاے راز کا + یان ورنہ جو

حجاب ہے پردہ ہے ساز کا + صبا سے گیسو اونکا

جو رخ رشک قمر سے اوٹھا + پردۂ ظلمت شب

روے سحر سے اوٹھا + وزیر سے تصور یہ رہا

آنکھو نمین اوس لیلے شمائل کا + کہ اپنی آنکھ کا

پردہ بنا ہے پردہ محمل کا +

**پروانہ** فارسی حکم و حکمنامہ (مذکر) صبا سے

اوس شہ حسن کے ہین تابع فرمان معشوق +

حکم محفل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاد سے

جوانی جاتی ہے خط رخ جانانہ آتا ہے + بڑھاپا

زاہدی کا لئے پروانہ آتا ہے +

**پروانہ** فارسی پتنگا کیڑا اوڑنے والا (مذکر)

شاد سے بجا عاشق ترا اسے شعلہ رو پروانہ

آتا ہے + حضور شمع بے پروانگی پروانہ آتا ہے +

داغ سے یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوسکی

بزم مین + شمع کے نزدیک شبکو کوئی پروانہ تھا +

## باب باء فارسی مع سین مہملہ

**پسینا** ہندی عرق عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ

سے مٹی وہان کی لیگئے عطار بہر عطر + اس رشک

گل کے منہ سے پسینا جہان گرا + داغ سے حشر مین

سر سے گذر جائیگا طوفان جبکا + وہ ہمارے ہی
نجالت کا پسینا ہوگا +

## باب باء فارسی مع شین معجمہ

**پشواز** فارسی زمانہ سابق مین عورتون کا
لباس تھا اب بھی بعض بعض پہنتی ہین (مونث) نسیم
پشواز کنار حوض اتاری + شب کی پوشاک پہنی
ساری +

## باب باء فارسی مع کاف عربی

**پکھاوج** ہندی ایک قسم کا باجا ہے (مونث)
نسیم سے اوس نے جو پکھاوج اوسکو دیدی +
کیفیت اتفاق نے دی +

## باب باء فارسی مع کاف فارسی

**پگڑی** ہندی دستار فارسی ظفر سے کیسی
کہان ہے نشا مین غرور کے + پگڑی مگر تری فلک
پیر کہل پڑی +

## باب باء فارسی مع لام

**پل** فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے دریا پر
راہ بنی ہوئی (مذکر) ظفر سے پیدا کیا وہ اوس نے
جسر عوج بن عنق + پل جسکے ساق پا سے
بنا رود نیل کا +
**پلک** ہندی فارسی مژہ و مژگان (مونث)
رند سے حسن حیرت زا سے تیرے پتلیان پتھرا گئین
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر لگتی نہین +
**پلنگڑی** ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے ہین
(مونث) ناسخ سے فلک ہر شب کانی چارپائی
کیا دیکھتا ہے + پلنگڑی تیری اعلی ہے کہین
پے پیر چاندی کی +
**پلنگ** ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ سے
ہے مکان گور تنگ سونے کا + کیا کرونگا پلنگ
سونے کا +
**پلنگ** فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر
سے رو رہنا ہی کیا جنون نے اسیر + پنجے
ہم سے پلنگ کرتا ہے +
**پلہ** ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ سے
تفرقہ پرواز تھی کیا آنکھ اوس صیاد کی + مجھ مین
اور دل مین مرے پڑ ہے سو سو تیر کا +

## باب باء فارسی مع نون

**پناہ** فارسی بچاؤ (مونث) امانت سے
اٹھے پہ ہاتھ رکھ کے کہین دل سے آہ کی + مانگی
کہین پناہ رسالت پناہ کی +
**پند** فارسی بمعنی نصیحت (مونث) ناسخ سے
غرض پند ناصحون نے ہر چند کی + ہوئی پر نہ تاثیر

پکھہ بند کی +

**پنجشاخہ** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے دست رنگین یاد آئے گر شب تاریک مین + پنجشاخہ سامنے آنکھون کے روشن ہوگیا +

**پنجہ** فارسی اردو مین مستعمل ہے چنگل چنگال و چنگ بھی کہتے ہین (مذکر) آتش سے عاشقون کے مرغ دلکو خون ناحق کے لیے + پنجۂ مژگان جانان پنجۂ شاہین ہوا +

## باب باء فارسی مع واو

**پور** ہندی بند انگشت (مونث) اختر سے گنگنے سے آنکھ وہ لگاتی ہے پور ہاک ایک اوس کی بھاتی ہے +

**پوست** فارسی چھلکا کھال (مونث) آتش سے لالہ رو کہا رنگاتے ہین گل اندام ونکے داغ + روز محشر شاعرونکا پوست کھینچا جائیگا -

**پوشاک** فارسی لباس پہننے کے کپڑے (مونث) ناسخ سے موت آتی ہے جنون غم نہین عریانی کا ہوگی پوشاک مرے واسطے تیار نئی + رند سے انشاءاللہ آج تو اسپند کیجیے + پوشاک صندلی تمہین کیا خوشنما لگی +

## باب باء فارسی مع ہا

**پھانس** ہندی خس فارسی لکڑی یا بانس کا ریشہ تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ مین گھس جاوے داغ سے بطرح چبھی جی مین اے داغ پلک اوسکی یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہے (مونث) رند سے اب اوس مژہ کا دل سے خلش دور ہوگیا + وہ پھانس دجگر مین جو چبھی تھی نکل گئی + ذوق سے نکلے ہو کیکسی سے کہ اوسکی مژہ کی نوک + ہے پھانس کہ کلیجے کے اندر لگی ہوئی +

**پھل** ہندی ثمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر سے ہین تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر + پھل سر منصور کو کہتے ہین نخل دار کا +

**پھل** ہندی ہتھیار کا (مذکر) اسیر سے ہار سے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کسکو + بیکھا گیا کوڑیون کے مول قاتل پھل کٹاریکا +

**پہلو** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جنب عربی (مذکر) ناسخ سے ہوگیا تھا سرد مین تو تیر سے اوٹھ جانیکے ساتھ + داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا + وزیر سے ہو گا اک پہلو دل پر داغ اک پہلو وہ گل + یان ہر اک پہلو گلستان بوستان ہو جائیگا +

پہلو بمعنی تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے
کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہون + تو دیوار کا تکیہ نہ تو
در کا پہلو +

پہلو معنی مضمون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا کہہ
قد یار کی موزونی سے + مصرع سرو مین نکلا نہ کم
کا پہلو + رند سے فکر مضمون کرین کروٹین لیتا رہا
اسپہ بھی تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +

پہلو بمعنی قرب (مذکر) آتش سے کہا کیگا خنجر
جلاد کا جگر کا پہلو + زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو +

پہلو بمعنی بازو (مذکر) اسیر سے کرون اگر نقش
نام جانان نگین دل پر مین اے سلیمان + تمام
عالم ہو زیر فرمان دباؤن پہلو تری نگین کا +

**پہول** ہندی گُل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا
دہی سینۂ بلبل مین دل نے ٹوٹ جائیگی + سحر کو
دست گلچین نے جو توڑا پہول گلشن کا + ناسخ سے
کہتے ہین تیرے قامت و عارض کو دیکھکر + بالاے
سرو پہول کہلا ہے گلاب کا +

**پہول** ہندی اخگر (مذکر) اسیر سے اہل
جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال + پہول اگر پڑ جائے
میرے آہ آتش بار کا +

پہیر ہندی (مذکر) وزیر سے بہ گرد آستین سے
پہونچا ہی کوس تک + اے اشک کوس بھر کا تجہے
پہیر ہو گیا +

**پہاہا** ہندی مشہور ہے (مذکر) بحر سے سورج
کبھی کو بھر چکا چونا ہو گئی + تمنے ذرا جو داغ سے
پہاہا اوٹہالیا + ناسخ سے سمجھے سب ابر کے
ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید + یہان جو داغ سر شوریدہ
سے پہاہا اترا + ذوق سے خراش سینہ مین
اک رنگیا ہے ٹوٹکر ناخن + غلط ہے جو سمجھتے ہین
کہ یہ پہاہا ہے مرہم کا +

پہپہولا ہندی آبلہ (مذکر) ملفر سے جل گیا
گل کا جگر اس روے آتشناک مین + قطرۂ شبنم
نہین ہے یہ پہپہولا ہو گیا +

**پہنچا** ہندی ساعد عربی (مذکر) رند سے
اوس گل کے شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے
گجرا جو پہنا پہولونکا پہنچا لچک گیا +

**پہندا** ہندی عقدہ (مذکر) ملفر سے
کس کام کے پہر ناخن تدبیر ہمارے + جب تار
محبت ہی کا پہندا نہین کہلتا +

## باب باء فارسی مع یاء تحتانی

**پیار** ہندی محبت عربی (مذکر) مومن سے
معشوق سے بھی ہمنے نباہی برابری + وہان

لطف کم ہوا تو میہان پر کرم ہوا + ظفر سے یار دیرینہ
ہے پر زور ہے وہ یار بنا + ہر ستم اسکا نیا اوسکا ہے
ہر پیار نیا +

پیوند فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے جوڑ ٹکڑا
(مذکر) آتش سے ہو نہ اوس لیلی وحشی کا
دل دیوانہ محو + بید مجنون سے کہان پیوند نکل
طور کا +

پیش خیمہ لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل
ہے وہ خیمہ کہ سفر مین آگے آگے حکام کے چلے کہ منزل
مین پہونچکر انتظار خیمہ کا نہو فوراً پہونچتے ہی
اوسمین اوتر پڑین (مذکر) وزیر سے باغ
کو جائیگا ابر سیہ مست اوٹھا + پیش خیمہ تو روانہ
ہوا سرکار کا آج +

پیڑ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سے
بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا + تربت سے
میرے پیڑ اوگے گا پتنگ کا +

پیاس ہندی تشنگی (مونث) ظفر سے
نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جان کے ہرگز اوس نے
جسدم کہ پیا خون جگر اور لگی +

پیٹھہ ہندی پشت فارسی (مونث) ناسخ سے
منہ آپکو دکھا نہین سکتا ہے شرم سے + اسواسطے
ہے پیٹھہ ادہر آفتاب کی +

پیٹ ہندی شکم (مذکر) ناسخ سے جو یا
بدل تحمل کا پیٹ + پیٹ گر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ +
رند سے اوٹھہ گیا اوسکا دوپٹہ جو ہوا سے اسے
رند + صاف آئینے سے وہ پیٹ مصفا دیکھا +

پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن سے درد
نہان نے پیر نکالا + عمر ابد نے مار ڈالا +

پیپ ہندی ریم فارسی (مونث) رند سے
ڈالدی پیپ کلیجون مین غم فرقت نے + غور
کرتے ہو تو کرو جگر انکا روان ہی .

پیام و پیغام فارسی سندیسا ہندی کچھہ
بات کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر سے قاصد ایسا ہو
کہ جیسے تھے جناب مصطفے + من وعن بندون کو
پہونچایا پیام اللہ کا + ناسخ سے پیک فرخندہ فال
آ پہونچا + پہر پیام وصال آ پہونچا + مومن سے
مین وہم سے مرتا ہون وہان رعب سے اوسکے
قاصد کی زبان سے نہین پیغام نکلتا + ظفر سے
سارے منہ تکنے لگے گھر مین تمہارے دشمن + منہ سے
قاصد کے جو پیغام تمہارا نکلا +

پیچ فارسی مروڑی ہندی (مونث) گویا سے
بھولے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال + پیچ

دکھلا دے جو تو گیسوے عنبر فام کا + ناسخ سے
اپنے سر کو اڑنون سودا ہے زلف یار کا + پار پچان
بنگیا جو پیچ تھا دستار کا +

**پیل** فارسی ہاتھی ہندی (مذکر) ظفر سے ملا
بادل سے بادل کیا گرج کر دیکھ اے ساقی + یہ
پیل مست پیل مست سے چنگھاڑ کر رمپٹا + ذوق
سے فلک وارستہ پھرنے دے ہے کوئی پرخرد شور کو
گیا ہی آخر پش زنجیر سے پیل دمان باندھا +

**پیمان** فارسی قول و قرار (مذکر) آتش سے
صادق القول نہین دوسرا مجھسا مو کش شیشے
سے عہد و پیمانہ سے پیمان نہ گیا +

**پیراہن** فارسی لباس (مذکر) ناسخ سے آنے
پائی بزم جانان مین تو یہ مالیدہ ہو + پیرہن ہو
تنگ جسم شمع پر فانوس کا +

**پیکان** فارسی تیر اور برچھی کی گانسی (مذکر)
ناسخ سے کی ادہر دل نے کشش کھینچا ادہر
سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے سینہ مین پیکان
رہگیا + مومن سے ایسی لذت خلش دل مین
کہان ہوتی ہے + رہگیا سینے مین اوس کا
کوئی پیکان ہوگا +

**پیمانہ** فارسی بمعنے پیالہ شراب کے
(مذکر) داغ سے سکندر آئینے سے جام جم سے خوش
نہوا تنا + کوئی میکش کو دیکھے ہاتھ جب پیمانہ آتا ہے

**پیشانی** فارسی ماتھا (مونث) ناسخ سے ہے
الف سا قد تصور مین یہان آٹھون پہر + دل ہمارا
ہے کہ پیشانی کسی آزاد کی + داغ سے بنگیا کعبہ
وہی میرے لیے + جھک گئی جس در پہ پیشانی مری

**پیالہ** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ساغر و پیمانہ
و جام فارسی مین کہتے ہین (مذکر) آتش سے
فی سبیل اللہ مے ساقی نے کی ہے خیر خم + دست
سائل مین پیالہ چاہیے بلور کا + ظفر سے جمشید
اپنے وقت کا ہون مین فقیر مست + جام جہان نما
ہے پیالہ سفال کا + وزیر سے ہے یہ حسن دو ہفتہ
چار دن کی چاندنی ساقی + چھلک جاتا ہے بھرتے
ہی پیالہ ماہ تابان کا +

## باب تاء فوقانی مع الف

**تاب** فارسی بمعنی برداشت (مونث) ناسخ
سے لے تصور مین صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل
برگ گل کو تاب ہے بلبل تری منقار کی + ظفر
سے اوس رخ روشن کے آگے اڑ گیا رنگ شمع
بلکہ تاب ماہ پر تنویر سب جاتی رہی +

**تاب** بمعنی چمک و جلا (مونث) ظفر سے ہے

سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک + تاب
رکھتا ہی در شہوار ایسی کا ہیکو +

**تاب** بمعنی طاقت (مونث) ناسخ سے خط جو اوس
محبوب کا بنتا نہین ہے یہ سبب + ہاتھ گالون کو
لگائے تاب کیا حجام کی +

**تار** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جیسے سوت کا
تار چاندی کا تار لوہے کا تار سونے کا تار (مذکر)
ناسخ سے ساق سیمین کی محبت مین ہمارے دم
کے ساتھ + اے پری تار نفس بھی تا بسیمین ہو گیا
آتش سے امانت کیطرح رکھا زمین نے روز
محشر تک + نہ ایک مو کم ہوا اپنا نہ ایک تار کفن بگڑا

**تار** بمعنی سلسلہ (مذکر) اسیر سے کھل گئین
نوح کی آنکھین وہ اوٹھا یا طوفان + تار رونے
کا جو ہم نے لب جیحون باندھا + ذوق سے ترا
ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا + تو مین نے
تار اک رونیکا لے ہچکیان باندھا + ظفر سے
ذرا بھی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا + نشہ بھی ساتھ
ہی رند خراب کا ٹوٹا +

**تابدان** فارسی جسکو روشندان کہتے ہین
(مذکر) ظفر سے ہمارے دل مین ہے یون آو سکے
تیر کا روزن + اندھیرے گھر مین ہی جس طرح
تابدان ہوتا +

**تاج** عربی اردو مین مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی
(مذکر) اسیر سے مراخط لے گیا اوس غیرت بلقیس
تک جیسے + ملا ہے طائر زمین تاج ہدہد کو تفاخر کا

**تابوت** عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے
اوٹھ گئی لاش مگر اپنے اٹھانہ سکا + کہ یہ تابوت
سر راہ گذر کس کا ہے + برق سے بعد مردن
چاہیے تابوت چوب تاک کا + نسیم سے پہ یوسف کا
پس و پیش جو سامان نظر آیا + تابوت مرا تحت
سلیمان نظر آیا +

**تاک** ہندی بمعنی کمین (مونث) ظفر سے
یون ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + تکتی
جیسے تاک کس پر لگی ہوئی + داغ سے تھوڑی
نظر گذر کے ملے ہمکو ساقیا + ہے اپنی تاک
جانب ساغر لگی ہوئی +

**تاک** فارسی انگور کی بیل (مذکر) آتش سے
اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین +
صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا +

**تال** ہندی بمعنی موزون بہ علم موسیقی (مذکر)
اختر سے راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سر کا +

**تڑپ** ہندی بمعنی اضطراب (مونث) آباد سے تو ہو آئی تو مجھے ہجر مین آیا رام + ورنہ اے موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی +

## باب تاء فوقانی مع سین مہملہ

**تسبیح** عربی پاکی سے یاد کرنا خدا کو وظیفہ پڑھنا فارسی مین مجازاً منکے مشہور کے ہے (مونث) رند سے چپ کر خدا کا نام سحر کی شب فراق + تسبیح ساری رات پڑھی یاد درد کی + داغ سے یہ زہد آپکا اے داغ سب ہے مکر و فریب + ہزار پھیرئے تسبیح لاکھ دانون کی +

## باب تاء فوقانی مع صاد مہملہ

**تصور** عربی دھیان (مذکر) ناسخ سے مرے آنکھون مین پڑ گئے ہین نکیونکر اسقدر حلقے + تصور رات دن رہتا ہے تیرے زلف پرخم کا + نسیم سے صد چاک ہے مانند کتان چاک جگر کا + آنکھو نمین تصور ہے جو اک رشک قمر کا +

**تصویر** عربی بمعنی صورت بنانا (مونث) ناسخ سے جو ترا رخنہ دیوار نظر آتا تھا + صاف تصویر مرے دیدۂ بیدار کی تھی + آتش سے تصویر کھینچی اوسکے رخ سبز فام کی + ایک صفحے پر قلم نے گلستان تمام کی + ظفر سے کسکے ابرو کی مرے تصویر آنکھون مین پھری + میل سرمہ کی جگہ شمشیر آنکھون مین پھری + داغ سے شیخ حرم کو چاہیے کچھ تحفہ ہند کا + تصویر بھیجدو انگابت میگسار کی +

## باب تاء فوقانی مع عین مہملہ

**تعویذ** عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے بمعنی مشہور (مذکر) اسیر سے فلک پر ہر سحر مہر اس تمنا مین نکلتا ہے + بنے تعویذ زرین آپکے دروازے کی بازو کا + ناسخ سے جہان مین جتنے ہین جن و پری سب تجھپہ مرتے ہین + عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر ایجان جان باندھا + آتش سے زور بازو ہی کو بازو کا مین سمجھا تعویذ + بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ +

**تعویذ قبر کا** (مذکر) آتش سے دشمن و دوست پس از مرگ ملینگے آنکھین + نقش حب کا ہے مرے سنگ لحد کا تعویذ + ذوق سے عشق کے مکتب مین ہو فرہاد سے بھی تیز ذہن + تین دن چاٹے اگر تعویذ میرے گور کا +

**تعظیم** عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر سے نہ اوٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی + نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +

تعبیر عربی خواب کے مطالب بیان کرنا (مونث)
ناسخ سے کہتا ہے ناز سے مجھے یوسف بنا کے
تعبیر پوچھتا ہون اگر خواب وصل کی +
تعمیر عربی عمارت بنانا (مونث) شاد سے
چھٹ گئے اعمال نیک اسے شاد ا بین حیات +
خلد مین آدھی بنی تعمیر آدھی رہ گئی +
تعریف عربی معنے بیان کرنا اچھا کہنا (مونث)
داغ سے سب اوسکی نظر کو دیکھتے ہین تعریف
کرین مرے جگر کی +

## باب تا فوقانی مع فا

تفریح عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث)
رند سے چمن مین بھی ہوا ئی صحرا مین بھی +
کہین بھی نہ تفریح حاصل ہوئی +

## باب تا فوقانی مع قاف

تقدیر عربی اندازہ جو خدا ے تعالے نے پہلے
ہی سبکا کر لیا ہو (مونث) ظفر سے خطا مین جب
آپنے تحریر سراسر پلٹی + مین نے جانا مری تقدیر
سراسر پلٹی + داغ سے جب کہین جان سے مین
ہو کے خفا جاتا ہون + منتون سے مجھے تقدیر منالاتی
ہے +
تقصیر عربی خطا قصور (مذکر) رند سے اپنی یہ
قدرت سے بنا کر جو بگاڑا + تقصیر تھی کیا صانع ایجاد
ہماری +
تقلید عربی مجازاً پیروی کرنا کسیکی (مونث)
رند سے پھنسا کس پیچ مین اوسکی شوق پیچھے +
عبث تقلید کی زلف بتان کی +
تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد سے نصف
حال دل سنایا تھا کہ ہنگام اجل + پھر گئی منہ مین
زبان تقریر آدھی رہ گئی +

## باب تا مع کاف عربی

تکل ہندی جسکو کاغذ باد کہتے ہین (مونث) ظفر
سے اوڑتے پھرتے ہین تن زار یون ظفر میرا +
ہوا پہ جون کوئی تکل خراب اوڑتی ہے +
تکان فارسی تھکنا (مونث) صوفی سے
تکلیف بجانے سے اوٹھائی + نے راہ کی کچھ
تکان پائی +
تکرار عربی بار بار پھرانا (مونث) آتش سے
منہ دکھاو محبت رہی تکرار + ارنی اور لن ترانی کی +
تکلیف عربی دکھ کسیکو رنج مین ڈالنا (مونث)
داغ سے اے شمع ہمارا ساتھ دینا + تکلیف ہے
اور دو پہر کی +
تکیہ عربی جسپر سہارا لگایا جاوے (مذکر) ناسخ

فارسی

سے زعم مین اپنے لپٹ کر یار سے سویا مین رات
دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے + شاد سے بیکس
وہ ہون کہ جسکے بعد فنا لحد پر + حسرت کا بستر ہے
تکیہ ہے بیکسی کا +

تکبیر عربی اللہ اکبر کہنا (مونث) آتش سے
ذرا بھولے سے جو میرے جنازے پر وہ آنکلے
نمازی اسقدر بہکے کہ اک تکبیر کم کر دی +

## باب تاء فوقانی مع لام

تل ہندی عربی خال (مذکر) ناسخ سے
مردم چشم تلک ہین ترے خال سیاہ + روے
خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش سے
بنی سہیل گوش ہین زہرہ و مشتری + قطب سپہر
حسن ہے تل تیرے گال کا + ذوق سے گرچہ
بخت ہی ہونا تھا نصیبوں مین مرے + زلف
ہوتا ترے رخسار پہ یا تل ہوتا +

تل ہندی فارسی کنجد (مذکر) صبا سے کولہو
مین گردش چشم یار کے پسا + تل تیل ہوکے بہ گیا
چشم غزال کا +

تلوار ہندی شمشیر فارسی (مونث) آتش
سے نہ موا مین تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل
ہاتھ کم زور نہ تلوار تری بھاری تھی + ناسخ سے
غیر سے کرتے ہو ابرو کے اشارے ہردم + کبھی تلوار
تو مجھ پر بھی لگائی ہوتی + رند سے وہ دکھا اوسکو
جسے تولنے لگا یا ایک وار + سچ ہے یہ برق اجل
تھی تری تلوار نہ تھی +

تلچھٹ ہندی درد فارسی (مذکر) اختر سے
کس کی مٹی خراب ہو ساقی + اس کا تلچھٹ
خمار کرتا ہے +

تلاطم عربی (مذکر) اسیر
سے قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پتلی
رہا دل مین تلاطم حسرت دیدار قاتل کا +

تلوا ہندی کف پا فارسی (مذکر) رند سے کدھر
پھیگا کس شست کے کانٹون کو روندیگا + الہی
خبر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے +

تلاش لغت ترکی ہے اور تلاش جو عوام
لوگ بولتے ہین غلط ہے اسکے معنی جستجو کرنا ڈھونڈھنا
(مونث) داغ سے کچھ تازگی ہو لذت آزار کے
لیے + ہر دم مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +

## باب تاء فوقانی مع میم

تمنا عربی خواہش آرزو (مونث) اسیر سے
کیا کہون حسرت دل وصل مین کیا کیا نکلی +
حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی + ناسخ سے آئینہ

دیکھیے تمنا ہو جیسے دیدار کی + تیلیون کے بدلے
آنکھون مین ہے صورت یار کی + داغ سے دل سے
وہ بے اختیاری اوٹھ گئی + اب تمنا ہی ہماری
اوٹھ گئی +

تماشا عربی سیر کرنا (مذکر) ناسخ سے کوئی
غنچہ ہے کوئی گل ہے کوئی بشر مردہ ہے + دیکھتے مین
ہم تماشا گلشن ایجاد کا + رند سے جاتے تھے سوئے
چرخ ہوائی کی طرح سے + شب کو تماشا آہ شرربار
نے کیا + ذوق سے منبہ اگر ہے نے تماشا طرفہ تر
دکھلادیا + چشم کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا
غالب سے تھی خبر گرم کہ غالب کے اوڑینگے
پرزے + دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہوا +

## باب تا ء فوقانی مع نون

تنخواہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشاہرہ
عربی (مونث) وزیر سے طالب درم داغ
جنون گھبرا کے دل بولا + یہی کیا عشق کی سرکار
مین تنخواہ ہوتی ہے + ناسخ سے مدتی گذری
پستی طالع کو کیا سمجھا ہو نمین + آسمان نے گنج
قارون پر مری تنخواہ کی + داغ سے اے داغ
اہل قلعہ کا ٹھنا تو در کنار + تنخواہ بھی خزانہ شاہی
مین رہگئی +

تن فارسی بدن پنڈا (مذکر) مومن سے
لے اوڑ سے لاشہ ہوا لاغر بس تن ہو گیا + ذرہ
ریگ بیابان اپنا مدفن ہو گیا +

## باب تا ء فوقانی مع واو

توبہ عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
داغ سے جب مے لالہ فام ہوتی ہے + مجکو توبہ
حرام ہوتی ہے + اسیر سے آئی بہار جنس
ورع رائگان ہوئی + توبہ مرید حضرت پیر مغان
ہوئی + ظفر سے صورت دکھا دے اپنی گر
وہ بت خود آرا + توبہ کرین مصور تصویر کھینچنے کی

توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مونث)
مومن سے مرگئے پہ بھی ہے خبر صیاد + اب
توقع نہین رہائی کی + رند سے عہد طفلی سے
لگا ہے مجھے الفت کا روگ + پل گیا کیسا توقع
تھی مرے پلنے کی + داغ سے ہم کھینچے ایسے کہ
آخر اونکو بھی + اب توقع ہے ہمارے اوٹھنے کی

توپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
رند سے ہجر کی رات کسی طور نہین ٹلنے کی +
توپ تا صبح قیامت بھی نہین چلنے کی +

توا ہندی طاق عربی تابہ فارسی (مذکر) رند
سے داغ عشق اور کو دیتا ہے فلک ہے ظالم +

مجھے گل کھانے کو لو ہے کا تو امتناب ہے + کیف سے
دیکھنا جاڑے مین عالم میرے اشک گرم کا + آسمان
چنبرین ہے لیتو احمام کا +

**توقیر** عربی عزت کرنا (مونث) ظفر سے پہلے
تھا عالم مین اپنے واسطے کچھ بھی وقار + جب سے
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی + آتش سے
ملاقات اس لئے تجھسے بہت بے پیر کم کردی + کہ
تو نے غیر کے خاطر مری توقیر کم کردی + شاد سے
آبرو ساری تھی جب تک قطع تھے پائے طلب +
ہاتھ پھیلائے جہان توقیر آدھی رہ گئی +

## باب تاء فوقانی مع ہا

**تھا** ہندی بل (مونث) صبا سے غوطے
کھائے ہین یہ رمزین تری اسے بحرِ حسن + تھا
اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین +

**تھان** ہندی عربی طاقہ (مذکر) اسیر سے
ہوا سے جامہ باریک ہے کیا گل عذارونکو + بنا کرتی
مین آنکھین آنسوؤن سے تھان شبنم کا +

**تہ** فارسی رنگ چہرہ وغیرہ آجائے خلاف ایک
رنگ کے (مونث) مومن سے رنگ رفتہ نے
جھلک دکھلائی + منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +

**تہمت** عربی برائی کرنا عیب لگانا (مونث)
داغ سے مین آشنا نہین بت ناآشنا سے داغ +
تہمت یہ منفت کی ہے مری سرگی ہوئی +

## باب تاء فوقانی مع یاء تحتانی

**تیل** ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیر سے
آنکھون مین ان بتون کے مروت نہین رہی +
کیا ان تلون سے تیل ابھی ٹپک گیا +

**تیر** فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی سہم (مذکر)
ناسخ سے مائل ابرو کی طرف مژگان برگشتہ نہین +
تیر بھی پیش کمان پھر تو اقمع خم ہوا + غالب
سے زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب + تیر
بھی سینۂ بسمل سے پرافشان نکلا +

**تیغ** فارسی ہندی تلوار (مونث) صبا سے
ہلال ابروے قاتل نے معرکہ مارا + نیام شب مین
نہان تیغ آفتاب ہوئی +

## باب تاء ہندی مع الف

**ٹاپو** ہندی جزیرہ عربی (مذکر) جان سے
ہوتی تھی مجکو عید سمندر مین اوس گھڑی + ٹھہرا
جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا +

## باب تاء ہندی مع واو

**ٹوپی** ہندی کلاہ فارسی (مونث) ناسخ سے
چھاپا ہو ہمارے داغ دل پر + ٹوپی جو تمہاری

ل گئی ہے +

## باب تاء ہندی مع ہا

ٹھاٹھہ ہندی بمعنی آرایش زینت عربی (مذکر)
اسیر سے غم و اندوہ و حرمان ہین مصاحب اپنے ریا
مسند + فقیری ہین میسر ٹھاٹھہ ہے تمکو امیری کا +

ٹھوکر ہندی لغزش پا (مونث) داغ سے
رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق مین وہی + آگے
بھی جسکو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی +

## باب تاء ہندی مع یاء تحتانی

ٹیس ہندی درد فارسی (مونث) رند
سے ٹیسین گئین نہ دل کی دوا بار ہا کی + کو ساتھا
کس نے کس کی اسے بد دعا لگی +

## باب ثاء مثلثہ مع میم

ثمر عربی بمعنی میوہ پہل (مذکر) وزیر سے
یار کا نخل عداوت باور ہونے لگا + پڑھ چلی
دل مین گرہ پیدا ثمر ہونے لگا + آتش سے
حسن کہو کر آشنا ہمسے ہوا وہ نونہال + پہونچے
تہ زیر شجر ہم جب ثمر جاتا رہا + ظفر سے پہلے تو
دل مین محبت کا شجر پیدا ہوا + پہر لگے حسرت کے
گل غم کا ثمر پیدا ہوا +

## باب ثاء مثلثہ مع نون

ثنا عربی بمعنے تعریف (مونث) ظفر سے منہ کیا
میرا ظفر جو کہون نعت مصطفے + اوسکی ثنا خدا نے
ہے قرآن مین کہی +

## باب ثاء مثلثہ مع واو

ثواب عربی بدلا و عوض (مذکر) صبا سے
اے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری + نیت اگر یہی ہے
تو کیا ثواب ہوگا + شاد سے ہمین بوندی کی
کنارہی تہی وردا تشنہ کامی + جو پلاتے بوند پانی
تو اونہین ثواب ہوتا +

## باب جیم عربی مع الف

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غالب سے
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا + ساغر جم سے
مرا جام سفال اچھا ہے + مومن سے اگر گردش
یہی ہے منہ پہون کے چشم میگون کی بکف ساقی
مین جام بادۂ گلگون نہ ٹھہرے گا + ناسخ سے ہے
اپنی بزم مین جلوہ مدام شیشہ کا + ہمیشہ ہی کف
ساقی مین جام شیشہ کا + ذوق سے ہمیشہ دور
عشرت ہی جو ہو تم اہل کیفیت + کہ ہمدم ماہ ہی ذرات
یان اک جام چلتا ہے +

جادو فارسی بمعنی سحر ہندی ٹونا (مذکر) صبا
سے افعی بلا یار کا گیسو نظر آیا + آنکھون مین چمکا یا

جادو نظر آیا +

**جاگیر** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے قطع زمین کا جو بادشاہ سے عطا ہو (مونث) جان صاحب سے اے جان بسر ہوویگی کس طرح سے اوقات + میرا کہین منصب ہے نہ جاگیر تمہاری +

**جان** فارسی روح عربی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ظفر سے خیال زلف نے یہ عقل رات سے کھودی + کہ ہنسے جان ہی آج اپنے ہاتھ سے کھودی + مومن سے اگر امید بر نہین آتی + جان رہتی نظر نہین آتی + ناسخ سے اپنے اپنے بخت یوسف کو زلیخا مول لے + جان شیرین مفت مین جاتی ہے فرہاد کی + آتش سے اس مشقت سے اسے حاصل نہوگا حاصل + جان عبث جسم کو بیکار لیے پھرتی ہے +

**جال** فارسی بمعنی دام اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے اوڑ کے اب جائیگی کہان بلا سے + ابر باران کا جال آپہونچا +

**جانماز** فارسی بمعنی اوسکو کہتے ہین جسکو بچھا کر نماز پڑھتے ہین (مونث) اسیر سے تھی جو زاہد کی جانماز اسیر + سنتے ہین وہ بھی رہن جام ہوئی +

**جانور** فارسی عربی حیوان اردو مین بمعنی معروف مستعمل ہے (مذکر) آتش سے بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آتا + تقلید آدمی کی یہ جانور نہ کرتا +

**جاڑا** ہندی موسم سرما (مذکر) ظفر سے ہو چکی گرمی گلابی بادۂ گلگون سے پھر + اب تو جاڑا اے پری پیکر گلابی ہو گیا +

**جالا** ہندی نسج العنکبوت عربی کلاش خانہ فارسی (مذکر) شاد سے پوچھا جو حال مجنون کا پھرا مین کڑیون سے + جالا دین بنایا تار رگ بدن کا +

**جامہ** فارسی کپڑا ہندی (مذکر) سے گونا گون مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہے + کافور سے بھی اوجلا جامہ میرے کفن کا +

## باب جیم عربی مع باء موحدہ

**جبین** عربی ماتھا ہندی بمعنی پیشانی (مونث) ناسخ سے سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو سیاہ + کیا ہو سجدون سے ہوئی تیرہ جبین تھوری سی +

## باب جیم عربی مع دال مہملہ

**جدول** عربی بمعنی نہر مجاز انگریزی سرخی وغیرہ ہے جو گرد کسی صفحہ کی ہوتی (مونث) ناسخ سے جا بجا تعریف لکھی ہے خط دلدار کی + چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی +

## باب جیم عربی مع راء مہملہ

جرس عربی گھنٹا و گھڑیال (مذکر) ناسخ
سے پس ہمارزہ لیلی یہ کہتا ہے جرس دل کا +
ہمارا پردہ غفلت پس پردہ ہے محمل کا +

جُرم عربی بمعنی گناہ (مذکر) نسیم سے
کیون نہ صدقہ ہون مین اپنے جرم بے تقصیر کا +
قتل کے بعد ایک مدت تک اونھین شرمائیگا +

جریب فارسی عصا عربی لاٹھی ہندی (مونث)
ظفر سے جریب کا ہاتھان تو نے ضعف پیری
مین + کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی +

## باب جیم عربی مع راء ہندی

جڑ ہندی بیخ فارسی (مونث) ظفر سے
کیا قیامت ہے ہماری صرصر آہ و فغان + جس سے
باغ دہر مین جڑ ہر شجر کی ہلگئی + شاد سے دل
ہی نہ رہا امید کیسی + جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی +

## باب جیم عربی مع زاء معجمہ

جزء عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
یعنے حصہ ٹکڑا (مذکر) ناسخ سے نکہت کا کل
پیچان سے جو دیتی تشبیہ + عطر مجموعہ کا ہر جزو
پریشان ہوتا +

## باب جیم عربی مع سین مہملہ

جستجو فارسی تفحص عربی (مونث) آتش سے
شب فراق مین اسے روز وصل تا دم صبح + چراغ
ہاتھ مین ہے اور جستجو تیری + ناسخ سے یون
تو ہر کوئی ہے یہان غواص بحر فکر مین + جستجو جسکو
ہے لیکن گوہر نایاب کی +

جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ سے کھل گیا ہے
پیرہن مین جسم مجھ مایوس کا + ایک عالم کو گمان
ہے شمع اور فانوس کا + ظفر سے جسم لاغر ترے
سودائی کا اب ایسا ہوا + عکس چشم مور جوالا
پانون مین ڈھیلا ہوا + وزیر سے ایک ہاتھ
اک پانون سے ہے جسطرح رفتار فلک + چلتے پھرتے
ہین سدا گو جسم آدھا ہوگیا +

## باب جیم عربی مع شین معجمہ

جشن فارسی محفل خوشی کی (مذکر) سالک
سے خلوت مسند نشینی کا یہ جشن + جشن جمشیدی
سے بھی کچھ بڑھ گیا + صبا سے بہار آتی ہی ہی ساقی
کا یہ زمانہ ہوا + تمام میکدون مین جشن خسروانہ ہوا +

## باب جیم عربی مع فا

جفا فارسی بمعنی ستم (مونث) آباد سے
ابر لوٹا تا ہے تڑپاتی ہے بجلی دل مرا + پھر بھی
دیکھے نہ دشمن بھی جفا برسات کی + مومن
سے اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی

بھی ظالم نے تو کیا کی +

## باب جیم عربی مع کاف فارسی

**جگر** فارسی کلیجا ہندی (مذکر) غالب سے ہے
ایک تیر جس مین دونون چھدے ہوئے ہین +
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر
سے کچھ خبر ایسی سنی دل بے خبر ہونے لگا خط
کے پرزے دیکھکر ٹکڑے جگر ہونے لگا +

**جگنو** ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر
سے دل سوزان ہمارا پھنس گیا جب زلف
جانان مین + کہا سب نے شب تاریک مین
جگنو چمکتا ہے +

**جگنو** ہندی زیور کا نام ہے (مذکر) رند سے
سر کا ڈوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس ہے + جگنو
کے طرح یار کا جگنو چمک گیا +

**جگھہ** ہندی جا فارسی (مونث) ناسخ سے
وسعت آباد جہان تنگ ہوا زیر فلک + چاہیے
مجھکو جگھہ زیر زمین تھوڑی سی +

## باب جیم عربی مع لام

**جلوہ** عربی بمعنے ظاہر کرنا اور اپنے تئین لوگون کو
دکھلاتا گا ہے مجازاً بمعنی خرام معشوق کے مستعمل
ہوتا ہے (مذکر) نسیم دہلوی سے چشم عاشق میں بھی ہان

اس لیے مین اے نسیم + شاید آ جائے نظر جلوہ
جمال یار کا + ناسخ سے چلنے سے عمر روان اپنی ٹھہر
جاتی ہے + جب ترا جلوہ رفتار نظر آتا ہے +
ظفر سے صورت ہے بتون کی عجب اللہ کی
قدرت + ہر جلوے مین اک اور ہی جلوہ نظر آیا +

**جلد** عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہے حصۂ
کتاب (مونث) اسیر سے مضمون غم مین
قابل رقت ہزار ہا + دیوان ہمارا جلد نو مین
ہے بکار کی +

**جلد** کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے لایق
ہین دیکھنے کے مرے داغہاے تن + پٹھے عجیب
رکھتی ہے جلد اس کتاب کی +

**جلد** عربی بمعنی پوست حیوان (مونث) اختر
سے ہمین چھو چھو کے تو پارس کا ملا ہے رتبہ +
ہم نے یہ جلد بدن آپکی چمکائی ہے +

**جلن** ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن سے
یون داغ عدو کا ٹھکرائے دل + بے شرم تجھے
جلن نہ آئے +

**جلال** عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا
جو رو پہر کو جلال آفتاب کا + آیا وہین خیال کسی
کے نقاب کا +

**جلسہ** عربی ملاقات محفل نشست (مذکر) شیدا
سے چلتی ہے سانس جب تک قائم ہے بزم اعضا
اسے دم ہے تیرے دم تک جلسہ اس انجمن کا +
داغ سے سہیلی صدائین ہین اوس شوخ کی
سی + الٰہی یہ جلسہ کہان ہو رہا ہے +

## باب جیم عربی مع میم

**جمع و خرچ** فارسی یعنے حساب آمد اور خرچ کا
(مذکر) غالب سے نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل
ہے + مری نگاہ مین ہے جمع و خرچ دریا کا +
**جمال** عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے یا آدمی
ہے کہ ہر سون جمال رہتا ہے + وگرنہ ماہ کو ایک
دن کمال رہتا ہے +

## باب جیم عربی مع نون

**جن** عربی فارسی پری جن (مذکر) ناسخ
سے حسن وحشت خیز ایسا ہے تو کیسے آدمی +
اے پری ہر جن بھی کتا باولا ہو جائیگا + آتش
سے کیا کیا پری اوتاری ہین شیشہ مین آدمینے +
جن کونسا پلیتہ مین اپنے نہین جلا +
**جنس** عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش
سے سایہ سان حسن کے ہمراہ ہے عشق مبارک +
ساتھ ہر جنس خریدار لیے پھرتی ہے + ظفر سے
لے گیا دل سے متاع صبر کو کون اے ظفر + سچ بتا
یہ جنس اب گھر مین سے کیونکر گم ہوئی +
**جنون** عربی دیوانگی (مذکر) صبا سے کچھ قیس
سے بھی بڑھ کے مرا حال ہو گیا + کس قہر کا جنون
مجھے امسال ہو گیا +
**جنگ** فارسی لڑائی (مونث) ناسخ سے صبح
نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین لئے + نہ رہی جنگ
جو کچھ میرے اور اغیار کے تھی +
**جنت** عربی بہشت (مونث) داغ سے کیا
نظارہ بزم غیر مین اوس حور طلعت کا + یہ کیا معلوم
تھا وہ زمین جنت ایسی ہوتی ہے +
**جنگل** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ظفر سے ہون وہ سرگشتہ جنون مین کہ بگولے
کی طرح + اے ظفر دیکھ کے جنگل مجھے چکر کھاتا +
**جنازہ** عربی لاش مردے کی جو دفن کرنیکو
لے جاوین (مذکر) ناسخ سے یہ شوق بعد فنا
ہے کہ بے اعانت غیر + اسی گلی کو جنازہ ہوا
روان اپنا + رند سے ہزمسیحا کبھی سے مرا
مردہ اوٹھا + اوسنے کاندھا دیا اگر تو جنازہ اوٹھا +

## باب جیم عربی مع واو

**جوبن** ہندی شروع جوانی عنفوان عربی

(مذکر) ظفر سے خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے
عارض کو + قتل ہونے مین ہمارے ترا جوبن نکلا +
داغ سے کہا غنچے سے مرجھا کر یہ گل بنے + ہمیشہ
کب رہا جوبن کسی کا +

**جوش** فارسی اردو مین بمعنی زیادتی و
اوبال کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر سے دنیا مین
اک جہان کو بہا سیل اشک سے + پر دل مین
میرے جوش سا یار اٹھکے رہگیا + اسیر سے ہمارے
رونے سے چمکیگا حسن چہرہ یار + جو مینہہ برستا ہے
جوش بہار ہوتا ہے + صبا سے جب اوس
بے مہر کو اے جذب دل کچھ جوش آتا ہے + مرنو
کیطرح کہولے ہوئے آغوش آتا ہے + ناسخ سے
تیرے گیسو مینے دیکھے جوش سودا ہوگیا + رونے
آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

**جواہر** معرب جواہرات (مذکر واحد) امانت
سے ملبوس زرنگاری او پر دھرا ہوا + نیچے
ہے کشتیون مین جواہر بھرا ہوا +

**جواب** فارسی بمعنی مقابل کے (مذکر) اسیر سے
کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا + خلیل نے یہ کہا
کعبہ کا جواب بنا + آتش سے دنیا کی خرابی
مین نہ گھر جسنے بنایا + جنت مین نہ نکلیگا جواب
اوسکے مکان کا +

**جواب** عربی بمعنی پاسخ (مذکر) ناسخ سے سات
قاصد کو وہان جواب ملا + میرے خط کا بھی جواب
ملا + آتش سے وہ کوہ اوس بت بدین کا کوہ
تمکین ہے + ہزار ہمنے پکارا نہ کچھ جواب آیا +
ظفر سے ترا سخن ہے ظفر وہ کہ سامنے تیرے
ہوئے خموش سخنور نہ کچھ جواب آیا +

**جوہر** عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنے
موج تیغ (مذکر) گویا سے قتل عشاق سے
اب نفرت ہے + تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا +
ناسخ سے دوستون کے سر گئے چن چن کے
مقتل مین قلم + چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا +
برق سے افشان سے ابرونکے دوچندان
نمود ہے + جوہر بڑہا ستارونسے تیغ ہلال کا +

**جوہر** بمعنی ہنر (مذکر) ناسخ سے کھول دیتا ہے
اگر جوہر شمشیر کمیں + چھپ گیا تیرگی بخت سے
جوہر اپنا +

**جوہر** بمعنی صفت (مذکر) ظفر سے مرادم اور
تیرے تیغ کا دم ایک سا ہے + جوہر اخلاص کا دونون
مین بہم ایک سا ہے +

**جوڑہ** ہندی بمعنی نغوزہ مفرس (مذکر) ظفر سے کھلتا نہین

احوال پریشانی دل کا + جب تک کہ ستمگر ترا
جُوڑا نہین کھلتا +

**جوکھون** ہندی عربی خسران بمعنی زیان (مونث)
رندسے نکر عادت وصل گھبرائیگا پھر + جدائی
کی جوکھون جوا یدل پڑے گی +

**جور** عربی بمعنی ستم (مذکر) مومن سے واقعی
سجدہ در ایسی ہی تقصیر ہے اب + جو رجو بندے
پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے +

**جوڑ** ہندی بمعنی بہتان (مذکر) رندسے عدو
غیر نے تجھکو دلبر بنایا + کوئی جوڑ مجھپر مقرر بنایا +

## باب جیم عربی مع ہا

**جھومر** ہندی نام زیور کا ہے (مذکر) ظفر سے
چرخ پر ٹھہری ترے عقد ثریا کی چمک + جب
کہ ماتھے پہ ترے راتکو جھومر چمکا +

**جہنم** عربی بمعنی دوزخ (مذکر) رندسے ضرور
حشر کے دن عاصیون کی ہوگی تلاش + نہونگے
ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا + داغ سے نہین ہوتی
کسیکو بھی گوارا اپنی ناکامی + جسے تو بخشدیتا ہے
جہنم اوس سے جلتا ہے +

**جھاڑ** ہندی جھاڑ شیشہ کا مثل درخت کے بنا ہوا
ہوتا ہے اوسمین روشنی کرتے ہین عرب کے محاورہ حال ہین
ثریا کہتے ہین (مذکر) آتش سے دین ندارباب
صفا ہرگز کسی کے دلکو رنج + گوشہ دامن سے اولجھا
جھاڑ کب بلور کا +

**جھاڑو** ہندی بمعنی جاروب (مونث) صبا سے
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو پھیری + جا بجا
گل پتا چمن مین باغبان رکھتا نہین +

**جہاز** فارسی بمعنی کشتی بزرگ (مذکر) اسیر
سے بھر گیا ایسا ہمارے نالہ دل کا دہوان +
یہ جہاز گنبد گردان دخانی ہوگیا + کیف سے
بحر بخشش کا کنارہ مضمون اچھا نہین + غرق خشکی
مین جہاز گنج قارون ہوگیا +

**جہان** فارسی بمعنی عالم (مذکر) رندسے
اک جہان دیوانہ اوس زلف دوتا کا ہوگیا +
ابتدا ہی مین یہ سودا انتہا کا ہوگیا +

**جھجک** ہندی بمعنی وحشت (مونث) رند
سے ہوجائیگا رام رفتہ رفتہ + وحشت تو گئی
جھجک رہی ہے +

**جھک** ہندی بمعنی دیوانگی (مونث) رند
سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا + سودا تو گیا ہے
جھک رہی ہے +

**جھلک** ہندی بمعنی تجلی (مونث) ظفر سے آئین

ہین کٹورہ سی وہ ستم گردن بے صراحی دار غضب +
اور اوسمین شراب سرخی پان رکہتی ہے جہلک
پہر ویسی ہی +

**جہنک** ہندی آواز گہنگرو (مونث) ظفر سے
وہ گاسے تو آفت لائے ہے ہر تال مین لیوے جان
نکال + ناچ اوس کا اوٹھائے سو قیامت گہنگرو
کی جہنک پہر ویسی ہے +

**جہنکار** ہندی فارسی آواز زنجیر گہنگرو وغیرہ
(مونث) اسیر سے غفلت زیر زمین خواب
سے بیدار ہوئی + شور محشر مری زنجیر کی جہنکار
ہوئی +

**جہونک** ہندی بوجہل گرانی (مذکر) بحر سے
بڑہتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالونکے ساتھ +
جہونک زلفونکا بہی اب بار کمر ہونے لگا +

**جہونکا** ہندی عطف باد فارسی (مذکر) ناسخ
سے اے پری ہون اسقدر لاغر فلک کو اوڑا کر لے چلا
باد کا جہونکا مجہے تخت سلیمان ہو گیا + آتش سے
کاٹ کر پر بہی مجہے صیاد بے قابو نہ چہوڑ + ناتوان
ہون باد کا جہونکا اوڑا لیجائیگا + شاد سے
پہر دسا کیا ہے دم آیا نہ آیا + حیات انسان کی
جہونکا ہے ہوا کا + داغ سے اب نہ اک سان
ملاکر آتا ہے کون ہم تک + آئے نہ آئے کوئی جہونکا
کبہی صبا کا +

**جہڑی** ہندی آہستہ آہستہ پانی کا بدون کر اسکے
بجلی کے لگاتار برسنا (مونث) ناسخ سے مینہ کے
برسنے سے مشابہ ہے جہڑی ساون کی + اوس محبوب
سے کیا آنکہ لڑی ساون کی + ظفر سے مقابلہ ہے
گریہ سے جا بہتا ہے ابر + لگا وے تو بہی جہڑی
چشم تر برابر کی +

## باب جیم عربی مع یای تحتانی

**جی** ہندی بمعنی جان و دل (مذکر) نسیم سے
تہا خوف اسقدر ہمین روز گار سے + جب کوئی
گل ہنسا تو مرا جی دہل گیا + داغ سے نالہ ہر
اک بشر کے جگر سے نکل گیا + جی ہی نکل گیا وہ
جدہر سے نکل گیا +

**جینو** ہندی زنار فارسی وہ دہاگا جو ہندو لوگ
گلے مین ڈالتے ہین (مذکر) بحر سے دہاگا دیا جو ان
نے خفا دیکہکر مجہے + اوٹہا جو مین جینو کمر سے
لپٹ گیا +

**جیلخانہ** یہ مرکب ہے جیل اور خانہ سے جیل
فرانسیسی لفظ ہے بمعنی قید کے اور خانہ فارسی بمعنے گہر
یعنے قیدخانہ عربی بمعنی زندان فارسی (مذکر)

ذوق سے کیون نہ ہر تار مین سو دل ہون گرفتا
کہ زلف چلیپا نہ ہے محبت کے گرفتارونکا +

## باب جیم فارسی مع الف

چاٹ ہندی گزک (مونث) ظفر سے سنا ہے
مین ساقی کو مے خوار ڈھب کے کہ ہو چاٹ ہی کو
مزے دار ڈھب کی + ذوق سے جائے بغیر خون
کوئی رہتی ہے تیری تیغ + ہے تو اسکو چاٹ ستمگر
لگی ہوتی

چاہ ہندی محبت عربی بمعنی دوستی (مونث)
داغ سے تول میزان نظر مین نظر دشمن و دوست
کسطرف کم ہے ترے چاہ کدھر بڑھتی ہے + اسیر
سے اتنا تو جذب عشق نے یارے اثر کیا + میری
طرح سے اونکو مری چاہ ہوگئی + ناسخ سے نہ فقط
چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی + مثل منصور زمانہ
کو ہوس دار کے تھی + شاد سے محبت ہو تو یوسف
کو بھی اپنی چاہ ہوتی ہے + حقیقت مین یہ سچ
ہے دل سے دلکو راہ ہوتی ہے +

چاہ فارسی کنوان ہندی بیر عربی (مذکر) آتش
سے جان شیرین سے بھرے دل کو تمنا ہے
یہی + آب شیرین کے عوض چاہ زنخدان تیرا + شاد
سے غم نہیں زہرہ جبینون چاہ بابل ہو نصیب ڈوب
مرنے کو ہمین چاہ زنخدان لگیا +

چادر فارسی اردو مین مستعمل ہے ردا عربی (مونث)
وزیر سے خوب روندا پاسے گلگرن سے ہماری
قبر کو + چادر گل نقش پاسے یار نے تیار کی +

چاک ہندی فارسی چرخ کلال (مذکر) ناسخ
سے خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ + جو میری
خاک سے تیار اوس نے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مونث) ناسخ
سے استرا پھرنے سے روئے یار پر ہے دور خط
چال اوس کمبخت نے سیکھی ہے کیا تلوار کی + زند
سے تو خرامان ہو تو اے رشک چمن ساتھ چلین
چال پیدا ہو ثوابت مین بھی سیارون کی + داغ
سے وقت خرام ناز دکھا دو جدا جدا + یہ چال حشر
کی یہ روش آسمان کی ہے +

چاند ہندی ماہتاب فارسی (مذکر) آتش سے
ساقی ہون تیس روز سے مشتاق دید کا +
دکھلا دے جام مے مین مجھے چاند عید کا + ناسخ سے
یہ نور ہے روئے مہ جبین کا کہ ہوا خجل چاند چودھوین
کا + جو حلقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک ناقہ ہے
مشک چین کا + داغ سے کب سے شب فراق ہون
مشتاق دید کا + خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند [illegible]

چاند ہندی مہینا (مذکر) امانت سے ہلال
دیکھکے اوس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے
تجھکو امانت کٹیگا سارا چاند +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمر ماہتاب
فارسی (مؤنث) ظفر سے جو زلف رخ سے تیرے
شبکو ہے سرک جاتی + تو چاندنی سی ہے اسے ماہرو
نکل آتی + وزیر سے راتکو بھی چھپکے اوسکے
گھر مین جا سکتے نہین + چاندنی چھٹے ہوئی ہے
سایہ دیوار کی +

چاندگہن ہندی عربی خسوف (مذکر)
امانت سے تیرے منہ پر جو رکھا غیر سیہ
فام نے منہ + مجھکو اے رشک قمر چاندگہن
یاد آیا +

## باب جیم فارسی مع باء فارسی

چپ ہندی بمعنی خاموش (مونث) مومن
سے پردے سے اک آواز خوش آئی + جس نے
یہ چپ ہے مجھکو لگائی +

## باب جیم فارسی مع تاء فوقانی

چتر فارسی چھتر ہندی (مذکر) اسیر سے
راہ لے دور فلک خانۂ احسان آباد + چتر بخشتا
سر مجھور کو انگڑائی کا +

چتون ہندی نظر و نگاہ (مونث) رند سے مین
یہ نہ تھی تم سے چشم امید + کہ وہ دن مین چتون بدل جائیگی

## باب جیم فارسی مع راء مہملہ

چراغ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زن
کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہو سکا + غالب سے
خموشی مین نہان خون گشتہ لاکھون آرزوئین ہین
چراغ مردہ ہون مین بیزبان گور غریبان کا + ناسخ
سے جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا + بجھتا ہے
چراغ آج سر شام ہمارا + ذوق سے مین وہ شہید
ہون لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے
میرے مزار کا +

چرخ فارسی بمعنی آسمان (مذکر) مومن سے
گل رنگ ہو اگر یہ خون سے مرے دامن کیا
اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہوگا + رند سے ہائے
مری نالون نے جو ہیم شب ہجر + مست ہاتھی
کی طرح چرخ بھی چلا اوٹھا +

چرچا ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب سے
دہان ہر بت پریخارہ زنجیر رسوائی + عدم تک
بیوفا چرچا ہے تیری بیوفائی کا + وزیر سے بزم غم
مین رات تھا چرچا شراب کا + روشن ہوا تھا شبکو

چراغ آفتاب کا + نسیم سے ہمارے تمہاری تو نین
دلکی باتین + تمانو اگر اسکا چرچا ہوا ہے +

## باب جیم فارسی مع شین معجمہ

**چشم** فارسی ہندی آنکھہ (مونث) صبا سے فراق
یار مین چشم اس قدر پرآب ہوئے + طناب عمر ہماری
رگ سحاب ہوئے + رند سے دولاب کا عالم رہا
فرقت مین ہمیشہ + خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم
بھر آئی +

**چشمہ** فارسی پانی کا سوتا (مذکر) وزیر سے بنایا
بوسہ لب اوس پری سے جب تو یہ سمجھا + نہین انسان
کی قسمت مین چشمۂ آب حیوان کا + داغ سے
اوگا ہے سبزہ کیسا حوض کے گرد اے ساقی + خضر
آئے منہون چشمہ سمجھکر آب حیوان کا +

## باب جیم فارسی مع کاف عربی

**چک** ہندی بمعنی درد کمر (مونث) اسیر سے
کبھی اتار کے رکھا جو بار غم مین نے + اسیر چک کمر
کو ہسار مین آئے +

**چکر** ہندی بمعنی دوران (مذکر) اسیر سے آنکھہ
اوسکی پھری مجھہ سے یہ باور نہین آتا + کیا ضعف سے
بیمار کو چکر نہین آتا +

**چکور** ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر)
صبا سے ہوا ستہ یار مین کیا دلکو اضطراب رہا چکور
چاند کے خاطر محبت خراب رہا + آتش سے جنون عشق
مین رہتا تھا اتنیاز نہ کچھہ + چکور طوق گلو ہر کا مالہ
کیا کرتا +

## باب جیم فارسی مع لام

**چلم** فارسی و ہندی دونو نمین مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے سوز دل سے کس طرح خالی ہوا اپنا کوئی
شعر + محتسب کین مدتون چلمین بھرین استاد کی +

**چلمن** ہندی پردہ نے وغیرہ (مونث) اسیر سے
آنکھون مین یہ کس پردہ نشین کا ہے تصور + چلمن جو
در چشم پہ مژگان کے پڑی ہے +

**چلن** ہندی طور (مذکر) نسیم سے ساقی وہ پلا
مے کہ دو عالم ہون فراموش + ہو جائے جدائی سے
نرالا چلن اپنا + ناسخ سے منہدی سے ہے شعلہ
قدم اوس رشک پری کا + پاپوش نے سیکھا ہے
چلن کبک دری کا + آتش سے فریب حسن سے
گبر و مسلمان کا چلن بگڑا + خدا کی یاد بھولا شیخ بت
سے برہمن بگڑا +

**چلن** ہندی بمعنی رواج (مذکر) آتش سے سکہ
داغ وفا اک دن مرے کام آئینگے + عشق کے بازار مین
اونکا چلن ہو جائے گا +

چلو ہندی کف آب فارسی دغرفہ عربی (مذکر)
اسیر ؎ جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہے ترد د ساقی +
صاحب جام نہیں جام ہے چلو اپنا +

## باب جیم فارسی مع میم

چمک ہندی پرتو فارسی (مونث) ناسخ ؎
تک چلے گلشن مین گر اوس سرو سیم اندام سے +
ہو چمک موج ہوا مین نقرئی زنجیر کی + ظفر ؎
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کے چمک پھر دیتی ہے
جوڑے کے گندا دٹ تھرتھرا بالون کی مہک چھپ دیتی ہے
چمن فارسی کیاری ہندی (مذکر) نسیم ؎
پوشیدہ ہے پہاہون سے ہر اک داغ تن اپنا +
پامال خزان آپ کیا ہے چمن اپنا + ظفر ؎ تو آ
اسد م کہ ہے وقت سحر اے گلبدن ٹھنڈا + زمین ٹھنڈی
ہوا ٹھنڈی مکان ٹھنڈا چمن ٹھنڈا + رند ؎ کرتے
کو ہی کا تصور مجھے فرقت مین بندھا + قید مین ہے بلبل
شیدا کو چمن یاد آیا +

## باب جیم فارسی مع نون

چنبر فارسی بمعنی سرپوش چلم (مذکر) اسیر ؎
بھر دو اس قدر ہون جو چلیان کا شوق ہو + گردآب
کے چلم ہو تو چنبر حباب کا +
چنگ ہندی کنکوے مین روشنی کرکے اڑاتے
ہین (مونث) ظفر ؎ ہوا بلند فلک پر ہے میرا
شعلہ آہ + ہوا پہ چنگ نہیں لیکے یہ چراغ اوڑی +
چنگل فارسی بمعنی پنجہ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش
؎ ہجران یار مین تن خاکی سے تنگ ہون +
ایذا ہے مرغ روح کو چنگل ہے باز کا +
چنور ہندی بمعنی مورچھل (مذکر) وزیر ؎
ہو گئے تیمور یا سے حرص جیب لوڑا وزیر + ہاتھ اوٹھا یا
جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا +
چنار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے درخت مشہور
(مذکر) ناسخ ؎ تری سواری مین کب نخچ شاخے
مین اے سرو + جلو مین صحن گلستان سے ہی چنار آیا
چنگاری ہندی شرار عربی (مونث) ناسخ
؎ طور پر موسی نے جسکا نام رکھا صاعقہ +
ایک چنگاری ہے تیرے آتش رخسار کی + آتش
؎ طور جس برق تجلی سے کیا خاک سیاہ +
تیرے آتش کدہ حسن کی چنگاری تھی +

## باب جیم فارسی مع واو

چورنگ سنسکرت مشہور ہے (مذکر) آتش
؎ کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے + اے شکار
انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا +
چورنگ سنسکرت بے نشانہ (مذکر) ناسخ

سے بھی پر دم پہ دم بہتل ہے محفل مین جو آئی تیغ
کگر تیغ نگاہ یار نے چو رنگ ٹھہرایا +

**چوب دستی** فارسی ہندی لاٹھی (مونث) ظفر سے کسکو مار اسکا سر چھوڑا بتاؤ تو سہی + تم لہو مین یہ کیونکر چوب دستی ہے بھری +

**چوٹ** ہندی پھینٹے وار (مونث) نسیم سے
جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہین جاتی + آخر کو رہی کی جو سنبھالی نہین جاتی +

**چوٹ** ہندی بمعنی جوڑ (مونث) ظفر سے
ہاہا نالہ پہ شور وصور اسرافیل + ہے چوٹ اے دل اندوہگین برابر کی +

**چوٹ** ہندی ضرب عربی کوب فارسی (مونث) شاد سے دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا + چوٹ سینہ مین بشدت آئی +

**چونچلا** ہندی نازو دلال عربی (مذکر) رند سے بوے گل سے مجھے دھوکا نہین اوسکی بوکا + چونچلا رہنے دے باد سحری تو اپنا +

**چوٹی** ہندی فرع عربی چمد فارسی مشہور لفظ ہے (مونث) رند سے نہ چھوٹی سنوار و براے خدا + مجھے ڈسکے اژدر نکل جائیگی +

**چھڑکاؤ** ہندی آبپاشی (مذکر) آتش سے
مشق خرام مین عرق افشان ہے رو سے یار + چھڑکاؤ ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +

**چھیڑ** ہندی کسیکو بے وجہ ستانا (مونث) آتش سے ساز کی طرح رہا کرتے ہین عاشق نالان + چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے +
صبا سے عرش تک نالے ہمارے جا پہنچنگے چھیڑ یہ جسم کہن اچھی نہین + داغ سے ہر گھڑی مجکو قسم غیر کی دیجاتی ہے + وصل مین اونکے نئی چھیڑ چلی جاتی ہے +

**چھینٹ** ہندی مشہور لفظ ہے (مونث) ظفر سے پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھیو بسمل لہو کی چھینٹ دم اضطراب اوڑتی ہے + ناسخ سے مارا ہے مجکو یار نے ہولی مین اسلیے + پیر لہو کو تاکہین چھینٹین شہاب کی +

**چھت** ہندی بام فارسی (مونث) آتش سے طلب آرام کی بیجا ہے گرفتاری مین + کب بھلا خانۂ زنجیر مین چھت پٹتی ہے +

**چھپر کھٹ** ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر سے جو ترے کوچے مین سویا خاک پر آرام سے ترک اوسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کر دیا +

## باب جیم فارسی مع ہا

**چھانون** ہندی بمعنی سایہ (مونث) ناسخ
؎ جنون پسند مجھے چھانون ہے ببولون کی +
عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولون کی +

**چھُری** ہندی کارد (مونث) ظفر ؎
اترتے ہین گلے مین گھونٹ آب زندگانی کی +
چھری جب حلق پر قاتل وہ تم پھیرتی ہے ہبا
؎ موجۂ بادخزان نے کیا ہے تیغ حلال +
کیا ہے تجھپر چھری اے بلبل گلزار پھری +
رند ؎ تڑپتا ہے اک زخم کھا کر ابھی تو + چھری
پر چھری تجھپہ بسمل پڑے گی +

**چہرہ** فارسی منہ صورت (مذکر) ناسخ ؎
چاند سا چہرہ جو پردہ سے عیان ہوجاویگا + چشم
عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہوجائیگا + آتش
؎ حال مجنون تو نہین تو عدگر دیکھا کچھ + ساربان
آج ہے کیون چہرہ لیلے اُترا + رند ؎ دیکھکر
صورت تری پریان کہین پڑھکر درود + واہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +

**چھلا** ہندی فتح عربی کچھ فارسی انگشتری
بنگینہ (مذکر) رند ؎ رشک بلقیس بنایا ہے
خدا نے مجکو + بدلوان خاتم سلیمان مجھے نہ چھلا تیرا +

**چھڑی** ہندی چوب تنک فارسی پتلی لکڑی
جسکو ہاتھ مین رکھتے ہین (مونث) ناسخ ؎
ہے فقیری کا سبب الفت قد آزاد کی + چاہیے
ہم بانوا رکھین چھڑی شمشاد کی +

**چھتری** ہندی کبوترونکے بیٹھنے کو بانس کی
بناتے ہین مشہور ہے (مونث) ناسخ ؎
ساتھ اڑنے مین ہماؤنکے ہماسون کی طرح + چتر
سلطانی ہے چھتری اوس کبوتر باز کی +

## باب جیم فارسی مع یاء تحتانی

**چین** ہندی آرام فارسی (مذکر) مومن ؎
گستاخ نالے فتنۂ محشر جگا چکے + خواب عدم
مین چین ہے گر خواب ناز کا + ناسخ ؎ ہون
وہ دیوانہ میخوار کہ صحرا مین کبھی + چین جز سایہ
اشجار مغیلان نہوا + ظفر ؎ خوب ہوگا ہان
جو سینے سے نکل جائیگا + چین مجکو اے دل بے اضطراب
آجائیگا +

**چین** فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی شکن
(مونث) آتش ؎ خود بخود چین دل شیدا کو
ہے اندوہ و ملال + کس جبین کے لیے درکار ہے
چین تھوڑی سی +

## باب حاء حطی مع الف

**حال** عربی بمعنی زمانہ موجود (مذکر) مومن ؎

کہہ سکے یہ بات جو مین رونے لگا + اور بھی حال مرا ہو نے لگا + ذوق سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال مں رنجور کا + دل نہ اسکا لے کہین اللہ بنے مقدور کا + آتش سے بیمار رہا برسون ہی جیسے نفسون مین + پوچھا نہ کسی نے کہ یہ کیا حال ہوا ہے + وزیر سے بعد مرنے کے مری کوئی نہ گریان ہوگا + زلف جانان کا گر حال پریشان ہوگا +

حال فارسی خ بمعنی وجد (مذکر) آتش سے مقتول ہیرے قوال سے قوال ہوا ہے + صوفی کو غزل سنکے مرے حال ہوا ہے +

حاجت عربی خواہش ضرورت (مونث) ناسخ سے اوس دہن کی وصف مین تقریر کی حاجت نہین + خط کی ہی تعریف مین تحریر کی حاجت نہین + ظفر سے ظفر بیٹے جو ہم دل کھو لکر ایکبار جنگل مین + زراعت کے لیے باران کی حاجت کیطلئے پڑتی + شاد سے زیبا ہین رنگین قبا ے تن پر خاحت نہین حال سکے اتو کی +

## باب حا مہملہ مع با موحدہ

حباب عربی بلبلا و بلہ ہندی (مذکر) ناسخ سے بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے + شیشہ مے کی جا حباب ملا + صبا سے ہر اک مقام پہ نشو و نما رہے دل کی + چمن مین پھول رہا بحر مین حباب رہا +

## باب حا مہملہ مع جیم عربی

حجر الاسود عربی سیاہ پتھر کہ جو در کعبہ پہ نصب ہے حاجی لوگ اوسکو چومتے ہین (مذکر) مومن سے بوسہ صنم کے انکھ کا لیتے ہی جان دی + مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا +

حجاب عربی پردہ (مذکر) آتش سے اون انکھڑون مین اگر نشہ شراب آیا + سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا + ظفر سے جھکی ہوئی ہے گلستان مین آنکھ نرگس کی + ظفر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا +

## باب حا مہملہ مع دال مہملہ

حد عربی بمعنی انتہا (مونث) مومن سے نالہ فلک نہم سے گذرا + کچھ حد نہ رہی مری الم کی +

حدیث عربی بمعنی سخن (مونث) مومن سے روکے حدیث شوق اوا کی + آگ پر روغن تھی تمنا کی +

## باب حا مہملہ مع را مہملہ

حرص عربی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی الطمع (مونث) مومن سے عشق مین کام کچھ نہین آتا + گر نہ کی حرص مال جاہ نہ کی +

حرز عربی بچاؤ بمعنی تعویذ (مذکر) مومن سے
نامہ تھا کا ہیکو حرز جان تھا + بادبان ؛ مدوم
افغان تھا +

حرمت عربی عزت (مونث) نسیم سے
پھر صبت ہی ہو سو نیشتر زنی + حرمت تمام عمر
کی فصاد جائیگی +

حرف عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے
آدمی ہین اوسی ہم کیون نہو باہم ملاپ + حرف گو دیکھو
کہ کیا ہم جنس سے مدغم ہوا + ظفر سے ادا پورا
نہو یک حرف اصلا محمد نیرومان کا + اگرچہ صد
زبان ہو وہ زبان خامہ سخندان کا + داغ
سے وہ بہت کرے خدائی کی باتین خدا کی
شان + جو حرف پڑہ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی بمعنی سخن (مذکر) وزیر سے
زبان کٹ گئی دانتون سے ملکی تعزیر + کبھی جو
لب پہ حرف آرزو آیا + ناسخ سے کیا ہی
تاثیر حلاوت ہے لب جان بخش کی + حرف منہ
سے سخ بھی نکلا تو شیرین ہوگیا +

حرارت عربی گرمی آنچ (مونث) صبا سے
رنگین رشتۂ شمع سوزان نہین + تپ غم کی ایسی
حرارت ہوئی +

## باب حاء مہملہ مع سین مہملہ

حُسن عربی خوبصورتی (مذکر) مومن سے منانہ
گئے ہم طول شب ہائے جدائی سے + کہ تا تک
دیکھئے وہ حسن روز افزون نہ ٹھہریگا + ناسخ سے
کر دیا ہے غیب مین چشم تصور نے مجھے + حسن تیرا
لاکھ پردو مین نہان ہوتا نہین + شاد سے
جلوہ عہد جوانی شعبدہ سے کم نہین + رال کے
شعلہ کی صورت حسن دلبرا اڑگیا +

حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناسخ سے نجات
ہوگی عذاب حساب سے سبکو + جو پہلے روز
قیامت مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تمہارے
بہت اور دن حسا کا اک + مجھے ہے پہنچ ہی جس
طرح حساب ہوا + صبا سے تو نقد دل کو لیکر گرا
تو ہے ٹہرجا + روز حساب میہ تو تیری حساب ہوگا

حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے
نہونے کا (مونث) ناسخ سے حسرت ہی لگی
تھی سے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے
خیال کی + آتش سے مٹا ہون تصل کف
افسوس روز و شب + حسرت ہے میرے ہاتھ
کو کہ سلام کی + ذوق سے جب مین یہا
سے چلا پھر تو وہ بولی حسرت + تو اکیلا نہین ہمراہ

ثروت جوان چلتی + نسیم دہلوی سے لو دکی رہی
دل ہی میں حسرت نہ بر آئی + ساغر نہ بھرا تھا
کہ اجل کی خبر آئی + مومن سے کہین کیا کس طرح
گذری شب وصل + گھٹا کی رات اور حسرت
بڑھا کی +

## باب حاء مہملہ مع شین معجمہ

حشر عربی بمعنی قیامت (مذکر) مومن سے
شور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مری + وہ قیامت
قد جو اوٹھا حشر برپا ہوگیا +

## باب حاء مہملہ مع صاد مہملہ

حصیر عربی بمعنی بوریا (مذکر) صبا سے
بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں +
حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فریدون کا +
حصار عربی بمعنی قلعہ (مذکر) اسیر سے شاد
ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا + ہاتھ آیا
ہے حصار عافیت زنجیر کا +
حصہ عربی ٹکڑا و جزو (مذکر) داغ سے
لائیگا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد + حصہ
پہلے سے مقرر ہے یہین یاروں کا +

## باب حاء مہملہ مع ظاء معجمہ

حظ بمعنی مزہ (مذکر) مومن سے حظ اوٹھاؤ
ذرا جوانی کے + کچھ مزے دیکھو زندگانی کے +

## باب حاء مہملہ مع قاف

حق عربی (مذکر) مومن سے وا رہین حشر
تلک بھر دیتا گو اب رحم + پر تیرا حق نمک کوئی
ادا ہوتا ہے +

## باب حاء مہملہ مع کاف عربی

حکم عربی پروانہ فرمان (مذکر) ناسخ سے کافر ہوتا
سیرہم رہین حرم و اعظا + کر میکدے پہ حکم نہ جاتی
زرات کا + ذوق سے جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کبھی
نہوتا + حکم ازلی ذوق یونہین ہوئی جیسا تھا نصیب
سے غنیمت جان مہلت زیست کی یہ چند روزہ
ہے + کہ پھر فرصت کہان جب حکم رب العالمین آیا +
رند سے شب کو بیٹھے کرتے مرغان قفس تک آشیان
مین + اب رہائی انکی ہو یا حکم ہو فریاد کا +

## باب حاء مہملہ مع لام

حلق عربی بمعنی گلو (مذکر) ناسخ سے مین اگر
زینت فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا ابھی تہ خنجر
قاتل ہوتا + ذوق سے کم نہو اوس آب خنجر کی
الٹی آبرو + آج مدت میں ہمارا حلق تر اچھا ہوا +
حل عربی بمعنی عقدہ کشائی (مذکر) زریر سے
اگر عقدہ سراپا ہے بر رنگ غنچہ کیا غم ہے + مری

احتادگی کے ہاتھ حل ہوتا ہے مشکل کا +
حلقہ عربی گھیرا (مذکر) ناسخ سے خیال اوس
سرو قامت کا جو آیا گنج زندان مین + ہر نگ طوق
قمری ہے ہر اک حلقہ سلاسل کا + ذوق سے مین
وہ ہون نخچیر جسکو دیکھتا ہے وقت ذبح + دیدۂ حسرت
سے حلقہ جوہر ساطور کا + غالب سے بسکہ ہون غالب
اسیری مین بھی آتش زیر پا + موے آتش دیدہ ہے
حلقہ مری زنجیر کا +

## باب حاء مہملہ مع میم

حمام عربی نہانے کی جگہہ (مذکر) جان سے
بیگم یہ ٹھنڈی سانسین بھرین کسکے واسطے خس خانے
سے سوا جو یہ حمام ہوگیا +
حمائل عربی تلوار اور جو شے بغل مین لٹکاتے
ہین اور چھوٹی تقطیع کا قرآن (مونث) رند سے
خدا حافظ و ناصر اونکی کمر کا + سنا ہے گلے مین حمائل
پڑیگی +

## باب حاء مہملہ مع نون

حنا عربی مہندی ہندی (مونث) مومن سے
کیے تھے کاٹ کاٹ آلودہ خون سے ہاتھ یان انکے +
وہان دست عدو سے پاؤن مین تھی شب حنا لگتی +
ظفر سے کبھی یار ابھی خون دل سے دیکھو ہاتھ نہین
لگائی آپنے یون تو حنا بہت سی ہے + صبا سے
خون عشاق کا جاتا ہی نہین بالا بالا + برف سے
پانی سے ہر سال حنا جلتی ہے +

## باب حاء مہملہ مع واو

حوض عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) آتش سے صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے
کنج قفس مین حوض بھرا ہے گلاب کا +
حور عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) آتش سے دور پہونچا ہے کمال اوس کے
صفا کا شہرہ + دیکھنے حور وہ آئینہ رو آتی ہے + رند
سے وہ پری ساتھ لیکے سوتا ہون + حور جسکا پلنگ
کستی ہے +
حوصلہ عربی مجازاً بمعنی ہمت و مقدور (مذکر)
نسیم دہلوی سے اور ابھی چہندی ٹھہرا ہے صدمہ
درد فراق + حوصلہ نکلا نہین ہے خاطر غمخوار کا + قلق
سے رہا شباب مین باقی جو ولولہ دلکا + تو خاک
نکلے گا پیری مین حوصلہ دلکا + رند سے ہے یہی
گریہ مین عاجز نوازی کی صفت + سلطنت کا ہر گدا
کو حوصلہ ہو جائیگا +
حویلی فارسی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
بگڑی میری ایسی تیز پہونچے تیرے چلون مین احولی

ہو اگر بالفرض و التقدیر لو ہے کی +

## باب حاء مہملہ مع یاء تحتانی

حیا عربی لاج ہندی بمعنی شرم (مونث) مومن سے کیون کہ حسرت سے فلک کو دیکھون + شرم آتی ہے حیا سے تیری + رند سے یہ بجا ہے ہوئے بزم غیر مین صاحب + تمھین تو شرم نہ آئی مجھے حیا آئی +

حیرت عربی بھونچکاپن (مونث) صبا سے صفائی سے اونکے یہ صورت ہوئی + کہ آئینہ دیکھا تو حیرت ہوئی +

حیلہ عربی فریب و بہانہ (مذکر) رند سے مانا منظور تھا ہر چند پہلے سے ولے + حیلہ معقول حنا حسب کو حنا کا ہو گیا +

## باب خاء معجمہ مع الف

خاتم عربی انگشتری فارسی انگوٹھی ہندی (مونث) اسیر سے آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتم دست سلیمان مجھے درکار نہ تھی +

خار فارسی بمعنی حسد (مذکر) صبا سے چمن مین جب مری ہمراہ وہ نگار ہوا + گلون کو داغ ہوا بلبلون کو خار ہوا +

خار فارسی کانٹا ہندی (مذکر) مومن سے کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے مین غم ہجر + یہ خار نہین دل سے گل اندام نکلتا + ناسخ سے دیئے کس نے مرے سر کو کتنے ہی گل داغ + گلہ نہین کوئی پاؤن تلے جو خار آیا + ظفر سے خار حسرت قبر تک دل مین کھٹکتا جائیگا + مرغ بسمل کیطرح لاشہ پھڑکتا جائیگا +

خاطر عربی دل (مونث) اسیر سے پھر تمھارا زلف پریشان کا خیال + ہے پریشان اپنی خاطر ہو گئی +

خاطر فارسی حافظہ (مونث) اسیر سے چار عنصر مین بسر ہوا سب ٹھہریگا کون + چار دن اونکی بھی خاطر ہو گئی +

خاک فارسی مٹی ہندی (مونث) آتش سے ظاہر ہوا مجھے یہ بلندی سرو سے + کرتی ہے کام منھ کا بھی عالی دماغ کی + ذوق سے میت کو غسل دیجیو نہ اس خاکسار کے + ہے تن پہ خاک کوچہ دلبر لگی ہوئی + مومن سے رہی سرگشتگی بعد فنا بھی + بگولہ بنکے خاک اپنی اڑا کی +

خاک شفا مشہور لفظ ہے خاک کربلا جسکو کہتے ہین رند سے آسکتے ہین لحد مین فرشتے عذاب کے + دیکھینگے جب کفن مین ہے خاک شفا لگی +

خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے ہین (مذکر) وزیر سے آتا نہین نظر مسی آلود ہ

وہ دہن ؛ گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا ؛ ظفر سے خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا ؛ چشمۂ خورشید مین بھی نیلوفر پیدا ہوا ؛

**خاندان** فارسی گھرانہ ہندی (مذکر) رند سے گو خاکسار خلق مین رتبا بلند ہے ؛ سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے ؛

**خانقاہ** فارسی فقیروں کے رہنے کی جگہہ (مونث) سالک سے آیا نہ لطف تب مے کچھ مگر کہین ؛ ہم رات جس مین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی ؛

**خانہ باغ** اردو مین مستعمل ہے (مذکر) صبا سے دل پہ داغ کی یہی ہے بہار ؛ دیکھنے خانہ باغ کسکا ہے ؛

**خامہ** فارسی قلم (مذکر) ناسخ سے گیسوے جانانکی لکھون گا یون مین مضمون اگر ؛ نامہ میرا زلف رقعہ مو قلم ہو جائیگا ؛

**خاصیت** عربی طبیعت اثر (مونث) ناسخ سے تھی ہر اک مین عاشق و معشوق ایک جا ؛ دونوں سے خاصیت ہی جدا تیر سے ذاب کی ؛

## باب خاء معجمہ مع باء موحدہ

**خبر** عربی بمعنی آگاہی سندیسا ہندی (مونث) ناسخ سے مین ہی کچھ دو با نہین دریا سے ہی ساقیا ؛

کشتی می بھی خبر لینے گئی تھے تہ آہ کی ؛ صبا سے کبھی آتی نہ سوے غالب مین ؛ گر خبر کچھ آں کی ہوتی ؛ غالب سے ہم وہان ہین جہان سے ہمکو بھی ؛ کچھ ہماری خبر نہین آتی ؛ ظفر سے تو نے کیون آخر سے سایکا قاصدان اشک کو ؛ جو خبر دل کی مرے اسے و رنہ تر گم ہوئی ؛

## باب خاء معجمہ مع تاء فوقانی

**ختن** فارسی بمعنی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے لب مین رنگ حلب نہین زلفین ؛ آپ نے کیا کیا ختن اپنا ؛

## باب خاء معجمہ مع دال مہملہ

**خدنگ** فارسی بمعنی تیر (مونث) اسیر سے مین نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یون اوسکی نظر ؛ پار سینے سے خدنگ بے گمان ہو جائیگی ؛

**خدمت** عربی کام چاکری کرنا (مونث) رند سے جو کیفیت تھا پایا ہوا سے رند ؛ تو خدمت کیجئے پیر مغان کی ؛

## باب خاء معجمہ مع راء مہملہ

**خرچ** عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا ؛ خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ؛

خرام فارسی نرم رفتار ناز کی چال (مذکر) اسیر
سے ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو
نہ یہ طاؤس کو خرام آیا +
خرمن فارسی کھلیان ہندی (مذکر) مومن سے
فروغ جلوہ توحید کو وہ برق جولان کر + کہ خرمن
پھونک دیوے ہستی اہل ضلالت کا +

## باب خاء معجمہ مع زاء معجمہ

خزان فارسی پت جھڑ ہندی (مونث) آتش سے
افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے + وہ کون سی
بہار تھی جسکو خزان نہ تھی +
خزانہ عربی جہان روپیہ پیسا رہتا ہو (مذکر) داغ
سے دل پر آرزو لٹا اسے داغ + وہ خزانہ نظر
نہیں آتا +

## باب خاء معجمہ مع شین معجمہ

خشکی فارسی سوکھا پن (مونث) ناسخ سے
ترے آگے خشک ہو جاتے ہین کیا ہی مرے ہونٹھ +
دیکھ او ناوک فگن خشکی اب سوفار کی +

## باب خاء معجمہ مع ضاد معجمہ

خضاب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
رنگ اور مجازاً مہندی کا رنگ (مذکر) بہار سے
وہ بادہ نوش تھے پیری مین بھی نہ توبہ کی + شراب
غم مین رہی شیشے مین خضاب رہا +

## باب خاء معجمہ مع طاء مہملہ

خط عربی بمعنی لکیر (مذکر) غالب سے بے دے
کسے ہے طاقت آشوب آگہی کھینچا ہے عجز حوصلہ نے
خط ایاغ کا + ظفر سے مژگان مین خط وہ سرمہ
دنبال دار کا + تارا ہے جیسے تاریون مین چل
کنارکا + وزیر سے مستعد قتل ہو تو ہوگا تو مین مرنے
پر + خط جو گردن پہ کھنچے کا خط فرمان ہوگا +
خط فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے لیکن
بمعنی آغاز ریش (مذکر) ناسخ سے کم ہوا خط شعاع
سے فروغ آفتاب + کچھ نہیں غم گر خط رخسار جانان
بڑھ گیا + ظفر سے جو ترے آتش رخ پر نہ خط
عنبرین ہوتا + تو آتش سے دھوان پیدا نہ عالم مین
کہین ہوتا + وزیر سے صیاد ڈر سکے گا نہ اب
عندلیب حسن + خط پھول سے عذار پہ گلدام ہو گیا +
خط عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی
مکتوب کے (مذکر) مومن سے آگے اک نامہ دلدار
دیا خط مشکین رقم یار دیا + غالب سے نامہ کے
ساتھ آ گیا پیغام مرگ + رہ گیا خط میری چھاتی
پر کھلا + وزیر سے گردم مشق نہ یہان خط جانان
ہوگا + پھر تو ہر جا مین لکھو نگا خط ریحان ہوگا + ظفر سے

جو اسکو پڑہاتے ہین وہ جبتک کہ نہ آئین + خط سا منے
اوس شوخ کے میرا نہین کھلتا +

**خط** عربی بمعنی نوشت (مذکر) ناسخ سے استرا
منہ پہ جو پہرنے نہین دیتا ہے بجا + محو دیندار سے
کیونکر خط قرآن ہوتا +

**خطا** عربی بمعنی گناہ (مونث) رند سے تری
تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا مجہ سے اتنی تو قاتل
ہوئی + ظفر سے ہم جو کہتے ہین کچہ اشارہ ان سے
یہ خطا ان کلام ہوتی ہے +

**خطاب** عربی نام یا مدح یا لقب (مذکر) ناسخ سے
گو رہی کہدر ہی ہی مہر کے ساتہہ + آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا + ظفر سے کہتے ہین کہنے دو اوسکے لوگ
دیوانہ مجہے + یار نے مجکو عنایت یہ خطاب اچہا کیا +

## باب خاء معجمہ مع فاء

**خفقان** عربی نام مرض کا ہے دل کا دہڑکنا ذکر
صبا سے گہر کے دروازے مین زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے ادہین بہی خفقان رہتا ہے
آتش سے ایک عالم مین ہو ہر چند مسیحا مشہور +
نام بیمار سے تمکو خفقان ہے کہ جو تہا +

## باب خاء معجمہ مع لام

**خلا** عربی خالی جگہہ (مذکر) ناسخ سے ہری ہو یہین تک

ہوا ہمکو اگر امر فلسفی + ثابت ہئے عالم دل مین خلا ہو جائیگا +
برق سے سمائے دل تنگ کی دیکہیے + کہ عالم مین
ثابت خلا ہو گیا +

**خلق** عربی بمعنی لوگ (مونث) رند سے اک
نظر بام پہ اے بت نظر آجایا کر + دیکہنے کو ترسے اک
خلق خدا آتی ہے +

**خلش** فارسی کسی چیز کا چبہانا (مذکر) آتش
سے بہولتی آنکہین نہین اکدم تجہے اے شہسوار +
یاد تیرے دل سے رکہتی ہے خلش شمشیر کا +

**خلعت** عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاوے
(مذکر) آتش سے کس کے داغ دل سے محشر
مین بلایا جائیگا + رونا کے خورشید کو ملتا ہے خلعت
نور کا + برق سے جامہ داغونکا خلعت سودا پایا +

**خلخال** عربی پا برنجن فارسی ہندی پایل
نام زیور کا ہے جو پانون مین عورتین پہنتی ہین
(مونث) اسیر سے اسقدر رویا مین آنکہین
لال کے اوسکے پاؤن پہر + یار کے خلخال پاگر داب ریا
ہو گئی +

## باب خاء معجمہ مع میم

**خمیر** عربی ہے فارسی اور اردو مین بہی مستعمل ہے +
(مذکر) بیان سے کمال منہ کا نوالہ نہین ہے نعمت +

ه ایک کہیل اور کسکی جو سوارونکی بیچ مین ... ۱۲ قطب الدین ۱۲

نیمر شئی کا بارہ برس مین اوٹھتا ہے +

خم فارسی ٹیڑھا و بل (مذکر) ناسخ سے ہرکسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیان + وال حیدر کے تواضع پر ہے خم تلوار کا + داغ سے کجی اون گیسون کی دست شانہ کیا نکالیگا + کہین یہ ٹیڑہ جاتی ہے کہین یہ خم نکلتا ہے + نسیم سے وہی زور جوانی مین ابھی پشتِ خمیدہ سے + کمان آسمان پیر کا ابتک نہ خم نکلا +

خُم فارسی بمعنی پیچ (مذکر) مومن سے شاید کہ دست غیر رہا رات شانہ کش + اوس زلف تابدار مین کچھ آج خم نہ تھا +

خُم فارسی ہندی مشہور شراب کا مٹکا (مذکر) ناسخ سے لڑکھڑاونگا عروج نشا مین تو دیکھنا + ایک ٹھوکر مین کیے ٹکڑے خم گردون ہوا +

خمار عربی بمعنی بقیۂ نشۂ شراب (مذکر) ناسخ سے شکست پائی ہی توبہ کیطرح اسکو بھی + ہماری پاس جو اے میکشو خمار آیا + ظفر سے دیکھ لے دل تو نہ پی جام محبت کی شراب + بیمزہ ہو ویگا جسوقت خمار آویگا +

## باب خاء معجمہ مع نون

خنجر فارسی مشہور ہتھیار ہے (مذکر) مومن سے اس روانی سے ذرا خنجر فولاد رہا + بار سے اک دم اثر نالہ و فریاد رہا + ناسخ سے دیکھکر ابرو تر سے خنجر جو بیدم ہوگیا + پشت شمشیر صفاہانی مین بھی خم ہوگیا +

خندق معرب کھائی (مونث) اسیر سے مٹ نہ جاے یون کہ میرے لیے وقت قطع عرض + ہر نقش پاے مور ہے خندق حصار کی +

## باب خاء معجمہ مع واو

خون فارسی ہندی لہو (مذکر) رند سے یاد کر کے لب پان خوردہ کی تیرے سرخی + خون دل آج پیا ہے کئی چلو اپنا + ذوق سے صراط عشق پر ازبسکہ پڑتا ہی قدم میرا + دم شمشیر قاتل پہ بھی جون جاتا ہے جم میرا + ظفر سے سر مرا جب کاٹکر تشہیر فرمادینگے آپ + خون ان آنکھون سے قدم تو پہ ٹپکتا جائیگا +

خون بمعنے قتل (مذکر) اسیر سے ضماوہ ملتے ہین اتنا کوئی نہین کہتا + کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے + آتش سے ہوگیا ہے دیکھکر قاضی بھی طرفدار اوسکا + بیگنہ خون مسلمان نہوا تھا سو ہوا + صبا سے مجکو ناحق حلال کرتے ہو + خون یہ بیقصور ہوتا ہے + داغ سے سرخی لب نے کیا ہے خون اس نخچیر کا + تیز ہے پیکان سے بھی سوفار اوسکے تیر کا +

**خو** فارسی بمعنی عادت (آتش) سے فرشتے بھی
تجھے کہتے ہین مشہر شاعر یقین ہوا ملک الموت ہین
ہے خو تیری + رند سے ہجر مین بسکہ لے دست تاسف
ہر دم + خو ہوئی ہے کف افسوس مجھے ملنے کی +

**خواب** فارسی ہندی نیند (مذکر) آباد سے قسم
مجھے انہین آنکھون کی جھپکی ہو جو پلک + شب
فراق مین کسکو نصیب خواب ہوا + آتش سے شب
فراق مین مجکو سلانے آیا تھا + جگایا مین نے جو افسانا
کو کو خواب آیا + ناسخ سے پیری آئی کودکی سے ہے
مگر غفلت وہی + کیا ہمارا ہائے یہ خواب پریشان
بڑھ گیا + ظفر سے کبھی جو خواب مین وہ شوخ پرعتاب
آیا + تو پھر نہ خوف سے آنکھون مین میرے خواب آیا +

**خواب** بمعنی واقعہ (مذکر) اسیر سے نوجوانی کا
نہ پیری مین کبھی ہوش ہوا + خواب دیکھا تھا جو
شب صبح فراموش ہوا +

**خوان** فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش
سے قل ہو فراق یار مین کس کس کا دیکھئے + تارون
کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا +

**خورشید** فارسی ہندی سورج (مذکر) مومن
کرتے جو مجھے یاد شب وصل عدو تم + کیا صبح کہ خورشید
نہ تا شام نکلتا + منیر سے ہو گیا دامن تر نور حقیقت
کو حجاب + کسطرح ابر مین خورشید نہ پنہان ہوتا +
وزیر سے کبھی خورشید افلاک مین پنہان ہوگا +
لاکھہ پردون مین جو تو ہوگا نمایان ہوگا +

**خوشبو** فارسی طیب عربی (مذکر) رند سے
ہم سوختہ دلونکے معطر ہوئے دماغ + خوشبو جو پھیلے
آپ کے حقہ کے دود کی +

**خوف** عربی ڈر ہندی (مذکر) گویا سے تعلق
ہووے وامنگیر سالک کا ممکن ہے + نہین رہروان
کو خوف موجون کے سلاسل کا + نسیم سے
دوست کی آمد مین دشمن کا بھی مژدہ ساتھ تھا +
جب بہار آئی ہمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ
سے ہے شب ہجر تا ابد نہین صبح + نہ رہا خوف روز
محشر کا + ظفر سے نبی وہ رحمۃ للعالمین جسکی شفاعت
سے + نہووے عاصیون کو حشر کے دن خوف
عصیان کا +

**خوشہ** فارسی گچھا (مذکر) ناسخ سے اسقدر
مشرب مین وسعت رکھتے ہین ہم مے پرست + اپنے
گلشن مین فلک اک خوشہ ہے انگور کا +

**خوشی** فارسی سرور شادی (مونث) شاد سے
کھا زخم خندان سے یہ چشم ترسنے + مجھے غم ہے جکو خوشی
سوجھتی ہے + واسخ سے آسمان پھرتا ہے مضطرب

وعدے کی رات + کون سی مجھ تک خوشی پہر وردگار
آنے کو تھی +

## باب خاء معجمہ مع یاء تحتانی

**خیر** عربی نیکی بھلائی (مونث) آتش سے مقدر
پھڑکنا اسیران تازہ کا + صیاد خیر مانگتا ہی اپنے دام
کی +

**خیرات** عربی جمع خیر (مونث) رند سے خط
نکلنے چاہو سہ رخ پر نور کا پایا + خیرات برہمن کو ملی
چاند گہن کی +

**خیمہ** عربی فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے تیرے رہنے کا ای رفیع القدر + خیمۂ آسمان بلند
ہوا + آتش سے خانہ خراب پر کر موج بندھ چکی +
باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا + ظفر سے اپٹتا آہ
ظفر اسکو نہ دود آہ گر میرا + تو کاہیکو کھڑا یہ خیمہ چرخ
برین ہوتا +

**خیال** عربی ایک صورت جو بیداری مین تصور
کرے یا خواب مین دیکھے (مذکر) آتش سے خیال
آیا جو عشق زلف مین دل کی تباہی کا + بندھا ہے گر رسا
سے یکقلم مضمون سیاہی کا + غالب سے ہمکو معلوم ہے
جنت کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب
یہ خیال اچھا ہے + ظفر سے جسے خیال ہے کچھ بھی
الہی کا + گناہ سمجھے ہی دعوی وہ بیگناہی کا + رند سے
خیال اور کچھ اسے رشک حور ہوتا ہے + خطا معاف
ہو مجھسے قصور ہوتا ہے +

## باب دال مہملہ مع الف

**دامن** فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
آتش سے آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو
خمیر + دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے + ناسخ
سے اشک حسرت کی ہوا بادہ گلرنگ سے ہائے +
مثل زاہد کبھی دامن نہوا تر اپنا + ظفر سے تیرے
دامن سے جو خون پونچھا شہید ناز کا + خوب گہرا دامن
محشر گلابی ہوگیا +

**داستان** فارسی بمعنی قصہ (مونث) اسیر
سے لازم ہی اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستان
سنی نہین قوم ثمود کی + ناسخ سے تیرے زلفون
کی طرح ہونے لگا دونون کو طول + داستان اپنی
شب فرقت مین جب آغاز کی + ظفر سے کہون مین
کیا کہ گذرتی ہے دل پہ کیا ہمدم + یہ داستان غم اے
دلربا بہت سی ہے +

**دال** ہندی بمعنی اناج (مونث) اسیر سے دانہ
خال کا بوسہ وہ کہین دیتے ہین + بلکہ نہین دال
ہماری کبھی گلنے کی نہین ہے +

داغ فارسی دہبّہ نشان (مذکر) رند سے پھر
دل مین گھر کیا ہے کسی رشک ماہ نے + دو چار دن
سے داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق
مین بھی بہولا نہین یاد ای صنم + توبہ مری کی ولیکن داغ
دامان رہگیا + داغ سے نہ مٹا نقش غیر جو ہی تیرے
یہ بھی کمبخت ہی اکلا داغ ہوا +

دار فارسی صلیب عربی سولی (مونث) ناسخ سے
دیکھو اوس زلف چلیپا مین جو لٹکا دیکھا + نظر آیا مجھے
منصور نیا دار نئی +

دالان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) سحر سے
ہم بھی مر رہنے کو ڈہونڈہینگے کوئی قبر کہین + آپ
بھی سوئین مبارک رہے دالان نیا +

دام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن سے ہان
جوش طپش چہیڑ چلی جاے کہ پر تو + جہڑ جائینگے ورنہ
اگر دام نہوگا +

دارو فارسی بمعنی دوا (مونث) رند سے
خاک پا اوس غیرت منصور کی چہرہ پہ مل + تجھ کو
دارو سے کلف کیا او قمر ملتی نہین +

داد فارسی بمعنی انصاف (مونث) مومن سے
ہے روز جزا کے آنے مین دیر + اب کون دے داد
اس ستم کی +

دانت ہندی دندان فارسی (مذکر) ناسخ سے زہر گیسو
کا بہت ہی اور تہوڑا سا سانپ کا + تیرے کنگھی نے
صنم ہر دانت توڑا سانپ کا +

دانہ فارسی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے اک
داغون سے ہمارے جسم عریان ہوگیا + اے جنون
ہمدانہ زنجیر بریان ہوگیا + ذوق سے دل کا یہ
احوال ہے غم سے ترے اومست نازہ جیسے مرجہایا
ہوا دانہ کوئی انگور کا + داغ سے گرہ شمار خار صحرا
کہہ وظیفہ نام قیس + سبحہ کا دانہ ہے ہر دانہ مری
زنجیر کا +

دائرہ عربی بمعنی حلقہ (مذکر) ناسخ سے ایسی
فرقت مین ہے گردش کہ میرے رہنے سے + دائرہ
صورت پرکار نظر آتا مجھے +

## باب دال مہملہ مع خاء معجمہ

دخل عربی اندر آنا (مذکر) گویا سے مجھہ مین
اور اوس مین اب ایسا ہے ہجوم اختلاط + دخل
ہو سکتا نہین ہے بیچ مین پیغام کا +

## باب دال مہملہ مع راء مہملہ

در فارسی بمعنی دروازہ (مذکر) آتش سے
وحشت دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا + تنگ
ہون گنبد گردون کا نہین در ملتا + غالب سے

شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا + اس تکلف
سے کہ گویا بتکدہ کا در کھلا + رند سے غم نہ کہا تجسے
سوار زاق کو ہے فکر رزق + لاکھ ہو لوہو نگے گر بند
ایک در ہو جائیگا +

دروازہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے صبح دم دروازۂ خاور کھلا + مہر عالمتاب
کا منظر کھلا + وزیر سے دکھایا اوس نے عارض
قبر عاشق کی لگی کہدنے + سحر ہوتے ہی دروازہ
کھلا شہر خموشان کا +

دُر فارسی بمعنی موتی (مذکر) اسیر سے وہ شعر تر
مین وصف در گوش مین پڑہون + سیپی اوتار دے
مجھے دُرا اپنے گوش کا +

دریا فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بحر عربی
(مذکر) مومن سے دم بسمل یہ کسکے خوف سے
ہم پی گئے آنسو + کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا
نکل آیا + ظفر سے وہ جو دل مین لگ رہی ہے
آگ بجھنے کی نہین + چشم تر سے گرچہ اک دریا روان
ہو جائیگا + ناسخ سے آگین ہو یا د تیر سے بازون کی
مچھلیان + ایسے ہم روئے کہ جاری ایک دریا ہو گیا
آتش سے چشم کے چشمون مین انکا اتفاق اچھا
نہین واشناک کے قطرون سے دریا موج زن
ہو جائیگا +

دُرد فارسی دکھ ہندی (مذکر) گویا سے اوس نے
صندل لگایا ہاتھ پھر + درد دونا ہوا مرے سر کا + نسیم
سے مثل رقیب روح کو اوس سے خلش رہی +
جبتک کہ درد میرے حجاب بدن رہا + غالب سے
عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا + درد کی
دوا پائی درد لادوا پایا + شاد سے نہ نازکی مین
بچاؤ سے وہ یگانہ ہوا + چھوا جو پھول بھی کنگھی کا
دردِ شانہ ہوا +

دُرد فارسی تلچھٹ ہندی (مذکر) آتش سے
کہتے ہین جس کو عطر یہ مردم گلاب کا + اے ترک
دُرد ہے تری ہوئی شراب کا +

درماہہ ہندی مشاہرہ عربی ماہیانہ فارسی
(مذکر) جان سے برابر گر نہین نسبت کسے درماہہ
ہمارا ہے + غنیمت ہے نمک کی کنکری ملی تو سہارا ہے +

درس عربی بمعنی سبق (مذکر) ناسخ سے عبد
اللہ نے اوسکو دیا ہے علم باطن پڑھ لیا ہر چند ظاہر
مین نہ درس اک حرف ابجد کا + آتش سے دلکو
ابروی صنم کا شیفتہ کرتی ہے آنکھ + درس دیتا ہے
معلم پہلے بسم اللہ کا +

درم عربی ایک سکہ ہے (مذکر) آتش سے

نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع + اوٹھاؤن
داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا +

درخت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے ؎ وہ کون ہے جسے نعم البدل نہین ملتا + درخت
مین ثمر ہے کہ گل تو میوہ دار ہوا + ذوق سے ؎ کھینے
کی وکلی آگ نہین زیر خاک بھی + ہوگا درخت گور پہ
میری چنار کا +

دراج عربی تیہو فارسی تیتر ہندی ایک جانور
کا نام ہے (مذکر) اختر سے ؎ ہوا پامال تیرے چال
پر صیاد مین سب پر + عبث دام بلا مین تو نے یہ
دراج کھینچا ہے +

دربار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش
سے ؎ عشق کا قصہ کہینگے ہم حضور شاہ حسن + وقت
شب دربار کرا اپنا مقرر ہو گیا + داغ سے ؎ آب
مین اور مجمع اغیار + کھلا دربار عام ہوتا ہے +
حنیف سے ؎ جو چاہو وہ مسجد مین پڑھی آگے نماز مین +
کچھ قید نہین عام ہے دربار خدا کا +

## باب دال مہملہ مع سین مہملہ

دست فارسی ہاتھ ہندی (مذکر) مومن سے ؎
دامن اوسکا جو ہے دراز تو ہو + دست عاشق
رسا نہین ہوتا +

دستار فارسی عربی عمامہ ہندی پگڑی (مونث)
ناسخ سے ؎ سر برہنہ ہو مین یہ رند نہ بھڑا ان سے
کہنہ ہو جائیگی ناصح تری دستار نئی + رند سے ؎
عمر دو روزہ کٹی سب سر و پائی مین رند + جو میسر
ہی پاپوش تو دستار نہ تھی +

دستک فارسی تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا (مونث) ظفر
سے ؎ ستم کرکے ظفر کو پوچھے ہو غیرون سے وہ +
کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے +

دستور العمل عربی بمعنی قاعدہ (مذکر) امیر
سے ؎ کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھین وقت
فکر + حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +

دستہ فارسی قبضہ چھری یا تلوار کا (مذکر) رند
سے ؎ ساعد سیمین سے زیب اور سرخ رنگین کی ہوئی +
پنجہ مرجان مین دستہ جڑ دیا بلور کا +

## باب دال مہملہ مع شین معجمہ

دشت عربی بمعنی صحرا (مذکر) مومن سے ؎
بہت تنگ و ہجوم وحشت غرض کہ دم بہ بری بنی ہے +
کہان مین جاتا نہ بھی ٹھہرتا کہین جو دشت عدم نہوتا +
ظفر سے ؎ اگر دو چار ہوتے اور بھی مجھسے تیرے مجنون +
تو اے وحشی نگہ دشت جنون آباد ہو جاتا +

دشنام فارسی ہندی گالی (مونث) ناسخ

ـــه کسی نے جو حیدر کو دشنام دی + تو گویا پیمبر کو دشنام دی +

## باب دال مہملہ مع عین مہملہ

**دعا** عربی بمعنی مناجات (مونث) آتش ـــه کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس + در قبول سے ٹکرا کے سر دعا الٹی + صبا ـــه گرمیوں سے جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست + مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی + شاد ـــه عبث ہے شاد مایوسی کھلا باب اجابت ہین + دعا مقبول تیری بندہ درگاہ ہوتی ہے +

**دعویٰ** عربی خواہش (مذکر) غالب ـــه نہو حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا + بمہر صد نظر ثابت ہے دعوی پارسائی کا + لطف ـــه اوٹھایا خوب دعوی حق نے گمراہوں کی حجت کا + بٹھایا نقش پشت پاک پر مہر نبوت کا + شاد ـــه کف دست عدم مین غل ہے تری قدرت نمائی کا + وہ بت پیدا کئے ہین جنکو دعوی ہے خدائی کا +

**دعوت** عربی کسیکو کھانا کھانے کیواسطے بلانا (مونث) داغ ـــه کیا خوشی ہے کہ میرے پہلو مین دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

## باب دال مہملہ مع غین معجمہ

**دغا** فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنے فریب (مونث) مومن ـــه دیا علم و ہنر حسرت کسیکو + فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی + داغ ـــه دل مرا لیکے مری جان دغا تمنے تو کی + تھی مجھے چشم وفا تمسے جفا تمنے کی +

## باب دال مہملہ مع فاء

**دفتر** فارسی بمعنی مجموعہ حساب (مذکر) صبا ـــه اب زلف کس حساب مین ہے خط کا دور ہے + سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا + ناسخ ـــه تا بہار عارض گل رنگ تھی سب شاعری + اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا + غالب ـــه بزم شاہنشاہ مین اشعار کا دفتر کھلا + رکھیو یارب یہ در گنجینہ گوہر کھلا +

**دفتر** بمعنی طومار (مذکر) مومن ـــه پڑا ہے مرنا بس اب تو ہمکو جو اوس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے + کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہوتا +

## باب دال مہملہ مع کاف عربی

**دکان** عربی مگر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ناسخ ـــه بند ہو جاے در توبہ تو زاہد غم نہین + ہو قیامت بند گر دیکھوں دکان خمار کی + آتش

سے ؎ بازار دہر مین تری منزل کہان نتھی + یوسف نہ جسمین ہو کوئی ایسی دوکان نتھی +

دکھہ ہندی خلاف راحت (مذکر) مومن سے ؎ کسو ویا منفعت مین دل دینے کہ دکھہ سے پایا + قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا +

## باب دال مہملہ مع لام

دل فارسی اردو مین مستعمل ہے قلب عربی (مذکر) رند سے ؎ کہلک نہین ملتی جو کلیجے مین پڑی ہے + دل تجھہ سے کسی طور سے دلبر نہین ملتا + آتش سے ؎ کوئے جانان مین بھی اب اوسکا پتا ملتا نہین + دل مرا گھبرا کے کیا جانے کدھر جاتا رہا + ناسخ سے ؎ باعث چاک کتان ہوتا ہے جلوہ ماہ کا + وہان تجہیا ماہ یان دل پارہ پارہ ہوگیا + غالب سے ؎ کہتے ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا + دل کہان کہ گم کیجیے ہمنے مدعا پایا +

دلدل ہندی فارسی لائے بمعنی چہلا (مونث) امانت سے ؎ بند ہے مین کس قدر مضمون صفائی تیغ قاتل کے مضمون شعر مین دلدل ہوئی ہے آب آہن کی +

دلیل عربی وجہ ثبوت (مونث) ناسخ سے ؎ شمشیر کا ہو سونا ہے یہ شفق + اونی سے دلیل مرتبہ اعلی کی + برق سے ؎ ہوا کا بھی ادس جا گذر نہین دلیل خلا آج باطل ہوئی +

## باب دال مہملہ مع میم

دم فارسی بمعنی روح نفس اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے ؎ دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا + جہونکا نسیم کا جو مین سن سے نکل گیا + نسیم سے ؎ مزا دیوانگی کا زیر شمشیر دو دم نکلا + کہ زنجیر ہوا بنکر مری سینے سے دم نکلا + داغ سے ؎ تلون استقدر اے دل نہ پھر یہ صبر کے دعوے + گھڑی مین توبہ کرتے ہو گھڑی مین دم نکلتا ہے + ذوق سے ؎ ہوا یہ سینہ کمیر خار زار وحشت غم میرا + کہ آیا پانچوان آغشتہ ہو کر لب پہ دم میرا + غالب سے ؎ محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہے + کہ موج بوئے گل سے ناک مین آتا ہے دم میرا +

دَمْ فارسی نَفَس عربی سانس ہندی (مذکر) اسیر سے ؎ ساربان ناقہ لیلی کو نہ دوڑا اتنا + تھک کے دم قیس حزین نے پس محمل توڑا + ناسخ سے ؎ گر نہ جانسوز غم گیسوے جانان ہوتا + کبھی یون دم اژدر شرر افشان ہوتا +

دماغ عربی بمعنی مغز کا گودا (مذکر) داغ سے ؎ جنون نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا اسے جنون دیکھو +

تپش سے داغ سودا کی دماغ اپنا پگھلتا ہے +
دماغ عربی ہی مگر فارسی و اردو مین بمعنی برداشت و طاقت و خواہش آتا ہے (مذکر) غالب ؎
غم فراق مین تکلیف سیر باغ ندو + مجھے دماغ نہین خندہاے بیجا کا + رند ؎ ناز بیجا اوٹھائے کسکے اب نہ وہ دل نہ وہ دماغ رہا +
دماغ فارسی بمعنی غرور (مذکر) رند ؎ کیا پست فطرتون کی رسائی ہو تم تلک + واقف ہون مین دماغ تمہارا بلند ہے + ظفر ؎ جب سے اس مہ جبین کے عاشق ہین + آسمان پر دماغ ہی اپنا داغ ؎ ایسی کیا بو سا گئی تمکو + جسسے جو اسقدر دماغ ہوا +

## باب دال مہملہ مع نون

دن ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر) آتش ؎ روز سیاہ ہمین میرے جلے چراغ پروانونکو نصیب ہوا دن وصال کا + ناسخ ؎ چھوڑکر چہرے پہ زلفین معجزہ اوسنے کیا + ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا + ذوق ؎ وہ تپ غم کی ہے شدت اس تری بیمار کو + یوم راحت بھی ہے حق مین اوسکے دن بحران کا + ظفر ؎ شام سے کپڑے پہ کیونکر کٹے گی غم کی رات + دن تو پہر طرح سے رنج و محن کا ڈھل گیا +
دنیا عربی مگر فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی جہان (مونث) رند ؎ گذر رہے جسطرح ہم دنیا سے + ہنسے جانا دنیا گذری + ظفر ؎ گرفتاری سے کب اس بیوفا کے ہو کوئی چھوٹا + مگر دنیا سے دو دن جیتے جی آخر بریں چھوڑی + شاد ؎ وہ قیامت قیامت اٹھی ہوگئی + کہ دنیا ادہر کی اودھر ہوگئی +
دندانہ فارسی ہے اردو مین بھی اوس چیز کو کہتے ہین کہ جو مشابہ دندان کے ہو جاسے مانند دندانہ تیغ و ارہ و دندانہ کلید و دندانہ حرف سین عربی مین دندانہ شمشیر کو فل کہتے ہین اور فارسی مین دندانہ تیغ آور دندانہ ارہ و دندانہ کلید کو عربی مین اسنان کہتے ہین اور دندانہ سین کو سنگہ کہتے ہین فارسی مین دندان سین (مذکر) رند ؎ عشق دندان کے خطا پر قتل جو مجکو کیا اسلئے شمشیر قاتل مین ابھی دندانہ ہوا +

## باب دال مہملہ مع واو

دوا عربی بمعنی چارہ (مونث) رند ؎ نصیب شربت عناب لب نہین ہوتا + مین وہ مریض ہون جسکی دوا نہین ہوتی + ظفر ؎ تمام مریض محبت ہو کسطرح اچھا + نہ ہے طبیب ہی

اچھا نہ ہے دوا اچھی + صبا سے اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہے + تیرے بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے + مومن سے وصال یار سے دونا ہوا عشق + مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی +

**دولت** عربی ہال فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) صبا سے ہمین کو ملا درہم داغ عشق + یہ دولت کسیکو نہ حاصل ہوئی + شاد سے نشا زر کو سمجھ گردش جام + پھر گئی آنکھ جو دولت آئی۔

**دَوْر** عربی بمعنی گردش (مذکر) ناسخ سے ہجر مین مے سے بجاے نشا ہوتا ہی خمار + باعث دورا سے ہے دور میرے جام کا + وزیر سے گردش مین چشم یار کا اب جام ہوگیا + دَوْر پیالہ گل یا دام ہوگیا

**دَور** عربی بمعنی حکم رانی (مذکر) اسیر سے اے قیس عمر وادی وحشت سے اوٹھالے + تنہا پیش ازین دور تیرا اب ہے ہمارا۔

**دَوْرہ** عربی گردش دورہ (مذکر) رند سے یون نہین رہنے کی گردش مین ہمیشہ مہر و ماہ + ختم اکدن دورۂ شمس و قمر ہو جائیگا +

**دُور** دور فارسی بمعنی انکار (مذکر) صبا سے خوب عاشق کا پاس کرتے ہو + ہر گھڑی دور دور

ہوتا ہے +

**دود** فارسی ہندی دھوان (مذکر) اسیر سے دعوی خون کس سے کرتا ہون کہ روز باز پرس + چھپ رہا قاتل یہ دود نالہ سے دل اوٹھا +

**دودھ** ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیر سے جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہین یاد آیا +

**دوات** عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) اسیر سے ہین وصف زلف درہم گریہ لکھ نہین سکتا + تمول شک سی چھیکی دوات اتنی ہے +

**دوپہر** ہندی بمعنی نیم روز (مونث واحد) رند سے یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال دوپہر آج کسیطرح نہین ڈھلتی ہے + ناسخ سے اے روز فراق نیمجان ہون + تیری ابھی دوپہر بھی ہے +

**دوران** عربی فارسی گردش (مذکر) رند سے بادہ گلگون مین افیون کا اثر ہو جائیگا + دورسے سے یار بن دوران سر ہو جائیگا +

**دوربین** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے عربی منظار ایک آلہ ہے جس سے دور کی چیز نزدیک

دکھلائی دیتی ہے + (مونث) اسیر سے ہر طرح
محروم نظارہ سے رہجاتے ہین ہم + بام پر آتے ہین وہ
تو در بین ملتی نہین +
دوجہان فارسی بمعنی دنیا و آخرت (مذکر و مع)
آتش سے نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کرتے ہین
قیامت آئی اکھٹا ہی دوجہان ہوتا +
دوزخ فارسی جہنم عربی (مذکر) کیف
سے مجرم وہ ہین نہ ہمپر ہرگز عذاب ہوگا + جب
رو پڑینگے گنہ پر دوزخ خراب ہوگا +
دوشالہ فارسی بعض کہتے ہین سنسکرت ہے مشہور
ہے (مذکر) آتش سے لگی ہے آگ جو کمل اوڑھایا ہے
تمبر بر ہنہ سے گرمی وہ شالہ کیا کرتا + رند سے کمل
مین اپنے گرم رہا مین فقیر مست + کیا کیا نہ دور ہوا
دوشالہ نکل گیا +
دوگانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکر) شاد سے
عدم کو بھی تو کوئی عید گھر روانہ ہوا + کہین نماز جنازہ
کہین دوگانہ ہوا + داغ سے گرمیکدے مین عید
منائی تو کیا ہوا + ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ ادا ہوا

## باب دال مہملہ مع ہا

دہار ہندی دم تیغ بمعنی تیزی شمشیر (مونث)
رند سے تیغ ابرو کے مضامین ابھی کرتے ہین تیز
راہ چلتی ہے مجھے دہار پہ تلوار زنی کی +
دہوپ ہندی بمعنی روشنی آفتاب (مونث)
اسیر سے ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال تپ غم +
دہوپ دیوار سے جب چڑھ کے اوتر جاتی ہے +
ناسخ سے جلوہ رخسار جانان سے نکل آتی ہے
دہوپ + وصل کی شب میرے ویرانہ مین جو جاتی ہے
دہوپ +
دہلیز فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے توبہ
کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات
آپ کی +
دہن فارسی ہندی منہ (مذکر) مومن سے
نسبت عیش ہے ہون نزع مین گریان لینے + ہے
یہ رونا کہ دہن گور کا تندان ہوگا + عرش سے
آسیا کہتی ہے ہر صبح باواز بلند + رزق سے بھرتا ہے
رزاق دہن تیمر کا + آتش سے لگے منہ بھی چڑھانے
دیتے دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی تو
تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا +
دہن ہندی بمعنی راگ (مونث) امانت
سے شرارت سے ملا کی صفت جب بیٹھے گانے
کی + اوتاری دفعتہ دیپک مین دہن اوسنے
ترانے کی +

دہوان ہندی دود فارسی ہوذن عربی (مذکر) اسیر سے ؎ تیرے فروغ حسن نے کہویا غبار خط روشن ہوئی ہو آگ تو غائب دہوان ہوا + ناسخ سے ؎ مجہہ سیہ بخت کی جو خاک اوڑی + لوگ سمجہے دہوان بلند ہوا + آتش سے ؎ سوزش دل سے تسلسل ہے دہی آہونکا + عود کے جلنے سے مجمر مین دہوان ہے کہ جو تہا + ذوق سے ؎ بل بے وحشت ابتلک بہی شاخ آہو کیطرح پیچ کہاتا ہے دہوان میرے چراغ گور کا +

دہوم ہندی شہرت (مونث) اسیر سے ؎ روح نے میری ابہی تن کو مرے چہوڑا نہین + دہوم ہے گلزار جنت مین مبارک باد کی + آتش سے ؎ کمر یار ہو گئی غائب اسکے دہوم اپنی ناتوانی کی + وزیر سے ؎ بادشاہ شاعران ہون گو تخلص ہے وزیر + دہوم ہے ملک معانی مین مرے اشعار کی + نسیم سے ؎ فضل حق سے ہے بکہ ہو شاگرد مومن تو نسیم + دہوم ہے سارے زمانے مین مرے اشعار کی +

دہوون ہندی غبار عربی (مذکر) آتش سے ؎ عمر خضر سے اوسکی زیادہ ہو زندگی + دہوون ہے جو یار کے زلف دراز کا +

دہیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش سے ؎ دہیان رہنا شرط ہے اوس لب مغرور کا + فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا + ظفر سے ؎ اب قافیہ و بحر ظفر یہ ہے غزل لکہہ + ہٹ جائے نہ جانب سے ترے دہیان کسی کا + ناسخ سے ؎ آج ہوتا ہے ملا زرد جو میٹھا میٹھا + دہیان آیا ہے تجہکو کسکے لب شیرین کا +

دہان فارسی منہ (مذکر) ناسخ سے ؎ منتون سے بوسہ دینے پہ جہو تو راضی ہوا + واے قسمت مجکو ہے تیرا دہان ملتا نہین + نسیم سے ؎ ایک نقطہ دہکے خامے نے پتا بتلا دیا + آج ثابت ہو گیا ہونا دہان یار کا +

دہشت عربی خوف حیرت و پریشانی (مونث) ناسخ سے ؎ حرز کمال حسن سیاہی ہے خال کی + دہشت ہو کیون صنم تجہے عین الکمال کی + آتش سے ؎ اندیشۂ بہار سے رنگ خزان ہے زرد + دہشت لگی ہوئی ہے اسی انتقام کی +

دہاک ہندی رعب عربی بیم و ترس فارسی (مونث) شاد سے ؎ دل نالان کی مری دہاک یونہین بیٹہ گئی + آسمان سر پہ اوٹہایا تو زمین بیٹہ گئی +

دہجی ہندی کپڑے کا چہوٹا ٹکڑا (مونث) ناسخ سے ؎ زخمی اوس مہ نے کیا تیغ ہلالی سے مجہے + چاہیے پٹی کرو دہجی چادر مہتاب کی +

## باب دال مہملہ مع یاء تحتانی

**دیوان** فارسی عربی اور اردو مین مستعمل ہے بمعنی کتاب مجموعہ ابیات (مذکر) ناسخ سے ہر بیت مین اک شاہد معنی کی ہے تصویر + ناسخ ہی مرقع نہین دیوان ہمارا + غالب سے نالۂ دل نے دیے اوراق لخت دل بباد + یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ تھا +

**دیگ** فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) اسیر سے سوزش دل مین نہ نکلے گی دہن سے میرے اُف + آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہین + برق سے جاری ہے اب پہ نام ملی دل مین جوش ہے + دیگ شراب الفت حیدر ابل گئی +

**دید** فارسی نظارہ (مونث) ناسخ سے دید قاتل و دید تمس کی گو ہوئی ایذا مجھے + ہون بہت ممنون احسان خنجر بے آب کا +

**دیدار** فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے بمعنی دیکھنا (مذکر) رند سے عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی + مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا + ناسخ سے دکھا اوسکو جہان مین غل ہے جسکی آمد آمد کا + الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا +

**دیہیر** فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے مقابل نہ مد (مونث) مومن سے میرے جنازے پہ آنے کا ہی ارادہ تو آ + کہ دیر اوٹھانے مین کیا ہی صبا کی انکی +

**دیکھہ بھال** ہندی بمعنی دید (مونث) صبا سے حیف مین اونکا آئینہ نہوا + خوب ہی دیکھہ بھال کی ہوتی +

**دین** عربی بمعنی مذہب (مذکر) مومن سے ساتھہ دل کے کھو دیا کیا دین بھی + نذر اوس بت کے کیا کیا دین بھی + رند سے دل کو مائل شعلہ رویون کا کیا + دین زردشتی کو پھر اپنا کیا +

**دیو** فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مین نے لیا بغل مین پری وصال کو + دیو فراق کشتی مین مجھ سے بچھڑ گیا +

**دیوار** فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے عربی جدار (مونث) ناسخ سے سب زمینین مین نئی بیتین مین اے یار نئی + روز مہمان ریختی کی اوٹھتی ہے دیوار نئی + اسیر سے عالم قفس مین جمعیت سامان نہو گئے + ورا گر تھا عرصے ویرانے مین دیوار نہ تھی + غالب سے کہا تنگ رون اوسکے خیمہ کے پیچھے قیامت ہے + مری قسمت مین یارب کیا نتھی دیوار پتھر کی +

## باب دال ہندی مع الف

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چپار مشہور لفظ ہے
(مونث) ظفر سے مری اشکون کی ڈاک ای چشم تر
بہتیری آتی ہے + تسلی ہو نہ دل کی خبر بہتیری
آتی ہے +

ڈانک ہندی سونے اور چاندی کا ورق نگینہ
کے پیچھے واسطے زیادہ چمک ہونیکے رکھتے ہین اسکو
ڈانک کہتے ہین نوہ فارسی (مذکر) آتش سے
اوڑایا پان کی تمر نے اور اوسکے دانتون کو +
نگین کا رنگ چمکا دی مقرر ڈانک کندن کی +

ڈاک بمعنی قے (مونث) ناسخ سے کیا پیون مین
بہر ساقی مین کہ کہا یگی ڈاک + پس گلو سیرا بہی
شیشہ کا گلو ہو جائیگا +

ڈاکا ہندی مشہور ہے غارت گران فارسی (مذکر)
کیف سے دل لوٹ لیا یار نے زلفونکو دکہا کر +
ڈاکا مرے پہلو مین سر شام پڑا ہے +

## باب دال ہندی مع رای مہملہ

ڈر ہندی خوف عربی ترس فارسی (مذکر) امیر
سے کہ جو دل ہی پہر جانو ڈر کس کا + ہوش رکہتے ہین
سب بے خبر کس کا +

## باب دال ہندی مع کاف عربی

ڈکار ہندی آروغ (مونث) اسیر سے بہاری
پریون کے دل سے ڈر گئی وحشت + ہرن کے کان
ہوئے شیر کو ڈکار آئی +

## باب دال ہندی مع نون

ڈنک ہندی بمعنی نیش (مذکر) اسیر سے
تمہ اسفل و اعلی نہین ہوتی ہے موذیکو + برابر
نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا +

## باب دال ہندی مع واو

ڈورا ہندی بمعنی رشتہ (مذکر) ناسخ سے
صوفی جو مین ناز کرینگے بجای رقص + ڈالینگے ڈورا
سبحہ مین تار رباب کا + صبا سے طائر عقل کو
معذور رکھا زاہد نے + پر ہد ہد از مین تسبیح کا ڈورا
باندھا +

ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا
(مذکر) اختر سے ہجرت کے پاؤن ٹوٹ
چکے وحشت نکرین + کچھ ڈول ڈالا آج تو
ہنے وصال کا +

## باب دال ہندی مع ہا

ڈھال ہندی سپر فارسی (مونث) اسیر سے
سیاہ بخت کو ہوتا نہین فروغ نصیب + وہ چاند
چاند نہین ہے جو ڈھال رکھتی ہے +

ڈھب ہندی ڈھنگ فارسی طریق عربی (مذکر) ظفر
سے ڈھب نہ رونے کا تری بزم مین اک آن ہوا
مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا + داغ سے
بسر کیونکر کرینگے خلد مین ہم واعظو اوان + ہماری جد
امجد کو نہ وہان رہنے کا ڈھب آیا +

ڈھنگ ہندی روش فارسی خصلت عربی
(مذکر) ناسخ سے تم جو پہر کروٹ مین ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + نسیم سے کیا بلا
جوش جنون کو ہے ترقی ہر روز + ڈھنگ وحشی کا
ترے کچھ نہ پہیرو بدلا +

ڈھیر ہندی اصطلاح مین تیر (مذکر) وزیر سے بلبل چمن
مین گل کی روش بس خموش رہ + مجھ بے نوا
فقیر کا یہان ڈھیر ہوگیا +

ڈھیر ہندی تودہ (مذکر) اسیر سے بعد مردن
بھی بجائیگی کبھی سرگشتگی + چاک کی صورت پھریگا
ڈھیر میری خاک کا + وزیر سے خط سیہ کانٹونکا
اک ڈھیر ہوگیا + غمزہ نکیجیے سیب ذقن پہر ہوگیا
ذوق سے اتنا تو سوز و فغان ہو کہ چمن مین بلبل
خرمن گل کی جگہ ڈھیر لگا رونکا +

## باب ذال معجمہ مع الف

ذات بمعنی قوم و صاحب و مالک (مونث)
زند سے چار دن زیست کے جو چاہیے سو کھوا لے زند +
پیش از زمین خاک کے پتلے کی کوئی ذات تھی + شاہ
سے نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے +
ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زاد کی +

ذات بمعنی منصب (مونث) زند سے کیا تکلف
تھا بھلا قیس مین جو مجھ مین نہین + عاشقی حصے مین
اوسکے نہ تھی کچھ ذات دہی +

## باب ذال معجمہ مع رای مہملہ

ذرہ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) غالب سے موج شراب وشت وفا کا
نہ پوچھ حال + ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تھا +

## باب ذال معجمہ مع قاف

ذقن عربی زنخدان فارسی ٹھڈی ہندی (مذکر)
وزیر سے ہے صفائی کے سبب عکس مسون کا او سپر
خط سے یہ سبز نہین ہے ذقن سرخ ترا +

## باب ذال معجمہ مع کاف عربی

ذکر عربی بمعنی تذکرہ (مذکر) مومن سے کسکو
دیتے تھے گالیان لاکھون + کسکا شب ذکر خیر تھا
صاحب + ناسخ سے اشجار دیکھنا کہ عیان ہلاتی
مین ہے + مسکین کے بعد ذکر یتیم و اسیر کا + آتش سے
اثر کیا طپش دل نے آخر اوسکو بھی + رقیب سے بھی

میرا ذکر غائبانہ ہوا + ذوق سے مذکور تری بزم مین
کسکا نہین آتا + پر ذکر ہمارا نہین آتا نہین آتا + صبا
سے خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا کے چسکے تو + خیال
نیش آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے +

## باب ذال معجمہ مع واو

ذوالفقار عربی حضرت علیؓ کی تلوار کا نام ہے
(مونث) اسیر سے ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اوسکے
ابرو پر + بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی +
ذوق عربی مین چکھنے کے معنی مین مگر فارسی مین
بمعنی لذت و مزے کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے کیون جو فروش کرتے ہین گندم نمائیان +
خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا +

## باب را مہملہ مع الف

رال عربی مین بمعنی لعاب دہن اسپ کہتے ہے
مگر اردو مین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین
عربی لُعاب (مونث) رند سے کس قدر تجھکو
عین پیدا کیا اللہ نے صاد پری تجھ پر نہ کیون کر
رال ٹپکے حور کی +
ران فارسی فخذ عربی جانگہ ہندی (مونث) آتش
سے بگڑ گیا دل تو زیادہ کہین شرمائین نہ آپ +
آپ نے ران بحسن زانو سے سرکائی ہے +

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مونث)
ناسخ سے نور مہتاب ہے دھوپن کے مثال + ہائے
کیا آج رات کالی ہے + رند سے آپ آسکتے تھے
دیکھو تو کیا رات نہ تھی + بس ہمیں کہیے کہ منظور ملاقات
نہ تھی + نسیم سے آگر آتا ہے او وعدہ خلاف + آج
تو آخر رات ساری ہوگئی +
راگ ہندی سرود فارسی غنا عربی (مذکر)
اختر سے بہت گاتے ہین وہ غیر وہین کیون دشمن
ہوتے ہین + سناتے ہین مجھے بے وقت کیون
وہ راگ گوری کا +
راس ہندی بمعنی موافق (مونث) نسیم سے
کنیا تھی عرض کہ راس اوسکی + پوری نہوئی وہ آس
اوسکی +
راہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے طریق عربی
(مونث) رند سے زندگی کے کیلئے صدمہ
اٹھاتی ہے عبث + راہ کیا جانے کی جان نوحہ گر
ملتی نہین + ناسخ سے شوق مے نے کردیا ہندو
مجھکو یہ حواس + محتسب سے راہ پوچھی خانہ خمار کی +
مومن سے چلے جاتے ہین صد ہا دوست اپنے +
کھلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +
راہ بمعنی سلسلہ (مونث) رند سے پھر ملاقات

کاہی کوئی تو شہر نگا طریق + راہ تو نکلے کہین اوس سے
شناسائی کی +

راہ بمعنی انتظار (مونث) امانت سے ۵ بقدر قدم
شرم کرکے کوچے سے نکالو + بازار مین ہم دیکھتے ہین
راہ تمہاری + آتش سے ۵ کسی طرفسے تو نکلیگا
آخر اسے شہ حسن + فقیر دیکھتے ہین راہ چار سو تیری +

راز فارسی بھید ہندی سر عربی (مذکر) آبر سے ۵
باتین کرنے مین تمہین نیند چلی آتی ہے + راز
آنکھون سے کھلا رات کی بیداری کا + آتش سے ۵
سوزش دل سے زبان کو نہوئے آگاہی + آہ کیا
منہ سے نہ نکلے نہ کھلا راز اپنا + ظفر سے ۵ باز آ
اس خونفشانی سے کہین اے چشم تر + دیکھہ میرا
راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راحت عربی آرام و آسایش (مونث) داغ
سے ۵ مجکو جنت مین نہ راحت ہوگی + گر یہی دل
یہی قسمت ہوگی +

رایت عربی علم لشکر کا (مذکر) ناسخ سے ۵ ہو
مبارک تا صد وسی سال چتر سلطنت + سایہ افگن
ہو صدا رایت علم بردار کا + برق سے ۵ ساتھہ
رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید خدا + رایت عالی
پنا سے مد بسم اللہ کا +

راستہ فارسی بمعنے راہ (مذکر) ناسخ سے ۵ چاہ کنعان
سے مہ کنعان کو دی تو نے نجات + راستہ تو نے
بتایا مصر کی بازار کی +

## باب را مہملہ مع تا فوقانی

رت ہندی فصل عربی موسم فارسی (مونث)
صبا سے ۵ جھولا جھلوائینگے لیجاکے چمن مین تجھکو +
رت کہین آئی تو اسے حور لقا ساون کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناسخ سے ۵ جلتے
ہین سوز عشق سے مانند شمع ہم + رتبہ ملا ہی آگ کو
آب حیات کا + ذوق سے ۵ نہو ہے ترک سجدہ
ابلیس سے آدم + عدو کی سرکشی سے ذوق کب
رتبہ ہو کم میرا +

## باب را مہملہ مع جیم عربی

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (مذکر)
ناسخ سے ۵ ایسا طبیب کون ہے ای گل کہ بار بار +
تجھسے رجوع نرگس بیمار نے کیا + (مونث) برق سے ۵
دل ادس صنم سے دم نزع پھر گیا اے برق + رجوع
اور سے کی جب مرض کو طول ہوا +

## باب را مہملہ مع حا مہملہ

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے ۵ غصے کے
بدلے رحم نہ کھایا + کچھہ بھی خدا کا خوف نہ آیا + نسیم

سے اضطراب دل مرا آخر مزا دکھلا گیا + اپنی بیتابی
کے مین صدقے اوسے رحم آگیا +

رحلت عربی کوچ (مونث) صبا سے ہوا نہ
غم کا عدم قافلہ + ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی

رحمت عربی مہربانی (مونث) شاد سے روز
پرسش کی جو نوبت آئی + میری آڑی تری رحمت آئی

## باب را مہملہ مع خا معجمہ

رخسار فارسی گال ہندی (مذکر) غالب سے
چلا چہرہ مت رسوائی انداز استغنائے حسن + دست
مرہون حنا رخسار رہن غازہ تھا + نسیم سے ظلمت
مین مجھے نور کا پہلو نظر آیا + رخسار چراغ شب
گیسو نظر آیا +

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناسخ سے
پہنا دیا ہے خلعت زر اوسکے نور نے + رخت سیاہ
دور شب تار نے کیا +

رخ فارسی بمعنی چہرہ و منہ (مذکر) ظفر سے جام
مے مین رخ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر مین خورشید
کے گویا کہ قمر آہی گیا + صبا سے آنکھون سے جب
نہان رخ دلدار ہو گیا + تار نگاہ آنسوونکا تار
ہو گیا + داغ سے گرنگی طور پہ اک اور بجلی چمکتا ہے
رخ روشن کسیکا +

رخ جیسے مکان کا رخ (مذکر) ظفر سے
جدہر سے ہوتے تھے نظارہائے یار ظفر + وہ رخ
بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا +

## باب را مہملہ مع دال مہملہ

ردا عربی چادر فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے (مونث)
آتش سے شب فراق مین جینے جو منہ لپیٹا ہے +
خیال وصل مین پہر دن نہین ردا اولٹی +

ردیف عربی وہ لفظ جو مکرر مصرعونکے آخر مین
آوے (مونث) ظفر سے بدل کے قافیہ لکھو غزل
اک اور ظفر + مگر ردیف ہو ساری یونہین برابر کی +

## باب را مہملہ مع زا معجمہ

رزق عربی روزی خوراک (مذکر) شاد سے
ہون وہ شاہین پہنسکے پنجے مین کبوتر اوڑ گیا +
ہاتھ مین آکر مری رزق مقدر اوڑ گیا +

## باب را مہملہ مع سین مہملہ

رسم عربی بمعنی نشان اردو اور فارسی مین بمعنی
روش لیے آتی ہے (مونث) اسیر سے قاتل کو
وقت ذبح تماشا دکھائین کیا + ہمکو تو رسم یاد
نہین اضطراب کی +

رسم عربی بمعنی عادت (مونث) ناسخ سے ہم
معطل ہین زبان خامہ اور اپنی زبان + رسم کا

موقوف اوس نے نامہ و پیغام کی + ظفر سے
شکوہ عیاری کا یارون سے بجا ہو اسنے ظفر + اس
زمانے مین یہی ہے رسم یاری رگئی + رند سے
جو لو مین تمسے ہو فاسب ہون + رسم اوٹھ جائے
آشنائی کی +
رسم و راہ (مونث) ہم اونسے مانگتے بوسہ
بھی نقد دل دیکر + جو ہین ہین کی کچھ رسم و راہ پڑجاتی
رسید فارسی ہے اردو مین اوس تحریر کو
کہتے ہین کہ بعد پہونچنے روپیہ یا کسی چیز کے کچھ
لکھدین (مونث) اسیر سے برسون لگی ہین
یار کے قاصد بڑا رستا + نکلا ہو خط تو خط کی عنایت
رسید کی +
رستہ لغت فارسی ہے بمعنی صف دکان
اور مجازاً بمعنی بازار و راہ کے مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے کیا گذر اسکی وہان تنگ سے ہوا آنکا
نکل گیا ہستی سے رستہ بند ہے ظلمات کا ابرو
سے وحشت مین قید دیر و حرم سے اوٹھ گئی
حقا کہ مجکو عشق نے رستا بتا دیا + ذوق سے
احاطہ سے فلک کے ہمتو کب کے نکل جاتے مگر
رستہ نہ پایا + ظفر سے منہ پہونچے ٹھکانے ہوش
وہ منزل کو کیا پہونچے + کہ رستہ ہاتھ آیا جسکی

ہشیاری سے ہاتھ آیا +
رسالہ عربی چھوٹی کتاب (مذکر) آتش سے نکری
عقل اگر ہفت آسمان کی سیر + کوئی یہ سات ورق
کا رسالہ کیا کرتا ہے سے روز ازل کھلا جو
کتب خانہ بہار + سوسن نے دس ورق کا رسالہ
اوٹھا لیا +

## باب راے مہملہ مع شین معجمہ

رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر)
سالک سے کیا رشک عرشیون کو مجھے پانو اوٹھانگا
کا + زائر ہون آستان حبیب آلہ کا + ذوق سے
تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہین ہم بھی تمپر + مارے
ڈالیگا بس رشک ہمارا ہمکو +
رشتہ فارسی دھاگا (مذکر) ناسخ سے کفر ہے
زاہد بے دین تو چھپاتا ہے کیا + سبحہ مین رشتہ
زنار نظر آتا ہے +

## باب راے مہملہ مع ضاد معجمہ

رضا عربی بمعنی خوشنودی (مونث) اسیر سے
جنان مین تو ہمین لیجائیے یا جہنم مین + وہی
رضا ہے ہماری جو ہے رضا تیری +

## باب راے مہملہ مع عین مہملہ

رعیت عربی بمعنی دنیا کے لوگ جو ماتحت کسی

حاکم کے بدون (مونث واحد) اسیر سے شریک
حال عالم ہے جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت
کم نہین ہے فوج بے سلطان عادل کی +

باب را مہملہ مع فا

رفو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے یعنے
پھٹے ہوئے کپڑے کو سوئی سے درست کرنا (مذکر) ظفر سے
خدا نہ دے تجھے ناخن جنون تری ہاتھون + ہمیشہ
چاک جگر کا رفو کرتا ہے +
رفتار فارسی ہندی چال (مونث) ناسخ سے
بول چال ایسی کسیکی بھی نہین دنیا مین + تری گفتار
نئی ہے تری رفتار نئی +

باب را مہملہ مع قاف

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے
موسم گل کی ہوا پلوا کے ہی رکھتی ہے مست + رقص
دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا +

باب را مہملہ مع کاف عربی

رکن عربی بمعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر
سے طاعت مین دعویان ہے کسے قدر راز کا +
اعظم یہی ہے رکن ہارے نماز کا +

باب را مہملہ مع کاف فارسی

رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)
ناسخ سے کمال اسے غیرت گل ہے تری نازک کمر
تیلی + رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اس قدر پتلی +

باب را مہملہ مع میم

رمضان عربی نام مہینے کا ہے مسلمان لوگ اس
ماہ مین روزے رکھتے ہین (مذکر) کیف سے
بادہ خوارون کی جو آئی ہے مذمت واعظ + بند کرنے کو
ترا منہ رمضان آتا ہے +

باب را مہملہ مع نون

رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزمگاہ یعنے لڑائی
کا میدان (مذکر) وزیر سے کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایکطرف چرخ کہن کانپ
رہا ہے + اسیر سے گلستان مین جو ترا عمل دخل
پڑتا ہے + بلبل و گل باہم مین یہ لڑتے ہین کہ رن
پڑتا ہے + شاد سے چھپاتا کیا ہے اے قاتل
گواہی خون ناحق کی + مرے جانب سے ہو رن لوہا
تیرے شہیدان کا +
رنج فارسی دکھ ہندی (مذکر) اسیر سے الٰہی مجکو
موت آ جائے کہ پھر سے دل کو موت آئے + کہ بیماری
سے بدتر رنج ہے بیمار داری کا + ظفر سے مرے
دل مین تھا کہ کہونگا مین یہ جو دل پہ رنج و ملال ہے
وہ جب آگیا مرے سامنے نہ تو رنج تھا نہ ملال تھا +

رنگ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے لون. عربی (مذکر) ناسخ ؎ جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے منہ پر + حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردان کا + آتش ؎ منہ نہین دیکھا ہمارے سینہ کے ناسور کا + رنگ اوڑ جائے گا روئے مرہم کافور کا + ظفر ؎ تلون سے ملا دیدہ پیمان کو کس نے + چھپکا ہے کف پا مین ترے رنگ حنا کا +

رنگ فارسی بمعنی طور (مذکر) صبا ؎ باغ عالم مین جو آہون کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا +

## باب راء مہملہ مع واو

رُو فارسی ابرا (مونث) ظفر ؎ لاکھ تم منع کرو جبکہ بھر آئیگا یہ دل + ناصحو آنسون کی چشم مین رُو ہو دی ہی گی +

رُو فارسی بمعنی چہرہ (مذکر) آتش ؎ حسن سے قدرت خدا کی رو نظر آیا مجھے + رشک پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے +

روز بمعنی روزینہ (مذکر) ناظر ؎ بوسہ روز آپنے ٹھہرایا تو دو روز کا روز + کیون چڑھاتے ہو تم اس عاشق دل سوز کا روز +

روز فارسی بمعنی دن (مذکر) آتش ؎ حسن وجمال سے ہی زمانے مین روشنی + شب ماہتاب کی ہے تو روز آفتاب کا + ناسخ ؎ تمام عمر یونہین ہوگئی بسر اپنی + شب فراق گئی روز انتظار آیا +

روزن فارسی بمعنی روشندان (مذکر) مومن ؎ زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر بند تیر یار سے سینے کا روزن ہوگیا + برق ؎ تیر کا توڑ ہے تیر نظر عاشق مین + اوس نے جو بند کیا روزن دیوار کھلا + ناسخ ؎ تیرے غم سے دل مشبک ہوکے ایسا خوش ہوا + سمجھے ہم کوئی در جانان مین روزن ہوگیا +

روح عربی بمعنی جان (مونث) وزیر ؎ بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ اے وزیر + پہونچائے اونکو روح مری دور تک گئی + آتش ؎ زمین کو زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر + ہماری روح لحد مین جو بیقرار ہوئی + صبا ؎ کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد + روح دوزخ مین پڑی بعد فنا جلتی ہے +

روداد فارسی بمعنی ماجرا واحوال (مونث) ظفر ؎ منہ دیکھے ہی جون آئنہ حیرت سی تمہارا

ہم جس سے ظفر کہتے ہین سودا و تمہاری +

روغن فارسی ہندی تیل دہن عربی (مذکر)
وزیر سے نظر سے مری گر بیمار اونکی ہوگئین آنکھین
تصدق کے لیے کہواؤن روغن آنکھ کے تل کا ظفر
سے نام سے کام نکلتا نہین ہے جو ہر اصل + تل سے
عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا +

روغن روغن تصویر کا (مذکر) اسیر سے
ہو چکا تھا گل چراغ زندگانی ہجر مین + کام روغن
آگیا لیکن تری تصویر کا +

رواج عربی دستور (مذکر) اختر سے حکم
رانی ہے حسن کی اسے عشق ہ سکہ داغ کا
رواج ہوا +

روپ ہندی یعنے طور (مذکر) ناسخ سے صبح
فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب
صبح کو سمجھا مین تارا شام کا +

روگ ہندی مرض عربی بمعنی بیماری (مذکر)
آتش سے وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر + آنکھون
کو روگ دیکھنے ہوا انتظار کا + کیف سے عیسی نے
لہا دیکھکے تصویر تمہاری + کیا آنکھ ہے اچھی جو نہو
روگ حیا کا +

رومال فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) صہبا سے دولت فقر ہوا سے
مضمون اور کمل ہو + فخر کیا ہے جو دو شالہ ہوا
رومال ہوا + ظفر سے پہنے کہکر اپنا مال دل دیا
سکو رو لا + ہر طرف رومال پر رومال تر ہونے لگا +

رونق عربی بمعنی زیبائش (مونث) مومن
سے وہ کوچہ ہی اشک خون سے گلزار + رونق
ہے یہ ساری اپنے دم کی + رند سے گل ہین
پژمردہ جو غنچہ ہے گرفتہ دل ہے + جاتے ہی
یار کے رونق گئی گلزارون کی +

رویان ہندی (مذکر) اسیر سے بدلے
پانی کے اگر خاک چھنی بدلی سے + ایک رویان
نہ ہو میلا مرے بارانے کا +

روضہ عربی بمعنی قبر کہ مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے گرچہ
ہون ہند مین لیکن مجھے ناسخ ہر دم + روضہ حیدر
کرار نظر آتا ہے +

روزہ فارسی صوم عربی برت ہندی بھوکا
پیاسا رہنا (مذکر) رند سے بوسہ لب شیرین
کا لیا وصل کی شب مین + افطار کیا خرمے
سے روزہ رمضان کا +

روش فارسی ڈھنگ طریقہ طور (مونث)
داغ سے قدم قدم پہ ہے تری چال کا نیا انداز +

دگر نہ ایک روش ہے سب آسمانون کی +

## باب را ٔ مہملہ مع یا ٔ تحتانی

ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر سے
جب تک ہی راست قامت شمشاد ایخدا + پہولے
ریاض حسن مرے سرو نازکا +
ریش فارسی ڈاڑہی ہندی لحیہ عربی (مونث)
ظفر سے یہ عمر ہم نے بسر سب شراب مین کاٹی
سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہے +
ریگ فارسی ریت ہندی (مونث) اسیر
سے جگہہ کشتی پہ ہے یارب یہ کس شیرین شمائل
کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی
ریا عربی ظاہر داری (مذکر) رشک سے
طاعت مین ریا جو تجھسے ناشی ہوگی + پرسش
مین غضب کی جان خراشی ہوگی +

## باب زا ٔ معجمہ مع الف

زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر)
رند سے مشغلہ تھا یہ شب ہجر مین درد اپنا +
سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا + نسیم سے
لذت فریع زبان سے نہ گئی بہرسون تک + سالہا
سال نہ جلاد نے زانو بدلا +
زاغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) ظفر
سے کرے جو خال صنم سے یاری ہم چشمی و تو بن ہی
جاے مقرر وہ زاغ تیہر کا +
زاغ کمان بمعنی گوشہ کمان (مذکر) صبا سے
خال ابرو یار کا گوشہ کے پاس ہے + خوف زخم تیر
کا زاغ کمان رکہتا نہین +

## باب زا ٔ معجمہ مع با ٔ موحدہ

زبان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے ہندی
جیبہہ (مونث) مومن سے نہ انتظار مین یہان
آنکھہ ایک آن لگی + نہ ہاے ہاے مین اوسے
شب زبان لگی + ناسخ سے نطق جیسے سے زیادہ
ہے اثر مین اوسکی بات + کھول دیتا ہی زبان
دہ گنگ مادر زاد کی + آتش سے صدر مجمع
ہون ہرچند فروغ محفل + بات کرنے نہین پاتا کہ زبان
کٹتی ہے +

## باب زا ٔ معجمہ مع خا ٔ معجمہ

زخم فارسی گھاؤ ہندی (مذکر) وزیر سے ہون
وہ بیکس مری لاش پہ نہ روئیگا کوئی + زخم تن بہی
نہ مرے حال پہ گریان ہوگا + ذوق سے لیکن
بالکل نہ مین اسے چارہ گر اچھا ہوا + داغ اوبھرا تازہ
ہوا گر زخم اودھرا اچھا ہوا +

## باب زا ٔ معجمہ مع را ٔ مہملہ

زر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (مذکر) صبا سے
خاک حاصل ہے اس سے مرد و زنکو + زر جو صرف تھوڑا
ہوتا ہے + شاد سے دولت دنیا یہ ٹھہرے اکجا
ممکن نہیں + مرغ زرین سا وہ ہرا یا اور وہ زر لیکر اڑ گیا
زرہ فارسی جلتہ (مونث) اسیر سے اوڑگیا
اس درجہ تیغ ابروے خدار سے + آئنہ پہنے ہے
جوہر سے زرہ فولاد کی +

## باب زا معجمہ مع عین مہملہ

زعفران عربی کیسر ہندی (مونث) آتش
سے زردی نے میرے رنگ کی مجکو رولادیا
ہنسوائی جو کسی کو وہ یہ زعفران نہ تھی +

## باب زا معجمہ مع کاف عربی

زکام عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اختر سے جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جان
تو سردمہری سے افزون مرا زکام ہوا +

## باب زا معجمہ مع کاف فارسی

زگال فارسی ہندی کوئلا (مذکر) ناسخ سے
ہوا ہون خال رخ یار دیکھکر حیران + سیاہ آگ
مین کیونکر زگال رہتا ہے +

## باب زا معجمہ مع لام

زلف عربی ہے فارسی اور اردو مین اون

بالونکو کہتے ہین جو کنپٹی کے قریب ہوتے ہین (مونث)
آتش سے آئینے نے رخ انور پہ اجارہ باندھا +
شانے کے حصے مین وہ زلف پریشان آئی +
ذوق سے ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی
رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + ظفر سے جبسو قسمت
اسکی زلف گرہ گیر کھل پڑی + سودائیون کے
پانوٴن کی زنجیر کھل پڑی + مومن سے نہ کچھ تیزی
چلی باد صبا کی + بگڑنے مین بھی زلف اوسکی بنا کی
زلزلہ عربی بھونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
ناسخ سے طاق کسرا مین تنزل آگیا ہے یکبار
تربت کسرا مین ابکی زلزلہ ہو جائیگا +

## باب زا معجمہ مع میم

زمین فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
مومن سے جنون مین بھلا کوئی کیا خاک اوڑائے
کہ اک جوش ہی مین زمین ہو چکی + ظفر سے
ہر رنگ نقش پا آخر مین ہم مرمٹے لیکن + نہ کوچے کی
ترے ہرگز صنم ہمنے زمین چھوڑی + آتش سے
درد دل سے کبھی نالہ جو کراٹھا ہون مین + آسمان
چرخ مین آتا ہے زمین ہلتی ہے +
زمین زمین شعر (مونث) اسیر سے گلشن
کسی نے مال لیا ہے کسی نے گھر + ہم نے زمین شعر

جہان مین خرید کی +
زمرد فارسی ہندی پنا جواہر سبز رنگ (مذکر) آتش ؎ رشک کے مارے زمرد خاک مین ملجائیگا + سبزے پر اوس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا + غالب ؎ سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش ندبا + یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہوا +
زمانہ فارسی مدت وقت (مذکر) رند ؎ جوانی یکسفرہ تھا شاعری کا رند سنتے ہو + پڑ رہا پا آگیا گذرا زمانہ شعر خوانی کا + شاد ؎ یہ ضعف ہے کہ ابھی تک ہی تن مین روح روان + مرے ہوئے مجھے دنیا مین اک زمانہ ہوا +

## باب زاء معجمہ مع نون

زنگ ز کی عربی جرس ہندی گھنٹا (مذکر) ناسخ ؎ میری لیلی کو یہان آکر لا ملے + باندھو ناقے مین زنگ سونے کا +
زنگ فارسی میل آئینے وغیرہ کا (مذکر) ناسخ ؎ کدورت اپنے چہرہ کی نظر آتی ہے لوگون کو + تماشا ہے کہ اولٹے آینے مین زنگ ٹھرا یا +
زنجیر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ناسخ ؎ ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی + کافی ہے اوسکے قید کو زنجیر ماریکی + آتش ؎ دولت حسن سے کرتی جو طلب دیوانے + نقرئی طوق تو زنجیر طلائی ہوتی + ظفر ؎ پھر موسم بہار مین برپا ہوا جو غل + کیا وحشیون کے پاؤن سے زنجیر کھل پڑی +
زنار فارسی جنیو وہ دھاگا جو ہندو لوگ گلے مین ڈالتے ہین مختلف فیہ ہے بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) وزیر ؎ کافر ہوا ہون پیکے مے عشق بت وزیر + زنار رنگکو چاہئے موج شراب کا + رند ؎ زندان عشق چھٹ گئی مذہب کی قید سے + کنٹھا رہا گلے مین نہ زنار رہگیا + بعضے شعرا نے مونث باندھا ہے (مونث) ناسخ ؎ رہتی ہے حسن پرستون کے گلے مین زنجیر + کفر انکا ہے ہویدا اور ہے زنارئی + رشک ؎ دیکھو دیو تیری راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح گر پڑی کہین زنار گر پڑی + وزیر ؎ اوس بت پہ دین پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے + برہمن زنار پہنادے کفن کے تار کی +
زندان فارسی جیل خانہ (مذکر) ناسخ ؎ ایسے لاغر جو ہوتے تو سماتے کیونکر + تنگ ہے خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

## باب زاء معجمہ مع واو

زور فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے تو ذ

عربی (مذکر) آتش سے زندہ ارن آنکھون کے
سنتے ہیے کو نہ وہ لب کر سکے + اوس فسون پر زور
چل سکتا نہین اعجاز کا + ظفر سے دریا ظفر اتر گیا
اور ابر کھل گیا + اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا +
نسیم سے ہو گیا ابر زیر صحرا گر گئے لاکھون سکے گھر +
زور ابھی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا +
زوال عربی جاتا رہنا گھٹ جانا (مذکر) ناسخ سے یہی
مضمون خط مین ہے مرقوم + حسن کا اب زوال
آپہونچا + نسیم سے بسان آخر روز قتل اول
شام + وہی عروج ہے میرا کہ جسے زوال ہوا۔

## باب زا ء معجمہ مع ہا

زہرہ عربی ایک ستارے کا نام ہے (مونث)
صبا سے دم رقص اوس نے جو کی زلف وا +
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی
زہر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
سم عربی بس ہندی (مذکر) ظفر سے کون ہو
تجھ مین دو چار آن کے ظالم کہ بلا + تجھ مین زہر
اے نگہ چشم پر افسون سے بھرا + داغ
سے پیتا ہون بوسہا سے خط سبز کے
مزے سے ہے زہر اندنون مرے منہ کو
لگا ہوا +

## باب زا ء معجمہ مع یا ء تحتانی

زیور فارسی گہنا جو عورتین پہنتی ہین (مذکر)
اسیر سے زرگر کا تیرے ہاتھ جو ہو تو نیچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + رند سے صورت
نہین ملتی تری صورت سے کسی کی + گہنے سے
کسی کے ترا زیور نہین ملتا +
زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفر سے رفعت
جاہ کو ای ہمت عالی درکار + اونچی کوٹھی کے لیے
چاہیے زینہ اونچا + ناسخ سے پہونچا ہے کوئی اوج
حقیقت کو کب اس سے + واعظ تری منبر کا یہ زینہ
نہین اچھا +
زیان فارسی بمعنی نقصان (مذکر) مومن سے
دیت مین روز جزا لے رہینگے قاتل کو + ہمارا
جان کے جانے مین بھی زیان نہوا +
زیب عربی بمعنی زینت (مونث) امیر سے
تجھ سے ای رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے +
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے +
زین فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے گھوڑے کا
زین (مذکر) آتش سے دم بھی اس مہا نسرا سے
وہ ہر مین لینے نہ پائے + آتے ہی یہان توسن
عمر روان پہ زین ہوا +

زیست فارسی زندگی (مونث) مومن سے
ترے بن زیست کسکو بھاتی ہے + نام مرون
سے لذت آتی ہے +

زیارت عربی کسی متبرک و عمدہ چیز کو دیکھنا (مونث)
صبا سے لب یار کی جب زیارت ہوئی + مسیحا کو
مرنے کی حسرت ہوئی + رند سے تم بھی نوچندی
مین اسے چاند کے ٹکڑے آؤ + دیکھو درگاہ مین
ہوتی ہے زیارت کسکی +

## باب سین مہملہ مع الف

سالگرہ فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
دبیر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری مان روئیگی
اسکی دنیا مین یہی سالگرہ ہوئیگی +

ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ سے
نشہ عرفان نہین جبتک دلا ہے قیل و قال +
تا نہ ہو لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہین + امانت
سے ساقی علی سے ہین مے کوثر کے ای فلک +
ساغر ہمارے ہاتھ مین دے آفتاب کا + برق
سے کھل گئی نشا کے عالم مین جو اوسکی پستان +
سمجھے مینوار کہ بلور کا ساغر چمکا + ظفر سے کون سے
میکش کی دعوت ہے فرشتون مین ہے دھوم +
دیکھکر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا + صبا سے
کھوئے دور چرخ کی کیفیت روز وصل + ایکدم
مین ساغر لبریز خالی ہوگیا +

سان ہندی فسان فارسی ایک پتھر ہے
جسپر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہین (مونث) ناسخ سے
اوس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ
کو چاہیے سان آفتاب کی +

سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) ناسخ
سے عشق گیسو مین یہ عالم ہے دل بیتاب کا +
نالہ پیچان جو ہے اک سانپ ہے سیماب کا + ظفر
سے کان پہ سے زلف اوسکی اب سرکتی کیون
نہین + یا کہین یہہ سانپ اس بانبی سے ہے
کیلا ہوا -

سانس ہندی عربی نفس دم فارسی (مونث)
ظفر سے ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی
سانس + بھری بھی ہنسنے تو ہو کر تنک جان سے
بھری + رند سے خلش اوس مژہ کی یہی ہے
جو دل سے + مجھے سانس لینی بھی مشکل پڑیگی +

سال فارسی سنہ عربی برس ہندی (مذکر)
ناسخ سے وحشت سے کب وطن کو پہونچون کا +
کہ چھٹا اب تو سال آ پہونچا + غالب سے دیکھیے
پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے

کہا ہے کہ یہ سال چھاپے +

ساون ہندی کے مہینہ کا نام ہے (مذکر) ظفر سے کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکون کی جھڑی + کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا +

سامان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی اسباب (مذکر) مومن سے کس کام کے ہے جو کسی سے بن آئے نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہین رہا + آتش سے ایکبون دشت عدم کی کوچ کا سامان کیا + جسم کے جامہ کو مین نے چاک تا دامان کیا +

ساعد عربی بمعنی بازو فارسی مین کہنی سے بند دست تک مستعمل ہے ہندی کلائی (مونث) امیر سے جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کیطرح + اگرچہ ساعد معشوق آستین مین رہے + مصحفی سے ہندی زیادہ مت مل ساعد حنائی ہوگی + ناحق کو قتل اوس سے ساری خدائی ہوگی +

ساز فارسی اسباب مطربان مثل سارنگی و ستار وغیرہ کے اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) سحر سے فرقت مین مغنی نے چھیڑا دل نالان کو + نا آشنا ہوا ہمکو محفل مین جو ساز آیا +

ساز فارسی بمعنی سامان (مذکر) نسیم سے مرسوم تھے جسطرح کے انداز + شادی کی خوشی خوشی کیا ساز +

ساتھ ہندی بمعنی ہمراہی رفیق (مذکر) ناسخ سے تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر مین چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ +

ساتھ بمعنی رفاقت (مذکر) اسیر سے ید اللہ کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے + حقیقت مین بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا +

سایہ فارسی چھانو (مذکر) ناسخ سے تیرے سر پر جسطرح ہے ابر کا سایہ مدام + میرے سر پر ہو وہین سایہ تری دیوار کا + ذوق سے ہم ہین اور سایہ ترے کوچہ کی دیوارونکا + کام جنت مین ہے کیا ہے گنہگارونکا + وزیر سے ترے آنیکا نہ ذرا سے شب ہجران ہوگا + سایہ دیوار کا گھر مین مرے پنہان ہوگا +

## باب سین مہملہ مع باء موحدہ

سبحہ عربی بمعنی تسبیح یہ تذکیر و تانیث مین مشترک ہے (مذکر) اسیر ع سبحہ میرے ہاتھ مین ہے دانہ انگور کا + شاد سے جہان مین شاد ہین وہ پیرو ائمہ ہون + کہ سبحہ بھی نہ کبھی مول بے امام لیا + (مونث) ناسخ سے فصل گل مین اسقدر ہے میکشون کا دور دور + سبحہ زاہد نے بنائی دانہ

انگو رکی + صبا سے بت پرستی سے نہ طینت مری تہا
پھری + سبحہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری +

سبو فارسی گھڑا ہندی (مذکر) وزیر سے دلکو
کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام
ہوگیا + داغ سے دیکھ بیکر مرے ساقی کی سخاوت
زاہد + ایک ساغر کوئی مانگے تو سبو لاتا ہے +

سبق عربی پڑہنا (مذکر) مومن سے کچھہ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اولٹا پڑہا دیا دل نے
داغ سے اللہ رے اوسکے علم لدنی کا معجزہ + اُمی
سبق پڑہائے کتاب شریف کا +

سبب عربی بمعنی باعث (مذکر) مومن سے
محمد کے سایہ نہین کیا سبب کہا اوس نے مت
پوچھہ اوسکا سبب +

سبیل فارسی مین بمعنی پانی اور شربت کے
وقف کرنیکے معنو نمین مستعمل ہے (مونث) داغ
سے کیا بیٹہ میکدے کی سے در پر لگی ہوئی + پیاس
سبیل ہے سرکو شر لگی ہوئی +

سبزہ فارسی ہری گھانس (مذکر) ناسخ سے مل گئے
نوخط ہزارون خاک مین + جا بجا ہو کیون نہ سبزہ
دوب کا +

## باب سین مہملہ مع با فارسی

سپہر فارسی بمعنی آسمان (مذکر) اسیر سے سپہر کینہ جو
دیکھا ہوا ہے اپنے نالون کا + یہ فیل بے جگر کب سامنا
کرتا ہے بہالون کا +

سپر فارسی ڈہال ہندی (مونث) صبا سے تیغ
حسن یار کی کہا تاب لائے آفتاب + منہ پہ لینے کے
لیے کس دن سپر ملتی نہین + رند سے نامرد ہے
پھر کہ پہ نہ لے تیغ کا جو وار + گہونگہٹ مین سمجھتا ہون
جو منہ پر سپر آئی +

سپہ فارسی بمعنی فوج (مونث) ظفر سے
ہراسان ہے دل عاشق نگہ سے فوج مژگان کے
کچھہ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہ اولٹی سے سیدہی ہو +

## باب سین مہملہ مع تاء فوقانی

ستہراو ہندی بمعنی ابنار (مذکر) ظفر سے
انداز سے جدہر رہ قدم پاؤ پڑگیا + کوسون اودہر
درون ہی کا ستہراو پڑگیا +

ستم فارسی بمعنی ظلم (مذکر) سحر سے جب اکبر
مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ
ستم ٹوٹتا ہے +

ستون فارسی کہمبا ہندی (مذکر) ظفر سے
گرنے سے تہم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو
کیا ستون تہ سقف کہن لگا +

ستارہ فارسی باجے کا نام ہے (مذکر) رند سے
چھیڑو پر پردہ جان عاشق سے + اوس پری کا
ستار کرتا ہے +

ستارہ فارسی کوکب عربی (مذکر) ناسخ سے
ایک درہم اور داخل گنج قارون مین ہوا + پست
ایسا میرے طالع کا ستارہ ہوگیا + ذوق سے
نمود خال کی دیکھو تو زیر ابرو یار + ستارہ نکلا ہے
پیچھے ہلال کے کیسا + نسیم دہلوی سے قطرۂ زلف
نہاتے مین جو ٹپکا سر سے + مین یہ سمجھا کہ ستارہ لب
ساحل ٹوٹا +

## باب سین مہملہ مع جیم عربی

سج دھج ہندی زیب و زینت (مونث) ظفر سے
کٹ جائے ابھی از رہ غیرت سے چمن مین + یہ سج دھج
یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری +

سجدہ گاہ مشہور ہے (مونث) وزیر سے نہین
اوٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + کہ یہ ہے سجدہ گاہ
اوس خاک پاکی +

سجدہ عربی سر زمین پر رکہنا خدا کے آگے سر جھکانا
(مذکر) رند سے مطلب تھا بندگی تری تھا دیر یا
حرم + سجدہ تجہی کو کافر و دیندار نے کیا +

سجادہ عربی نماز پڑھنے کا بچھونا مصلے (مذکر) کیف
سے رکھکے خرقہ رہن میخانہ سے یون نکلے تھے ہم +
شیشہ مے تھا بغل مین دوش پہ سجادہ تھا +

## باب سین مہملہ مع حاء مہملہ

سحر عربی جادو فارسی ٹونا ہندی اردو مین مستعمل
ہے (مذکر) نسیم سے بول اوٹھا گو سالہ زر ایک ہے
افسون مین واہ + سامری نے سحر سیکھا ہے
تیری تقریر کا +

سحر عربی وقت آخر شب کا صبح کے پہلے کا وقت
مراد صبح سے ہے (مونث) صبا سے امید
زیست کسے ہے فراق جانان مین + نہو اگر شب غم
کی سحر نہین ہوتی + ذوق سے شب ہجران بسر
نہین ہوتی + نہین ہوتی سحر نہین ہوتی + نسیم
سے کیا پوچھتے ہو اے سحر ہوتی ہے کیونکر +
نالون سے کئی رات تو غم کی سحر آئی + شاد سے
لڑکپن جوانی ضعیفی ہوئی + ڈہلا دن شب آئی
سحر ہوگئی +

## باب سین مہملہ مع خاء معجمہ

سخن فارسی کلام عربی بات ہندی شعر کے
معنی مین بھی آتا ہے (مذکر) داغ سے شب معراج
یہ کہتے تھے فرشتے باہم + سخن طالب و مطلوب ہوا
خوب ہوا + نسیم سے بس کہہ ہے مضمون نازک

مین تو کامل ہے نسیم + شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا +
وزیر سے مری غزل کی صفت کرکے یار کہنے لگا +
سخن وزیر کا اب بادشہ پسند ہوا +

## باب سین مہملہ مع دال مہملہ

سُدہ ہندی خیال (مونث) ناسخ سے تھا
ترے نرگس میگون سے زمانہ بدمست + سدہ کسی
رندکو کب خانہ خمار کی تھی +

## باب سین مہملہ مع راء مہملہ

سرخاب فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے پرند
کا نام ہے (مذکر) اختر سے گجر جو سنتے ہین وصلت
مین دل دھڑکتا ہے + جب آئی شام کی نوبت وہین
اوڑا سرخاب +
سرکار فارسی بمعنی حاکم و آقا (مونث) ناسخ سے
خوش رہو تم کو اگر قدر ہماری نہین + ڈھونڈ لینگے
ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی +
سرسون ہندی دانہ روغن دار (مونث)
نسیم سے وہ باغ تھی جب کھل پھولی + سرسون
آنکھون مین سب کے پھولی +
سرنگ ہندی نقب عربی (مونث) اسیر سے
نہین ہے غم جو میرے ہاتھ قبر تنگ لگی + کہ باغ
خلد مین یہان سے جانے ہی سرنگ لگی +

سرو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے درخت
مشہور ہے (مذکر) مومن سے دل مین اتنا تو سمایا
کہ بل جاتا ہون + سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے +
ناسخ سے میرے رونے کے سبب سے قد جانان بڑھ گیا + خوب
جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑھ گیا + ظفر سے
جب دکھایا تو نے اپنا قد رعنا باغ مین + پھر تو
خجلت سے زمین مین سرو گڑ کر رہ گیا +
سرور عربی خوشی (مذکر) مومن سے ذرا ہو
گرمی صحبت تو خاک کردے جسم + مرا سرور ہے
گل خندہ شرر کا سا +
سرور بمعنی نشا (مذکر) داغ سے عدو کو دیکھکے
آنکھون مین اپنے خون اترا + وہ سمجھے بادۂ گلرنگ
کا سرور آیا +
سرگذشت فارسی ماجرا (مونث) مومن
سے کہا جو مین نے کہ مت پوچھو سرگذشت مری +
جب آپ جانئے کہ ہوتی ہے کیسی دل کی لگی +
سرسام عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
مرض کا نام ہے (مذکر) وزیر سے ہذیان تپ
فراق سے بکنے لگا رقیب + نکلا مرا بخار اوسے
سرسام ہو گیا +
سرشک فارسی ہندی آنسو (مذکر) نسیم دہلوی

سے اوٹھے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت مین +
سرشک دیدہ استقبال کوتا آستین آیا +

سَرِ نقیع سین لغت فارسی ہے اور اردو مین بکسیر سین مستعمل ہے (مذکر) گویا سے صندل رنگ پہ مین مرہی گیا + دردسر کس کا میان سے گیا آتش سے چلتا ہے کیا اکڑ کے ابہی سے دم خرام + سرکسکا تیرے پاؤن پہ اسے نوجوان گرا + ذوق سے اٹہتا ہون تری تیغ کا شرمندہ احسان + سر میرا ترے سر کی قسم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے بچپن مین جنون پہ لڑکپن مین اسد + سنگ اوٹھایا تھا کہ سر یاد آیا +

سرا فارسی اردو مین بہی مستعمل ہے بمعنی مسافر خانہ (مونث) اسیر سے دل سوزان مین ہمارے نہ قدم رکھے اسے غم + کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے

سرحد فارسی بمعنی حد (مونث) اسیر سے عبرت سے کہا بنی جو تربت + سرحد ہے یہ ملک آرزو کی +

سراغ ترکی ہے ہندی کہوج مجازاً بمعنی تلاش (مونث) ناسخ سے کسکے ہم جستجو مین نکلے تہے + نہین پاتے کہین سراغ اپنا +

سرانجام فارسی بمعنی سامان کام کا (مذکر) مومن سے کیا کیا سرانجام اسباب سوز + کہرف

چراغان ہوگئی چشم حور +

سرنوشت فارسی تقدیر (مونث) ناسخ سے دہوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ + سرنوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +

## باب سین مہملہ مع راء ہندی

سڑک ہندی شاہ راہ فارسی (مونث) ظفر سے زلف کے کوچے سے بہتر ہے دلا لنکا کی راہ + اوس مین سو خم ہین یہ اک سیدہی سڑک جاتی ہے +

## باب سین مہملہ مع زاء معجمہ

سزا فارسی مین بمعنی جزای بدی و نیکی آتی ہے اور اردو مین بمعنی جزاے بدی کے مستعمل ہوتی ہے (مونث) مومن سے قتل دشمن کا ہے ارادہ اسے + یہ سزا اپنی جان نثاری کی +

## باب سین مہملہ مع طاء مہملہ

سطح عربی جسمین فقط طول و عرض ہو عمق نہو چہت (مذکر) وزیر سے پرتو سے رخ کے چاندنی ہے سطح آب کا + ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا

## باب سین مہملہ مع فاء

سفر عربی شہر سے باہر جانا (مذکر) آتش سے جو ساتھ چلتا ہے آتش تو باندہیے کمر اپنی + سفر

زیارت کعبے کو ہو ضرور ہمارا + شہیدی سے ایک دن
دم ہون مسیحا اب دم آخر تو آ + جانب ملک عدم
دم کا سفر ہونے لگا +

## باب سین مہملہ مع قاف

سقف عربی ہندی چہت (مونث) ناسخ سے
اثر درکار ہے تو جا پہونچ عرش معلے تک + نہین
سقف فلک ای نالۂ شبگیر لوہے کی +

## باب سین مہملہ مع کاف فارسی

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے
اسے ہما منہ نہ لگاتا تو مری ہڈی کو + سگ دیوانہ
مجہے کاٹ کے مرجاتا ہے + رند سے ہما کے کہانے
سے اسمین مری سعادت ہے + سگ حبیب اگر
ہڈیان چبا جاتا +

## باب سین مہملہ مع لام

سلک عربی رشتہ مروارید فارسی لڑی ہندی
اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر اور بعض
نے مونث باندہا ہے (مذکر) ناسخ سے خجلت
زندان جانان سے گہر ہے آب آب + سلک گوہر
اپنے مژگان کی طرح تر ہوگیا + (مونث) صبا
سے اون کی تبسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہین ہم
کیا ہوا مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہین +

سل ہندی چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ پیستے ہین
(مونث) اسیر سے کیے یہ دار تھکے وست دبازوے
قاتل + ٹلے نہ سل مری سینے سے سخت جانی کی +
سل عربی مرض کا نام ہے (مونث) رند سے
یہ ہین تینون بیماریان جان کسل + محبت ہوئی دق
ہوئی سل ہوئی +
سلام عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے زمانہ مہدی موعود کا پایا
اگر مومن + تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک
حضرت کا + داغ سے اون سے ہوتا ہے سامنا
جسدن + دورہی سے سلام ہوتا ہے +
سلاسل عربی زنجیرین (مونث) اسیر سے
بڑہ کے آئی ہے ادہر کاکل لیلی شاید + پای مجنون
مین سلاسل کبہی ایسی تو نہ تہی +
سلیقہ عربی شعور سرشست (مذکر) داغ سے
شروع عشق مین گستاخ تہے اب ہین خوشامدگو
سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا +

## باب سین مہملہ مع میم

سمند بمعنی اسپ (مذکر) وزیر سے زبان شمع
سے نکلے صدا سے بسم اللہ + چراغ پا جو کسی شب
ترا سمند ہوا + صبا سے ترا رہ بہر سے ہی پہونچا

عدم مین + سمند عمر کیا چالاک نکلا +
سمندر اردو دریا کا نام ہے (مذکر) ظفر سے جو وقت جوش گریہ دیدۂ تر جوش کہاتا ہے تو بل ہے جوش گریا اک سمندر جوش کہاتا ہے

سمندر عربی بعضے فارسی کہتے ہین جانور کا نام ہے آگ مین رہتا ہے (مذکر) ناسخ سے کب ہین ہمارے سینہ سوزان مین بخت دل آتش کدے مین ہین یہ سمندر بہرے ہوئے +

سماں ہندی بمعنی عالم (مذکر) ناسخ سے سدا ایون سینہ کوبی مین ہے یہ سماں زنجیر گردن کی + سماں ہو وقت نزع مین جیسے آواز جلاجل کا بجز میری آنکھون سے سماں [illegible]

سمرن ہندی (مونث) رند سے نہ دلایا راو تسلسل اشک + سمرنین یار کی گلابی کی

سَم عربی بمعنی زہر (مذکر) آتش سے دنیا مین نیک سے ہی فزون بد کا امتیاز + کیا کیا گران نہ شہد سے قیمت مین سم ہوا + داغ سے عشق کیا شے ہے وہ یہ شے ہے کہ دل مین شوق وصل + خون ہو کر آگیا غم بنگیا سم ہو گیا +

سُم فارسی ہے کہر چوپایہ کا (مذکر) اختر سے آہوے چین صید ہون آنکھون سے تیری شہسوار + چوکڑی دشت مین بھولین گر سُم توسن بجا +

سمجھ ہندی فہم عربی (مونث) ظفر سے وہ اوٹہی کاسہ ہے گو سمجھ ہماری سیدھی بات + جو اوس کی سی کی سمجھ ہو نہ اسے پڑی اولٹی +

## باب سین مہملہ مع نون

سِن ہندی بمعنی عمر (مذکر) اسیر سے اوٹھکے کوچے سے تمہارے کون جائے سوئے خلد + آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ جو رکا +

سنبل عربی یا بچھڑ ہندی ایک گھانس ہے خوشبودار (مذکر) وزیر سے سنبل گلشن مین کھڑا ہے + یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے +

سنگ فارسی پتھر ہندی (مذکر) رند سے لرزا یہ اضطراب سے میرے مزار پر + جو سنگ لوح اپنی جگہہ سے سرک گیا + ناسخ سے سر پر پہاڑ اوٹھے نہ اے آسمان گرا + جو برگ گل کو سمجھین کہ سنگ گران گرا +

## باب سین مہملہ مع واو

سوغات ترکی بعضے کہتے ہین کہ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی تحفہ (مونث) آتش سے اے نسیم سحری بہر اسیران قفس + تحفہ تر نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی رند سے شکر

خدا کرے آپ کو دل نذر کر چکے + لا لئے تھے ہم یہ دور
سے سوغات آپکی + داغ سے سر مرا کاٹ کے
اے نامہ رسان لیتا جا + گرچہ بیگار سی پر ہے
یہ سوغات نئی +

سوت ہندی عربی عین چشمہ پانی کا
(مونث) ناسخ سے رہتے ہین عشق ذقن
مین اشک آنکھون سے روان + دیکھنا پہونچی
ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی +

سوال عربی بمعنی پوچھنا مانگنا (مذکر) گویا
سے مانگون خدا سے عشق بشیر و نذیر کا + رو
کب کرے کریم سوال اک فقیر کا + ناسخ سے
انگشتری اپنی دیکے سلیمان کر دیا + طاعت مین
بھی سوال سنا کر فقیر کا + غالب سے بیطلب
دین تو مزا اوسمین سوا ملتا ہے + وہ گدا جسکو
نہو خوی سوال اچھا ہے۔

سورج گہن ہندی کسوف عربی (مذکر) اسیر
سے رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے + اپنے
سیاہ خانے مین سورج گہن رہا +

سواد عربی بمعنے اطراف شہر (مذکر)
آتش سے پہونچا دیا عدم شب تار فراق نے +
دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے +

سوانگ ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے جا کے
میلے مین وہ مہ اور ہون کے ساتھ + سوانگ دیکھو
گردش افلاک کے +

سود فارسی بمعنی فائدہ (مذکر) غالب سے
تھا خواب مین خیال کو تجھ سے معاملہ + جب آنکھ
کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +

سوز فارسی جلن ہندی (مذکر) آتش سے
فغان و آہ سے ہر سوز دل عیان ہوتا + دلیل
آگ کے ہونیکی ہے دھوان ہوتا +

سوزن فارسی سوئی ہندی (مونث) آتش
سے فصل گل باقی ہے کر لونگا گریبان پھر چاک
آنے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہے +

سوفار فارسی گر اردو مین بھی مستعمل ہے تیر کا
منہ (مذکر) ظفر سے جبکہ استخوان سے یہ سوفار
تیر کا ٹھہرا + تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھہرا +

سوہان فارسی اردو مین سوہن کہتے ہین
وہ اوزار ہے کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہین
(مذکر) ظفر سے ٹوٹتی دست جنون سے کہ نہین
زنجیر ہا + تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی تار ہا +

سوگ فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی ماتم
(مذکر) مومن سے کچھ غم نکرین یہ لوگ اوسکا +

ووہ دن بھی رکھین نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی قسم (مونث) اسیر سے احسان نہ اوٹھیگا ناکسونکا + سوگند ہجوم بیکسی کی ہے +

سوم ترجمہ ثالث کا ہے چونکہ بعد مرنے کسی کے تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہے اسواسطے یوم وفات سے تیسرے دن کو سوم کہتے ہین (مذکر) اسیر سے عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے + چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو نہین ہوا +

سواری اور اسواری فارسی اردو مین مستعمل ہے مرکب عربی جس چیز پر سوار ہون جیسے ڈولی یا گھوڑا وغیرہ (مونث) ناسخ سے چمن گلشن مین جو اوس گل کی سواری آئی + مجھے مرغان چمن باد بہاری آئی

سودا فارسی مین مجازا بمعنی دیوانگی و عشق کے مستعمل ہے (مذکر) صبا سے خود پرستی کا جو سودا ہوگیا + آپ مین اپنا تماشا ہوگیا + وزیر سے آنکھ بھر اک طفل کی اب اسے جنون پڑنے لگی + دیدۂ آنکھون کے چلی مجکو جو سودا ہوگیا + نسیم سے کہا مینے تنہائی ہے بات سن لو + کہا ہنسکے تمکو تو سودا ہوا ہے + رند سے جستجو مین جو ڈھونڈ رہین ترے ڈھونڈھ مین وہ پاؤن + سرو و کٹ جائے نہ جہین

کہ سودا تیرا +

سودا ترکی بمعنی خرید و فروخت (مذکر) رند سے بے بہا جنس ہے تو اہل جہان بیقدر ہین + میرے یوسف نہ بنے گا یہان سودا تیرا +

## باب سین مہملہ مع ہا

سہو عربی بھول چوک (مذکر) رند سے لکھ دینا وصل ہجر کی جا سرنوشت مین + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا +

## باب سین مہملہ مع یاء تحتانی

سیل عربی سیلاب فارسی بہنا ہندی اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر بعضون نے مونث باندھا ہے (مذکر) ناسخ سے نہی سے خواری کرے جسدم وہ محبوب خدا + سیل سے ہو کیون نہ ڈہادم[له] خانہ خمار کا + (مونث) سالک سے کہتے تو کہتا مین اونہین حاتم پہ کیا کہون + اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی + رشک سے مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی + بحر سے اشک اندر ہوئے ہین سیل فنا آتی ہے +

سیلاب فارسی بہیا ہندی (مذکر) ناسخ سے میری اشکونکا فلک پہ موج زن سیلاب تھا + نالہ مہ کے جگہ شب خلقۂ گرداب تھا +

له ڈہانے والا عمارت کا گرانے والا ۱۲

**سیر** عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مونث) مومن ؎ مومن آؤ تمہین بھی دکھلا دون سیر بتخانے مین خدائی کی + رند ؎ دیکھی نہ سیر آئے عدم سے وجود کی + دن تھوڑی کے پھر گئے یون ہست و بود کی +

**سیماب** فارسی پارہ (مذکر) ناسخ ؎ رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا + بستر گل پر تھا مین آگ پر سیماب تھا + ذوق ؎ ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا ماءالحیات + مرگئے پہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا

**سیب** فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے میوہ کا نام ہے (مذکر) ناسخ ؎ نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب + پاس لاسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا +

**سینگ** ہندی مشہور ہے (مونث) امیر ؎ ساقی کی عطا مین کوئی کیا شاخ نکالے + گاڑھی چھنی بھنگ کہ سینگ ادسین کھڑی ہے +

**سیمرغ** فارسی نام ایک جانور کا ہے (مذکر) امیر ؎ ذرّے مین تری نازکی مژگان سے پلا کر + سیمرغ تلک قاف سے باہر نہین آتا +

**سینہ** فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ ؎ داوی وا ہے تجلی گاہ جانان سات دن + اندنون سینہ ہمارا طور سینا ہوگیا + ظفر ؎ کھا کھا کے تیر غم یہ مرا حال ہوگیا + سینہ تمام سینہ غربال ہوگیا + نسیم ؎ قاتل اوب ذبح سکا یا کیا ہر روز + برسون مرا سینہ تو زانو نظر آیا +

## باب شین معجمہ مع الف

**شاخ** فارسی ڈالی ہندی (مونث) ذوق ؎ ہو زلف تیری سنبل صحن چمن کی شاخ + قطرون سے پر عرق کے بنی یاسمن کی شاخ + رند ؎ سرکشی کی گلشن ہستی مین چلتی ہے ہوا + اس چمن مین جھک کے شاخ بارور رہتی نہین + ناسخ ؎ ہے نازکی قامت جانان سمن کی شاخ + مین سوز عشق سے ہون چنار کہن کی شاخ + آتش ؎ ہوتی جدا اے صنم تری سیب ذقن کی شاخ + بڑھ چل نہ سکتی ایک نہال چمن کی شاخ +

**شاخ** بمعنی غلطی (مونث) وزیر ؎ ترے سر سے گرد نبلے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے + تو پھر شاخ غزالان مین بھی مین شاخ اوس نے نکالی ہے +

**شاخ** فارسی بمعنی سینگ (مونث) ناسخ ؎ ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین + سیدھی کسیطرح نہہ — جیسے ہرن کی شاخ + آتش ؎ جو

خال عنبرین ہو وہ اک مشک ناف ہے + آنکھین تری
ہرن مین بھوین ہین ہرن کی شاخ + ذوق سے
رہتی ہے کشمکش ہین پس از مرگ پر خفا + آخر کو زیر
ارہ کٹی کر کرہن کی شاخ +

**شام** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے یعنے وقت
غروب آفتاب (مونث) آتش سے خط کا آغاز ہوا اوس
رخ نورانی پر + چل بسی صبح وطن شام غریبان آئی +
ناسخ سے صبح اب کرتے ہین ہم کس مشغلہ مین دیکھیے
روتے روتے انتظار نامہ بر مین شام کی + ظفر سے
صبح رو رو کے شام ہوتی ہے + شب تڑپ کر تمام
ہوتی ہے +

**شان** عربی بمعنی شوکت و عزت (مونث) مومن
سے ہنسو نہ تم تو مرے حال پہ مین ہون وہ ذلیل
کہ جسکی ذلت و خواری سے تمکو شان لگی + داغ سے
مجھسے گنہگار کو کیا کیا عطا کیا + اے داغ کیا ہی
شان ہے پروردگار کی +

**شانہ** فارسی کنگھی ہندی (مذکر) ناسخ سے رات
کو ہوتی ہے جیسے ماہ کیفتہ کی سحر + یون نظر آتا ہے تری
زلفو مین شانہ عاج کا + رند سے ندی یار آتش
کہو نے فرصت بات کرنے کی + مقابل آینہ تھا ہاتھ
مین کافر کے شانہ تھا +

**شامیانہ** ہندی غلط عربی آسمان گیر و سایہ پوش
فارسی پہ مشہور ہے (مذکر) رند سے کشتہ کیا ہے
اک بت وحشی مزاج نے + ہو شامیانہ گور پہ آہو
کے کھال کا +

**شامت** عربی بدفالی (مونث) داغ سے
او نہین تو کھیل تلون مزاجیان لیکن + یہان تو روز
ہے شامت مزاج انکی +

## باب شین معجمہ مع با موحدہ

**شبنم** فارسی اوس ہندی (مونث) رند سے روکے
رنگین عرق فشان ہے + شبنم گل سے ٹپک رہی ہے +
آتش سے گلشن دہر بھی ہے کوئے سرائے ماتم +
شبنم اس باغ مین جب آئی تو گریان آئی +

**شبنم** پارچہ سفید و باریک کی قسم ہے (مونث) امانت
ٹھنڈی سانسین تھین جو الماس پہ گر جاتی تھی +
اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +

**شب** فارسی رات ہندی (مونث) مومن سے
بلا اوس سیہ روز کو بزم مین + شب عیش اسے
مہ جبین ہو چکی + ذوق سے شب ہجران بسر نہین
ہوتی + نہین ہوتی سحر نہین ہوتی +

**شبخون** فارسی رات کو دھاوا کرکے دشمن کو مارنا
(مذکر) مومن سے جان و دل پر لشکر آرائی تھی

جوش یاس کی + صفت اس طور سے مین شبخون تمنا ہوگیا + ناسخ سے توڑے بندقون سے تارے چاند جنگے ماہتاب + اے شب فرقت ترا آنا مجھے شبخون ہوا +

شبہ عربی بمعنی شک (مذکر) ناسخ سے شکل اوسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس + تا قیامت آئینے مین شبہ ہو تصویر کا + وزیر سے وصل کی شب دیکھکر اگیا کی چڑیا اوڑ گئی + صاف ہمکو شبہ مرغ سحر ہونے لگا +

شبیہ عربی صورت (مونث) رند سے چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا + کچھہ شبیہ وغیرہ شمس و قمر ملتی نہین + ناسخ سے قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھنے + درج ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی +

## باب شین معجمہ مع جیم عربی

شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت سے دل ہوا سرو گلستان کے نظارہ سے نہال + شجر قامت دلدار مجھے یاد آیا + ناسخ سے ناسخ نگاہ مست سے دیکھا جو یار نے + مانند مست ہر شجر بوستان گرا + ذوق سے دفن ہے جس جا پہ کشتہ سرد مہری کا ترے + بیشتر ہوتا ہے پیدا وان شجر کافور کا + ظفر سے پہلے تو دل مین محبت کا شجر پیدا ہوا + پھر لگے حسرت کے گل غم کا ثمر پیدا ہوا +

شجرہ عربی بمعنی نسب نامہ کہ مشائخان سلاسل اپنے پیران طریقت کے لکھکر اپنے مریدونکو دیتے ہین (مذکر) ناسخ سے گر سلسلہ ہے گیسوی مشکین مصطفے + بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا +

## باب شین معجمہ مع راء مہملہ

شرر عربی چنگاریان آگ کی (مذکر) وزیر سے سمت جانی سے جھڑین چنگاریان ہنگام ذبح + سنگ و آہن لگ گئے پیدا شرر ہونے لگا + شاد سے جگر ہے جلتا تپ درد دل سے دہن سے شعلے نکل رہے ہین + بجھاؤ اشکو لگی کو دل کے شرر گرا آدا آتشین کا +

شر عربی بمعنی بدی (مذکر) گویا سے مین موا کون کریگا وہان شور + آپکے کوچے سے اب ٹھہر ہی گیا +

شرار عربی چنگاریان (مذکر) ناسخ سے کبھی نہ قطرہ دیا تونے ساقیا مجھکو + ادہر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا +

شربت عربی پینے کی شے کچھہ ہی کیون نہو (مذکر) آتش سے بوسہ لب کا مزہ لیکے پیا ہے پینے + حلق سے میرے جب شربت عناب اوترا + برق سے کیونکر کہون زبان کو موج شراب تلخ +

پانی بہون سے آپکے شربت ہے قند کا + ذوق
سے پوچھے ہی کیا حلاوت تلخ آبہ سرشک + شربت
ہے باغ خلد بریں کے انار کا + نسیم سے کم ہوا
جوش جنون کچھ نہ اطبا سے نسیم + آب انار کبھی شربت
آلو بدلا +

شرط عربی منحصر ہونا (مونث) اسیر سے کسب
ہر فن مین لگی ہے شرط استعداد کی + کب کھلین
سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی +

شراب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) رند سے مے چھٹیگی مجھسے کیونکر و سے
ہے میرا خمیر + مجکو گھٹی مین پلائی ہے شراب
انگور کی + ناسخ سے معنے یہ ہین کہ باغ مین ہم
میکشی کرین + جنت مین جو شراب خدا نے حلال کی

شرح عربی کسی مشکل کتاب کا مطلب بیان
کرنا (مذکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب
وہ خط + شرح ہے متن زندگانی کی +

شرم فارسی حیا عربی (مونث) غالب سے
کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تمکو مگر
نہین آتی + داغ سے عشق نے بیباک آخر کردیا
اب وہ شرم آہ وزاری اٹھ گئی +

شرب عربی پینا (مذکر) برق سے سرخ رنگت
ہو گئی آیا جو نشہ آنکھ مین + شربت ہے ساقی علاج
نرگس بیمار تھا +

## باب شین معجمہ مع سین مہملہ

شست وشو فارسی بمعنی دھونا (مونث)
صبا سے تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر اے
نجس + شست وشو اچھی نہین +

## باب شین معجمہ مع طاء مہملہ

شطرنج معرب ہے یہ کھیل مشہور ہے (مونث)
اسیر سے جہان کو وضع جہان پائمال رکھتی ہے
نئے طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے +

## باب شین معجمہ مع عین مہملہ

شعر عربی بمعنی بیت موزون باقافیہ (مذکر آیا)
سے سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے روئے جانان کا
مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا + ناسخ
سے خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد + ظفر سے
ظفر بدل کے ردیف اور تو غزل وہ سنا + کہ جسکا
تجھ سے ہر اک شعر انتخاب ہوا + نسیم دہلوی سے
معانی زخم خوردہ نقطہ ٹکڑے بند شین ابتر + دل
عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے +

شعور عربی جاننا (مذکر) آتش سے سایاد یدہ

مشتاق مین وہ غیرت یوسف + پسند کسکو کیا واہ رے
شعور ہمارا + داغ سے بتون نے ہوش سنبھالا
جہان شعور آیا + بڑے دماغ بڑے ناز سے غرور آیا +
شعلہ عربی روشنی لپٹ آگ کی (مذکر) ذوق سے
بھڑکنا کیا کہون سینے مین اپنے آتش غم کا + کہ جائے
پنبہ ہے ہر داغ پر شعلہ جہنم کا + رند سے ہجر کی شب
جو تری اگر میان یاد آئین مجھے + مغز سے نکلا ہوا ان
دل سے وہ شعلہ اوٹھا +

## باب شین معجمہ مع غین معجمہ

شغل عربی کام بفرصتی (مذکر) ناسخ سے گرمی
نہین تو صوم ہے مستی صلوۃ ہے + واعظ یہان
بھی شغل ہے صوم و صلواۃ کا + داغ سے ہم جانتے
ہین آتے ہین ہاتم کو فرشتے + جس بزم مین شغل
مے و ساغر نہین ہوتا +

## باب شین معجمہ مع فاء

شفق عربی سرخی جو شام کو آسمان کے
کنارے پر دکھلائی دیتی ہے (مونث) آتش
سے سرخی پان ہو لعل مسی زیب یار پر + پھولی
شفق دیار بدخشان کی شام کی +
شفا عربی صحت تندرستی (مونث) صبا سے
اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہے + تیرے بیمار
کی صورت سے شفا جلتی ہے +

## باب شین معجمہ مع کاف عربی

شکر عربی بمعنی ثنا کرنا (مذکر) مومن سے اوس
در پہ جو مین غبار رہتا + شکر دم شعلہ بار رہتا + صبا
سے دہن زخم بے زبان رہا + شکر قاتل کا کہہ ادا نہوا +
شکر فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) ناسخ سے کیا لبالب ہے تری تنگ دہن
مین شکر + دیکھیو مجھ کو بھی اے طفل حسین تھوڑی سی
صبا سے نہین ہے اہل ہوس کے لیے حلاوت عشق +
نصیب ہووے مگس پہ شکر نہین ہوتی +
شکم فارسی پیٹ ہندی (مذکر) آتش سے
ساقی شراب سے ہی قصر فلک بھرا + شیشے کیطرح
مے سے شکم حلق تک بھرا +
شکل عربی بمعنی صورت (مونث) اسیر سے
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی + قسمت کھلی ترے
قد و رخ کے ظہور کی + ظفر سے نظر پڑی آج شکل ماہ
دو دن کے بعد آئی + خدا جانے کہ ان کی کیا خبر
دو دن کے بعد آئی + رند سے کھلتا نہین کچھ
حال تمہارا کیا ہے + زرد سے ہو گئے ہو شکل ہے
بیمارون کی +
شکن فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے

یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سیدا شکن ذرا بھی نہ
اوس زلف عنبرین مین رہی +

**شکار** فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش سے
چھوا جو گیسوی عنبرین کو تو سانپ کیا افسون سے گردیا +
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار مین مے کیا ہرن کا +
ناسخ سے لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک مین + مین خوش
ہوا کہ مرے دام مین شکار آیا +

**شک** عربی شبہ (مذکر) وزیر سے گلے سے
سرخی پان صورت مے جو نظر آئی + ہوا شک مے
کشون کو گردن ساقی پہ مینا کا + آتش سے ہوئی
جہت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا
دہن یار مین گویائی کا + ظفر سے جب
کہ اعتبار نہین میرا آپکو + کیا شک تمہارے دل
مین ہے فرماؤ نہ گیا + نسیم دہلوی سے ہارا بھی
خدا ہے زاہد واتنا نہ اترا + وہ کافر ہے جسے
شک رحمت غفار مین آیا +

**شکایت** عربی گلہ کرنا (مونث) ناسخ سے
بت نے مارا ہے جو جا تھی یہ تقدیر خدا + حکم حاکم تھا
شکایت کیا کرون جلاد کی + صبا سے آپ ہی
اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھین + ہم اگر عرض کرینگے
تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنے مطلب کے پہلو
مجھسے + وہ بناتو کر شکایت ہوگی +

**شکوہ** عربی بمعنی گلہ (مذکر) آتش سے کوئی سا
دل ہے نہین حسین خدا کی منزل + شکوہ کس
منہ سے کرون مین بت ہرجائی کا + نسیم سے
خانہ زاد دل بیتاب ہے کچھ غیر نہین + نہ ورد لب
پر اگر شکوے بیداد آیا +

## باب شین معجمہ مع کاف فارسی

**شگون** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ظفر سے وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اون کے
آئیگا شگون سن کے کچھ آواز زاغ سے تو کیا +

**شگاف** فارسی رخنہ (مذکر) کیف سے جوا
زمین مین اپنا خیال گڑ جاتا + قلم کی طرح سے دلمین
شگاف پڑ جاتا +

## باب شین معجمہ مع لام

**شلوکہ** ہندی پیراہن کوچک مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے ہجر مین لاغر بدن حد سے
زیادہ ہوگیا + جو شلوکہ تھا ہمارا سو لبادہ ہوگیا +

## باب شین معجمہ مع میم

**شمار** فارسی گنتی (مذکر) اسیر سے بتاؤن کیا
مرے سینے مین داغ کتنے ہین + نجوم چرخ کا کس سے
شمار ہوتا ہے +

شمشاد فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے نام درخت کا ہے (مذکر) رند سے سرو قد نے مرے کا تا جو اوس سے خوب کیا + تاڑ سا قد لیے کیون سامنے شمشاد آیا + صبا سے سرکشی پر جو وہ سرو تم ایجاد آیا + پاس ارے کے گھسیٹا ہوا شمشاد آیا +

شمع عربی بمعنی موم فارسی اردو مین بمعنی وہ چیز مستعمل ہے جو موم اور چربی [illegible] سے بنا کر روشن کرتے ہین (مونث) اسیر سے داغ اپنے دل کے ہر یک چاہتے ہین جلتا ہے جسطرح شمع مزار شہدا جلتی ہے + ذوق سے شعلہ بھڑکے نہ کیون کہ محفل مین + شمع تجھ بن ہوا سے اڑتی ہے + صبا سے ہوئے پیر اب داغ الفت کہان سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +

شمشیر فارسی تلوار ہندی (مونث) ناسخ سے برش کب تیغ ابرو کی ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان شمشیر لوہے کی ظفر سے کب دیکھی تری جنبش ابرو کہ خود بخود + رستم کی بھی کمر سے شمشیر کھل پڑی +

شمیم عربی خوشبودار (مونث) رند سے شمیم گیسوے مشکین یار آہی گئی + تن عروس کی بو ایک بار آہی گئی +

## باب شین معجمہ مع واو

شور فارسی بمعنی غل و شہرت (مذکر) آباد سے کیا اسکا عجب گر لب سوفار ہون نالان + ہے شور کمانا کے بجے داد گری کا + ذوق سے غل مین شور قلقل مینا سے ل ہوا + لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا + نسیم سے کس دہوم کی بڑہی ہے غزل آپنے نسیم + تحسین کا شور بزم سخن سے نکل گیا +

شوق عربی (مذکر) رند سے اے رند شوق جامہ دری پھر چل گیا + پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تلک گیا + آتش سے گردش چشم بتان سے ملگیا مین خاک مین + آسمان کو شوق باقی رہ گیا بیداد کا + ذوق سے شوق نظارہ ہے جیسے اوس رخ پر نور کا + ہے مرا مرغ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ سے اے داغ دل ہی دل مین گئی ضبط عشق سے + افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا +

شوخی فارسی بیباکی و چلبلاپن (مونث) ناسخ سے صحرا مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی + آتی ہے یاد اک صنم خردسال کی + رند سے کیا جانے کیا کیا دل عاشق سے کریگی + ہر بار کی شوخی ترے بیساختہ پن کی +

## باب شین معجمہ مع ہا

شہاب فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے رنگ سرخ

(مذکر) امانت سے ۵ چمن مین ذبح کیا بلبلون کو
بے تقصیر + قبائے گل مین مرے شوخ نے شہاب
دیا + ناسخ سے ۵ یہ رنگ عارض گلرنگ ہے کہ
نام خدا + پڑا جو عکس ترا آب مین شہاب ہوا +

**شہپر** فارسی (مذکر) ناسخ سے ۵ ذکر پرواز تو کیا تنگ
ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا +

**شہرت** عربی مشہور ہونا (مونث) داغ سے ۵
خوب تقدیر کی خوبی نے کیا ہے برباد + ہائے کمبخت لیے
پھرتی ہے شہرت میری +

**شہد** عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے ۵ تیرہ بختی موذیون پر کرتی ہے
نازل بلا + شہد لٹتا ہے شب تاریک مین زنبور کا +

**شہادت** عربی خدا کے نام پر مارا جانا گواہی (مونث)
داغ سے ۵ حشر مین تجسا جفاکار خدا سا منصف + ہو لیا
سا انصاف طلب اور شہادت تیری +

**شہرہ** عربی بمعنی آوازہ اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
آتش سے ۵ بعد شاعر کے ہو مشہور کلام شاعر + شہرہ
البتہ کہ ہو مرد کی گویائی کا + وزیر سے ۵ او فلک زمین
پہ وہ مشہور ہو گیا + شہرہ ہوا بلند جو تیرے جمال کا +
نسیم دہلوی سے ۵ گر تھی طلب مین آئینہ رو کی تیری
دھوم + شہرہ شمیم زلف کا ملک ختن مین تھا +

## باب شین معجمہ مع یا تحتانی

**شیون** فارسی بمعنی نالہ و طور (مذکر) مومن
سے ۵ ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین + لب
تلک یہ رمز آیا کہ شیون ہو گیا +

**شیر** فارسی مشہور درندہ جانور درندہ (مذکر) رند سے ۵
رو بہ بستہ بھی اب کمل نہین سکتی ہم سے + باندہ لاتے
تھے کبھی شیر نیستان جیتا +

**شین** عربی حرف معروف (مذکر) اسیر سے ۵ کس
طرح توام لڑائی مین ہو فتح و شکست + شین ہے مفتوح
بھی مکسور بھی شمشیر کا +

**شیشہ** فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے کانچ
کے اوس ظرف کو کہتے ہین جسمین گلاب و شراب
و عرق وغیرہ رکھتے ہین (مذکر) آتش سے ۵ آنکھون سے
اوس پری کے دل ناتوان گرا + شیشہ ہمارا طاق
سے اسے آسمان گرا + ناسخ سے ۵ دیکھ لینا کہ ترا
ہم بھی وضو توڑینگے + محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا
توڑا + ظفر سے ۵ نہین ہے رنگ شفق آسمان پہ پھیلا +
ظفر یہ شیشہ ہے صہبا کا ہے کا ٹوٹا +

**شیرہ** فارسی چیپ لیس شیرینی پتلی (مذکر) نذیر
سے ۵ آنسو جو پی گیا ترے آنکھون کی یاد مین + لذت
مین صاف شیرہ بادام ہو گیا +

## باب صاد مهمله مع الف

صاد عربی حرف ہے اس مین شعرا اختلاف مین بعض مذکر اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اختر سے رشک ہی بھر بن ہمین اتنا + وصل کا صاد با وصال رہا + (مونث) نسیم سے صاد آنکھون کے دیکھ کر پسر کی + بینائی کے چہرہ پہ نظر کی +

## باب صاد مهمله مع باء موحده

صبح عربی فجر تڑکا (مونث) آتش سے شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی + جبین سے صبح عید آشکار ہوئی + داغ سے شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا + وہ دیکھو صبح نمودار ہوئی آتی ہے

صبا عربی پوروائی ہوا (مونث) غالب سے نثار تنگی خلوت سے بنتی ہے شبنم + صبا جو غنچے کی پردہ مین جا نکلتی ہے + رند سے پہونچ رہی ہے تو اتر خبر مجھے گل کی + ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی + داغ سے کیا صبا کوچہ دلدار سے تو آتی ہے + مجکو اپنے دل گم گشتہ کی بو آتی ہے +

صبر عربی مشہور لفظ ہے (مذکر) ظفر سے تیرا احسان ہوگا قاصد گر شتاب آجائیگا + صبر مجکو دیکھکر خط کا جواب آجائیگا + داغ سے کیا ہے وعدہ فردا انھون نے دیکھیے کیا ہو + یہان صبر و تحمل آ گیا ...

سے ہو نہین سکتا +

## باب صاد مهمله مع حاء مهمله

صحن عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے گھر کی انگنائی درمیان ہموار (مذکر) نسیم سے بیٹھنے دیگی نہ کونے مین بھی وحشت مجکو + صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا +

صحرا عربی میدان جسمین درخت نہون (مذکر) غالب سے عرض کیجئے جوہر اندیشہ کی گرمی کہان + کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا +

## باب صاد مهمله مع دال مهمله

صدا عربی آواز (مونث) رند سے گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال + جو استخوان کو توڑون صدا نہین ہوتی + ناسخ سے عاشقون سے ہو کڑی بات اوس بت بے پیر کی + کان کل پہچان سے آتی ہے صدا زنجیر کی + نسیم سے اب آئے ہو صدا سنکر گجر کی + کہو بھی شب کہان تمنے بسر کی + ظفر سے آپکی باتون کا رہتا ہے مجھے ہر دم خیال + جو کوئی بولا صدا کانون مین آئی آپکی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش سے فراق یار مین مر مر کے آخر زندگانی کی + رہا صدمہ ہمیشہ روح و قالب کی جدائی کا + ظفر سے زمین لرزتی تڑپنے سے تھی بسمل کے + اسے قاتل کہ آخر ...

اک صدمہ سرگا وزمین پہونچا + رندسے شب فراق کا صدمہ نہین سہا جاتا + حرام موت نہوتی تو زہر کھا جاتا + داغ سے کبھی کچھ درد رہتا ہے کبھی کچھ سوز رہتا ہے + ہمارے دل پہ صدمہ اک نہ اک ہر روز رہتا ہے +

## باب صاد مہملہ مع راء مہملہ

صریر عربی آواز قلم (مونث) اسیرسے اسیر اوسکے خرام ناز کے مضمون مین لکھتا ہون جو پر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن (مونث) آتش سے سر ٹوٹے محتسب کا جو اس میکدے مین آئے + جام آہنی صراحی ہے سنگ رخام کی + ذوق سے نکلے ہو میکدے سے ابھی منہ چھپا کے تم + دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی +

## باب صاد مہملہ مع فاء

صفا عربی بمعنی صفائی (مونث) اسیرسے دیدہ و دل سے نظر کی رخ جانان پہ اسیر + چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی +

صف عربی قطار (مونث) وزیر سے جسپر نگاہ کی اوسے بس مار ہی رکھا + جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اولٹ گئی +

## باب صاد مہملہ مع لام

صلح عربی بمعنی آشتی (مونث) مومن سے پھر کوئی ملنے کی طرح نہوئی + صلح اب کی کسیطرح نہوئی +

صلہ عربی انعام عطا (مذکر) رندسے ہو نہ پاوس ریاضت کا صلہ ملتا ہے + بندگی کرنے سے کہتے ہین خدا ملتا ہے + شاد سے غم شبیر مین رویا رولا شاد + صلہ خلد برین ہے اس بکا کا +

## باب صاد مہملہ مع نون

صنوبر عربی چیڑ کا درخت (مذکر) ناسخ سے محبت گلشن عالم مین جنسیت سی لازم ہے + نہ کیونکر اوس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا + صبا سے تمہارے قد سے کچھ کم سرو ٹھہرا + صنوبر تو کاواک نکلا +

صنم عربی بمعنی بت مجازاً بمعنی معشوق (مذکر) ناسخ سے جس نے دیکھا تجکو عریان وہی کہنے لگا + خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا +

صنعت عربی کاریگری (مونث) رندسے واہ کیا شکل ہے ہر بت کی شباہت کیسی + آپ تو کیسا ہے صانع تری صنعت کیسی +

صندوق عربی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے
اوٹھاتے نجد مین کس دہوم سے ہم قیس کا مردہ +
اگر صندوق ملتا تا کسین لیلے کے محمل کا +
صندل عربی خوشبودار لکڑی ہے (مذکر) نسیم
سے پریون نے نکشان کشان نکالا + صندل
آتش کدے مین ڈالا + رند سے درد بھی ہجر
مین اب ناموافق ہے طبیعت سے + ہوا ہے درد
سر دونا اگر صندل لگایا ہے +

## باب صاد مہملہ مع واو

صوف عربی بمعنی اون اور دو مین اوس کپڑے کو
کہتے ہین کہ جو دوات مین ڈالتے ہین (مذکر) اسیر سے
روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا + مشک
نافے سے زیادہ صوف خوش بو ہو گیا +
صورت عربی تصویر و شکل (مونث) ظفر سے
بتون جب سے مری صورت کہ آنکھون مین سمائی ہے +
نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے + رند سے
کون عاشق ہے ترا یار محبت کیسی + اب تو یہ یاد نہین
ہے تری صورت کیسی + شاد سے جب کبھی ہو نہ
یوسف دیکھا + یاد یوسف تری صورت آئی +

## باب صاد مہملہ مع ہا

صہبا عربی شراب انگوری (مونث) آتش سے
خون دل آنکھون مین اسطرح سے بھرا تا ہے + جام
مین جیسے کہ صہبا سے بھرآتی ہے +

## باب صاد مہملہ مع یائے تحتانی

صید عربی شکار (مذکر) مومن سے چون خون
گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ + صید اجل کسی نے
چھوڑا یا نہین ہنوز +

## باب ضاد معجمہ مع دال مہملہ

ضد عربی برخلاف (مونث) مومن سے
بتلائے شب فراق ہوئی + ضد سے ہم تیرہ روزگار رہے
+ نسیم سے لڑکپن مین یہ ضد ہے جانی تمہاری
ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری +

## باب ضاد معجمہ مع رائے مہملہ

ضرب عربی بمعنی مار (مونث) رند سے
دل جگر دونون ہی مشتاق ہین اوس خنجر کے +
سینے پر کھاؤنگا جو ضرب دوستی ہوگی +
ضریح عربی بمعنی قبر (مونث) ناسخ سے نظر
آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی + زیادہ سیم و زر سے
ہوگئی توقیر لوہے کی +
ضرر عربی تکلیف و دکھ (مذکر) ناسخ سے پاکان
ازل کو نہین پروائے ضرر + جیسے کہ ضرر کچھ نہوا
بے پدری کا +

## باب ضاد معجمہ مع میم

**ضمانت** عربی ہے (مؤنث) داغ سے
قرض ملجائیگی وہ شے رمضان مین مجکو + حضرت شیخ
جو کرینگے ضمانت میری +

## باب طاء مہملہ مع الف

**طاؤس** عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے
(مذکر) صبا سے تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام
کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا +

**طاس** معرب تاس بڑا طشت (مذکر) ظفر سے
خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشے مین یار + سونے کا وہ
فلک نے کہان طاس کہو دیا +

**طائر** عربی اوڑنے والا پرند (مذکر) ناسخ سے
اوس پر آفت نہین منہ سوے خدا ہے جسکا +
طائر قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہوگا + وزیر سے جو کہ طائر
ترے صدقے مین رہا ہوتا ہے + اے شہ حسن وہ
اور اتے ہی ہما ہوتا ہے +

**طاقت** عربی قوت (مونث) ظفر سے کیا
شکایت مین رکاوٹ کی قلم ہی رک گیا + ہاتھ سے
بھی طاقت تحریر سب جاتی رہی + رند سے قید میان
سے تب پائی رہائی ہمنے + طاقت اوڑنے کی بھی
جب تا سر دیوار نہ تھی +

**طاق** عربی دیوار مین جگہ خمدار بنا کہ کوئی چیز اوسمین رکھین
(مذکر) اسیر سے دیوار ہے سر زدہ رستے جب
ہجر مین بیٹھے + دیوار مین روزن نہ سہی طاق
ہوا ہے +

## باب طاء مہملہ مع باء موحدہ

**طبق** عربی (مذکر) سحر سے جنون مین بھوکھ
کا جب کبھی تو پھانکے خاک + طبق زمین کا ارشکر
طباق مین رکھا +

**طبع** عربی پیدائشی خو (مونث) وزیر سے
لے ہوا اوڑنے لگا مشت غبار + طبع اپنی خاک
کی بادی ہوئی + رند سے بچتے مین گنہگار اگر رحم
کرے تو + پھر قہر ہوا طبع اگر عدل پر آئی + داغ
سے ہے فیض الہی مین کمی کون سی اے داغ +
کیون جوش پہ پھر طبع خداداد نہ آتی +

**طبیعت** عربی عادت خو مزاج (مونث) کیف
سے بہار آئی وحشی طبیعت ہوئی + چلے سر بصحرا
فراغت ہوئی + رند سے رکتی نہین روکے سے
کسی پر آگر آئی + آندھی کیطرح آئی طبیعت جدہر آئی +

## باب طاء مہملہ مع راء مہملہ

**طرز** عربی طرح ڈہنگ یہ مختلف فیہ ہے بعضے
شاعر مذکر باندھتے ہین بعضے مونث (مذکر) رشک

ع طرزِ نگہِ نرگس بیمار ہو نہین اچھا + کیف سے
ایک بھی شعر دو برس مین سنایا اچھا + ہنسنے اور کیف
ترا طرز سخن دیکھ لیا + (مونث) داغ سے داغ
معجز بیان ہے کیا کہنا + طرز سب سے جدا نکالا ہے +
ایضاً سے زلف کے مانند کنگھی نے تیری بنے اور
کی طرز ہے شاگرد مین بھی ٹھیک ٹھیک استاد
کی + ناسخ سے دلہن جو ہاوی چمن کو لٹے یا مکی
ہے طرز ہر نفس مین نسیم بہار کی + ظفر سے کیسی
شکل تمہاری نہین برابر کی + نہ طرز ای مہ زہرہ
جبین برابر کی + رند سے مجکو نہین یقین ہے شاید
ملے نہ ملے + بگڑی ہوئی ہے طرز ملاقات آپکی +

**طرب** عربی خوشی (مونث) مومن سے طالع
مین نہین طرب ذری بھی + منحوس ہے زہرہ
مشتری بھی +

**طرح** عربی وضع (مونث) مومن سے یہ
تمنے نئی طرح نکالی + معشوق ہے آپکی نرالی +

**طرف** عربی سمت وجانب (مونث) مومن سے
نکی نے کریگا کسیکی طرف + وہ جسکی طرف حق
اوسکی طرف +

**طریقہ** عربی ڈھنگ راہ (مذکر) شاد سے کسی
ملے کیا کلام الہی + طریقہ جدا ہے تری گفتگو کا +

## باب طاء مہملہ مع فاء

**طفل** عربی لڑکا ہندی (مذکر) ناسخ سے پیش
غیر آتا نہین یا ہمرو اق چشم سے + طفل اشک اپنا
جو نادان تھا بڑا ادانا ہوا +

## باب طاء مہملہ مع لام

**طلب** عربی خواہش (مونث) ناسخ سے
آرزو و ساغر سے ہوس ہے ساقی مجھے + کب
طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی +

**طلسم** یونانی سے بعضے کہتے ہین کہ عربی ہے
فارسی اور اردو مین مستعمل ہے تماشا جو شکل عجیب
وغریب نظر پڑے (مذکر) آتش سے مرغ
چمن کے نالون سے ہی یہ صدا بلند + قابل ہے
دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا +

## باب طاء مہملہ مع میم

**طمانچہ** ہندی بمعنی تھپیڑا طبانچہ فارسی لطمہ عربی
(مذکر) ظفر سے تجھے کیا کر ہنسا گل گریۂ شبنم
پگلشن مین + طمانچہ اسکے منہ پر تو نے کیون باد
صبا مارا +

## باب طاء مہملہ مع نون

**طناب** عربی رسی خیمہ کی (مونث) ظفر سے
کون کہتا ہے کہ نکلی ہے شبکو کہکشان + ہے مگر

کوئی بیتاب اس غبیرہ افلاک کی +

## باب طاء مہملہ مع واو

**طور** عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے طرح ڈھنگ (مذکر) آباد سے خانہ تجھ پہ ہے اسے یار جفاکاری کا + سیکھلے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا + رند سے رند ہون روز ازل سے ہون مین وارفتہ مزاج + اسلیے طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +

**طوطی** فارسی پرندہ ہے (مذکر) وزیر سے صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی + دیکھتے ہی اوسکو گویا طوطی مضمون ہوا + بحر سے شہرہ ہے اوس سبزۂ رخسار کا + خوب طوطی بولتا ہے یار کا + ذوق سے ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے اندنون صیاد کا +

**طوطی** فارسی پرندہ ہے سبز رنگ عرف مین توتا و طوطا کہتے ہین عربی ببغا (مذکر) ذوق سے آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھہ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا + وزیر سے خط کا مضمون اچھا آیا تھا نہ بندش دے سکا + طرفہ اک طوطی مرے قابو مین آکر اوڑگیا +

**طوغ** ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے شکوہ عشق مین کام آئے دونون نالہ و آہ + کیا علم اوسے پہنے تو اوسکو طوغ کیا +

**طومار** عربی مکتوب دراز (مذکر) نسیم سے اک عمر کا قصہ ہے برسون ہی کا جھگڑا ہے + سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا +

**طوق** عربی ہے مگر ہندی مین اوس زنجیر کو کہتے ہین کہ مجرمون کی گردن مین ڈالتے ہین (مذکر) گویا سے او پری پیکر مین دیوانہ ہون تیری چال کا + طوق ہو مہر سے گلے مین حلقۂ خلخال کا + آتش سے زبس تھی اوسکے منیر کبیر دیوانے + جوان کو بیڑیان لڑکون طوق گردن تھا + نسیم سے کب مین فارغ قید وحشت سے لڑکپن مین رہا + پاؤن مین زنجیر پہنی طوق گردن مین رہا +

**طوفان** عربی بہیا ہندی (مذکر) صبا سے ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اوٹھا + رشک سے کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک + بولی روح نوح اب طوفان پورا ہوگیا + ظفر سے اسقدر رونا نہین بہتر لبس اب اشکون کو روک + ورنہ طوفان دیکھہ اسے چشم پرآب آجائیگا +

**طول** عربی درازی (مذکر) نسیم سے حد نہین

معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر + طول ہے زمن کچھ
دامن مین شب بیمار کا + صبا سے مانگ کر
یار سے بوسہ مین پڑا جھگڑے مین + تھوڑی سی بات
نے بھی طول بہت سا کھینچا +

## باب طاء مہملہ مع یاء تحتانی

طے عربی بمعنی لپیٹنا یعنے قطع منازل (مذکر) وزیر
سے کبھی دل مین کبھی آنکھون مین جا دون یاران
حسینون کو + کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا

## باب ظاء معجمہ مع راء مہملہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (مذکر)
داغ سے ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان کو
جا کر + کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے + کیف
سے مسجد سے فصل گل مین ہم اسطرح سے نکلے
توبہ سے پہلے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

## باب عین مہملہ مع الف

عالم عربی بمعنی مخلوقات (مذکر) رند سے حسن
کی دولت سے ہی تجھ مین صنم شان خدا + جسطرف
تو ہو گا اک عالم ادو ہر ہو جائیگا + داغ سے عالم
مین ایک تو نظر آیا نظر فریب + عالم تمام اپنی نظر
سے نکل گیا +
عالم بمعنی تماشا (مذکر) آباد سے گریبان دہ مین

کہ بنفشہ بھی برنگ ہما ابر + عالم ہے دوش باد پہ پنہچے
غبار کا +
عالم محاورے سے فارسی اردو مین بمعنی طور و حالت و
صورت کے مستعمل ہے (مذکر) ذوق سے بادہ بھی ن
مین مضمون جو اپنی شور بختی کا کوئی + ہو زمین شعر
مین عالم زمین شور کا + نسیم سے نہ کیونکر بلبلین
چہکین وفور گریہ سے میرے + نسیم ابر دامن گلچین
مین عالم ہے گلستان کا + ناسخ سے فرقت محبوب
مین اندھیر سا اندھیر ہے + دن شب تاریک ہے
پوچھو نہ عالم رات کا + آتش سے کڑاہین آگ کے
مردان خدا کے جل نہین سکتا + کف دائود مین
یکسان ہے عالم موم و آہن کا +
عار عربی بمعنی ننگ (مونث) نسیم سے تم تو
کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہین + آپ کی
آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی +
عارض عربی بمعنی رخسارہ (مذکر) وزیر سے
خط سے پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا + رات
اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا +
عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد ہو یا عورت
مذکر ہی آتا ہے برق سے دیکھکر اوس بت سفاک
کے ابرو عاشق + بے قضا کشتہ شمشیر فنا ہوتا ہے +

عارضہ عربی بیماری (مذکر) رند سے ہم ابتدائے
ہی سے کہتے تھے یا الٰہی خیر + کہین نہ طول پکڑ جائے
عارضہ دل کا +

عادت عربی خو سبھاؤ (مونث) ناسخ سے
زندگی بھر سایہ کے مانند میرے ساتھ ہے عشق
گیسو مین ہے عادت اونھی ہمزاد کی + ظفر سے نصیب
اچھے اگر ہوتے مصیبت کسلئے پڑتی + ہمین دل کے
لگانے کی یہ عادت کسلئے پڑتی + نسیم دہلوی سے
بے سبب ہر بات مین آزردگی + کیا بری عادت
تمہاری ہوگئی +

## باب عین مہملہ مع باء موحدہ

عبارت عربی بیان و مضمون (مونث) ظفر
سے جتنے برسون مین لکھے تھے جو گلے ای نوخطو
وہ عبارت یکقلم یان ایکدم مین کٹ گئی + صبا سے
کہا ہے صبا حال جو بیتابی دلمین + مفہوم میرے
خط کی عبارت نہین ہوئی +

عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مونث) شاد سے حسرت
آباد محل والونکی + مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +

عبادت عربی بندگی و پرستش (مونث)
کیف سے جنون کی اطاعت تو دشوار ہے + خدا
کی نہ ہم سے عبادت ہوئی +

## باب عین مہملہ مع دال مہملہ

عداوت عربی دشمنی (مونث) رند سے
بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہے میرا + بغض
للہ ہے اوس بت کو عداوت کیسی + داغ سے
بنی ہے عمر بھر کسکی بیسبب دلکی غلط فہمی + عداوت
کیا نہین ہوتی عداوت ہوئی جاتی ہے +

## باب عین مہملہ مع ذال معجمہ

عذاب عربی بمعنی دکھ (مذکر) مومن سے
تا سحر جان پہ عذاب رہا + ماہ کی طرح اضطراب رہا
آتش سے ہمارے قبر سے آویگی یہ صدا تا حشر
یہ مردہ آیا کہ مجھپر کوئی عذاب آیا + صبا سے اے
زود رنج تجھپر جو لوگ جان دینگے + رہ رہ کے
تربتون مین اونپر عذاب ہوگا +

عذار عربی بمعنی چہرہ (مذکر) ناسخ سے یا ہین
دھوپ سے ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینے مین
عذار اپنا +

عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر)
داغ سے ہوا ہون اسقدر محجوب عرض مدعا
کرکے + کہ اب تو عذر بھی شرمندگی سے ہو نہین سکتا

## باب عین مہملہ مع رای مہملہ

عرش عربی بمعنی تخت (مذکر) ناسخ سے

کیا بیان ہو رفعت قصر جلال مرتبے + عرش اعظم بھی
برائے سائبان پیدا ہوا + ظفر سے گردش چشم اپنی
دکھلائی جو اس بہیر نے + آسمان کیا بلکہ چکر
عرش اعظم کھا گیا +

عرض عربی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر
(مونث) ناسخ سے یہ کی عرض یا اشرف انبیا
کسی کا برادر کسیکو کیا +

عرق عربی پسینا (مذکر) شاد سے وصال
فرقت مین ہے یہان تو نمود ہے موت کا پسینا +
رقیب دامن سے پونچھتے ہین وہان عرق یار کی
جبین کا +

عرس عربی مجازاً مجلس طعام اور فاتحہ کسی
بزرگ کی اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر)
بحر سے کبھی تو فاتحہ دلواتے پھولو نپر احباب + کبھی
تو عرس ہمارا بہار مین ہوتا +

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نسیم سے تو ہی چل آئے
سر جوش شوق ہے + خط کے آنے مین تو عرصہ ہو گیا
رند سے کیون اجل کیا تجکو بھی موت آگئی + اے بیقرار
آنے مین کیون عرصہ کیا +

## باب عین مہملہ مع زاء معجمہ

عزت عربی حرمت (مونث) نسیم سے بڑا آبرو
کسیکو گر جوشش جنون + بڑھے نہ توڑ عزت عدا و جائیگی +
رند سے سن او گل بہت منہ نہ چڑھ ہیار کے تیوری
سی عزت اتر جائیگی +

## باب عین مہملہ مع سین مہملہ

عسل عربی شہد (مذکر) آتش سے مال
موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے + سونگھ کر سگ
چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +

## باب عین مہملہ مع شین معجمہ

عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا (مذکر)
صبا سے اس بکھیڑے سی الہی کہین چھٹکارا ہو +
عشق گیسو نہوا جان کا جنجال ہوا + رند سے یہ
زنی کرین نہ کہین رند سب جوان + پیری مین
عشق خوب نہین خرد سال کا +

## باب عین مہملہ مع صاد مہملہ

عصا عربی لاٹھی چھڑی (مذکر) اسیر سے زور
بازو سے جوان ہے آسرا ہر پیر کا + دیکھ لو دست
کمان مین بھی عصا ہے تیر کا + کیف سے
نہ نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے اسمون کا +
عصا پیری مین بنوایا تو شاخ بید مجنون کا +

## باب عین مہملہ مع طاء مہملہ

عطر عربی ہے فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے

بمعنی خوشبودار (مذکر) آتش ؎ اللہ رے
ہمارا تکلف شب وصال + روغن کے بدلے عطر
ملا بالگلاب کا + رند ؎ یوسف بسائے پیرہن
اپنا یقین ہے + او گل کہے جو عطر تیرے باسی
ار سکا۔

**عطا** عربی بخشش (مونث) آتش ؎ عفو
ہوجائینگے ہرچند کہ لاکھون ہی گناہ + یہ عطا ہے
تیری رحمت کے قرین تھوڑی سی +

## باب عین مہملہ مع قاف

**عقاب** عربی بمعنی گدہ (مذکر) ناسخ ؎
نہ ملیگا کبھی شکار یقین + گو عقاب گمان بلند ہوا
**عقل** عربی دانائی (مونث) آتش ؎
زلفون کی طرح تا کمر یار پہونچتی + اے کاش رسا
ہوتی یہ عقل بشر ایسی + ظفر ؎ راہ ہشیاری
کی بالکل اوسکے در پر گم ہوئی + جی مین جو آیا کہا
یہ عقل ششدر گم ہوگئی +
**عقیق** عربی مشہور پتھر ہے (مذکر) آتش ؎
آویزہ ترے گوش کا ہو اس امید پہ + کیا کیا عقیق
کان یمن سے نکل گیا +
**عقرب** عربی بچھو ہندی (مذکر) آتش ؎
ایذا جو ہوا اوس خال و گیسو سے تعجب ہے + وہ
افعی ہے وہ دندان سے بے نیش یہ عقرب تھا +
**عقدہ** عربی گرہ مشکل بات (مذکر) ظفر ؎
ظالم ترے چپ رہنے کا عقدہ نہین کھلتا + کیا جانئے
کہ ہے دل مین ترے کیا نہین کھلتا + وزیر ؎
گلا کاٹون مین اپنے ہاتھ سے بے منت قاتل +
مرے ناخن سے حل ہوجائے عقدہ میری مشکل کا +
رند ؎ وصل کی شب دیکھے دم عریان کرینگے
اوسکو رند + اک دن وا عقدہ ناف و کمر ہوجائیگا +

## باب عین مہملہ مع کاف عربی

**عکس** عربی پرچھائین (مذکر) نسیم ؎ آسمان
پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی + عکس جا پہونچا
تمہارے دامن گلنار کا + وزیر ؎ نمک
ایسا ہے اوسمین شور ہووے چشمہ شیرین +
پڑے گر عکس اوفرہاد اوس شیرین شمائل کا +

## باب عین مہملہ مع لام

**علاج** عربی تدبیر (مذکر) ظفر ؎ جب تک
وہ خفا مجھ سے ہین سن لو یہ طبیبو + کچھ میرا علاج
خفقان ہو نہین سکتا ہے + ذوق ؎ بیمار
عشق کا جو نہ تجھسے ہوا علاج + کہہ اے طبیب تو
ہی کہ پھر تیرا کیا علاج + رند ؎ کیا کرسکین گے
اپنے مریضون کا مداوا + پہلے وہ علاج آپ تو

کرین خفقان کا +

عَلَم عربی جھنڈا نشان (مذکر) اسیر ؎ عشق عباس کو تھا شاہ شہیدان سے اسیر + اس لیے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے +

عِلم عربی جاننا (مذکر) ناسخ ؎ اہل نفاق کفر خفی کرین کیا شان + تھا علم باب علم کو بانی الٰہ کا

## باب عین مہملہ مع میم

عُمر عربی سن و سال (مونث) آتش ؎ شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجیے + خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گنتی ہے + ظفر ؎ خواب تھا جو زندگی جاہ و حشم مین کٹ گئی + ورنہ ساری عمر اپنی درد و غم مین کٹ گئی + رند ؎ کچھہ ہنسکے کٹی وصل مین کچھہ ہجر مین رو کر + ہر طرح غرض عمر دو روزہ بسر آئی + داغ ؎ مرا جاتا نہ خدا نے کبھی چاہا اسے داغ + غم تو بڑھتا ہے مگر عمر گھٹی جاتی ہے +

عمارت عربی مکان آبادی (مونث) صبا ؎ فخر انسان نکرے جسم کی طیاری پر + ایک دن خاک پہ مٹی کی عمارت ہوگی +

## باب عین مہملہ مع نون

عنقا فارسی ایک جانور فرضی ہے شاعرون نے فرض کیا ہے یعنے کہتے ہین کہ جانور طویل گردن ہے اسکو سیمرغ بھی کہتے ہین (مذکر) امانت ؎ عنقا ہو عقل تھا نہ ابھی دام مین پھنسا + مرغ سحر کے آنے لگی دور سے صدا +

عِنان عربی باگ (مونث) ظفر ؎ بلا سے خاک ہو برباد ساری خاک رونگی ہے سمند ناز کی اوسکے عنان پھیری نہین جاتی + آتش ؎ شب فراق کی صدمون سے جان بچ جاتی + عنان مرگ نہ انسان کے اختیار ہوئی +

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مونث واحد) رند ؎ کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے سوا + کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی +

عنوان عربی سرنامہ و اول ہر چیز اور فارسی مین بمعنی طرز و وجہ و سبیل کے آتا ہے (مذکر) ظفر ؎ سمجھتے تھے خط مین جسکے ہم وہ جس عنوان سے ہے اب تو اک مدت سے وہ عنوان ہی جاتا رہا +

عنبر عربی ایک خوشبو کا نام ہے (مذکر) آتش ؎ فی الحقیقت تری زلفون کی جو ہوتی خوشبو مشک ملتا نہ کسی کو نہ تو عنبر ملتا +

عندلیب عربی بمعنی بلبل جسکو ہندی مین گلدم کہتے ہین اسمین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر بعضے

مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے طبع اپنی
بلبل باغ معانی ہے اسیر + ہر چمن مین عندلیب
خوش بیان رہتا نہین + (مونث) رند سے کئی
دن سے ہو گئی ہے مات مین صیاد + عندلیب آج کل مین
پھنستی ہے +

## باب عین مہملہ مع ہا

عہد عربی زمانہ (مذکر) ناسخ سے کوئی دم
پیری بھی اپنی ہے بسان سحدم + مثل شب عہد
شباب آنکھون سے پنہان ہو گیا +
عہدہ عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (مذکر)
ناسخ سے بہت پھولو نہ مسند پر ندیمون کی خوشامد
سے + بہمان ملتا ہے عہدہ مرثیہ خوان کو نوحہ خوانی کا +
رند سے بنی ہے شاخ گل سبز چمن اک بزم ماتم ہو
ملا ہے بلبل نالان کو عہدہ روضہ خوانی کا +

## باب عین مہملہ مع یا تحتانی

عید عربی روز جشن مسلمانان (مونث) رند
سے زمانہ ہو غمگین بلا سے تیرے + تیرے گھر مین
تو عید قاتل ہوئی + داغ سے ماتم ہو مین ہمین
دیکھا + ورنہ یہ عید کے گھر ہوئی +
عینک فارسی یعنی کیشئے جن کو ہندی مین چشمک
فارسی منظار عربی (مونث) اسیر سے کیا تعجب ہے
اگر سر پر لگا یا آنکھ مین + اسے قناعت عینک قطع
نظر ملتی نہین +
عیار عربی کسوتی پر لگانا سونے وچاندی کا جانچنا
(مذکر) غالب سے سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس +
اب عیار آبروے زر کھلا +
عیش عربی اچھی طرح سے زندگانی کرنا (مذکر) سالک
سے یون ہی دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہو گا + وصل
مین عیش مجھے خاک میسر ہو گا + داغ سے ہجر مین
عیش گذشتہ جو مجھے یاد آیا + داد بیداد کو ہنگامہ
فریاد آیا +
عیب عربی برائی (مذکر) مومن سے مجھ سے
بے نام و ننگ کو کیا عیب + دل لگا کر مین لگا یا
عیب + ناسخ سے کہون عیب زادگان طبع ہو نقصان
طبع + بیٹے ہو والد کو لازم کہوئے عیب اولاد کا +

## باب غین معجمہ مع با موحدہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا
سے وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیان آئین +
زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار ہوا + آباد سے
بے سبب گردش نہین اس چرخ کی ہو رشک ماہ +
کچھ غبار عاشق سرگشتہ شامل ہو گیا + ظفر سے
اڑا کے مٹھی بھر خاک سر پہ مجنون چلا ہے ندیان سو موتے

اموں + اڑی ہے دیکھو یہ گرد کیسی اٹھا ہے دیکھو
غبار کیسا +

غبار کینہ (مذکر) وزیر ؎ چلے ہٹا کے میری
تربت کو + فلک سے بھی میرے غبار رہا + ناسخ ؎
کسی طریق سے دل میں اگر غبار آیا + ہوا یقین یہ مجکو
وہ شہسوار آیا + آتش ؎ ناقص ہے دوستداری
میں کامل نہیں ہے تو + دشمن سے بھی غبار اگر دل
میں رہگیا + ظفر ؎ تو جو آئینہ صفت غیر ہی ہو جائیگا
صاف + تیری جانب سے مرے دل میں غبار آویگا +

## باب غین معجمہ مع ذال معجمہ

غذا عربی خوراک (مونث) آتش ؎ غم بہت
کھوانا مجھہ گریان کو تو مسے پر ہار + خوف بدہضمی کا
رکھتی ہے غذا ابر سات کی + ظفر ؎ عزیز کھانو
جو میں غم تو مجکو کھانے دو + مرے لئے یہی عشق
میں غذا اچھی +

## باب غین معجمہ مع راء مہملہ

غرض عربی مطلب اور حاجت (مونث) نسیم
؎ کس کی وہ غرض جتائی اوسکو + رخصت کی
طلب سنائی اوسکو +

غرور عربی گھمنڈ (مذکر) صبا ؎ وہ زمین پر
قدم نہیں رکھتے + حسن کا کیا غرور ہوتا ہے + زند
؎ ہوا سن خم میں اوسکے فتور ہوتا ہے + جنون
سمجھتا ہوں جسکو غرور ہوتا ہے + داغ ؎ اوسے
حیا اوہر آئی اودھر غرور آیا + مرے جنازے کے
ہمراہ دور دور آیا +

## باب غین معجمہ مع زاء معجمہ

غزل عربی عشق کی باتیں کرنا (مونث) رند
؎ زندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے ای رند + اکثر
غزلیں تری ہیں آزاد ہماری + ظفر ؎ قلم اوسکے
ظفر ہے تا ملق چلے آج + غزل یہ لکھہ کے سنائی ہے
واہ کیا اچھی +

غزال عربی ہرن کا بچہ (مذکر) آتش ؎
رتبے کو تیرے سن کے سبک ہوکے ہر غزال ہوا
ہوکے دشت ختن سے نکل گیا +

## باب غین معجمہ مع سین مہملہ

غسل عربی نہانا (مذکر) آتش ؎ نہیں
ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں + ہمارے
مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا + رند ؎
آنسو ہنسی میں آنکہ سے اوسکے نہیں گرے + بہت
کا غسل مردم بیمار نے کیا +

## باب غین معجمہ مع شین معجمہ

غش عربی بیہوش ہو جانا (مذکر) آتش ؎

حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں + چشم موسیٰ سے
جو دیکھیگا اوسے غش آیگا +

## باب غین معجمہ مع صاد مہملہ

غصہ عربی خفگی (مذکر) ذوق سے آئے تو کہان
جاسے ناراضی سے کوئی جائے + جبتک نہین آتا
اوسے غصہ نہین آتا + رند سے ہارے آپکے بس آپنا
سے ہنسی موقوف + ذراسی بات مین غصہ ہے تمکو
آجاتا + داغ سے زیست سے تنگ ہین بکھیڑین نا
دیکھیو غصہ حرام ہوتا ہے +

## باب غین معجمہ مع لام

غل عربی لوہے کا طوق (مذکر) آباد سے اوڑگی
زنجیر ٹکڑے پڑے سب غل ہوگیا + تیری طاقت کا
بس ہے دست جنون غل ہوگیا +
غل ہندی آواز (مذکر) مومن سے مری فریاد
سن کہتا ہے اسرافیل حیرت سے + قیامت آگئی
کیون کر یہ غل کیسا زمین پر ہے + ناسخ سے
سرو عاشق ہوگیا اوس غیرت شمشاد کا + غل مچایا
قمریون نے ہے مبارکباد کا + ذوق سے پروانہ
بھی تھا گرم تپش پر کہان راز + بلبل کے تنگ حوصلگی
تھی کہ غل ہوا + شاد سے کنشت دیر مین غل ہے
تری قدرت نمائی کا + وہ بت پیدا کیے ہین جنکو دیکھو سجدے
خدائی کا +

غلاف عربی (مذکر) آباد سے نئی تشبیہ ہے
مہتاب کو ہم کہتے ہین + جو غلاف آپ کے گل تکیے کا
میلا اوترا + آتش سے تیغ قاتل پہ اپنا خون
جم کر + ململ سرخ کا غلاف ہوا +

## باب غین معجمہ مع میم

غم عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے یعنی رنج
دکھہ (مذکر) غالب سے غم اگرچہ جان گسل ہے
پہ کہان بچین کہ دل ہے + غم عشق گر نہوتا غم
روزگار ہوتا + ناسخ سے آگی تھی امید وصل
اب بیم ہجر + غم ترے آنے سے دونا ہوگیا + ظفر
سے سنکر احوال جگر سوز غریب عاشق کا + ہائے
افسوس تجھے غم نہوا پر نہوا + رند سے کاشانۂ
دل جیسے پسند آیا کسی جا + غم سلمہ اللہ تعالیٰ
نہین جاتا +

## باب غین معجمہ مع نون

غنچہ فارسی کلی (مذکر) وزیر سے وصف وہ
کرتے لگا چشم بت گلفام کا + گر کبھی غنچہ کوئی دیکھا
گل بادام کا + رند سے سوچا جو نزد دل مین بلبل
شگفتگی + رویا مین غنچہ باغ مین جب دم چٹک گیا

## باب غین معجمہ مع واو

غول عربی بمعنی جن حیلہ جو (مذکر) آتش؎ ہوئی
وحشت نے چراغ راہ جو بجھا دے + آنکھ دکھلا کے
مجھے غول بیابان رہ گیا + ؎ منزل آنسو کو ہر طرح کر
پہنچیں نہیں سگے ہم + غول مثل خضر آ رہنما رہنا
ہو جائیگا +

غور عربی فکر (مونث) رند؎ ڈال دی
ہے کلیجہ میں غم فرقت نے + غور کرتے ہو تو کرو
جگر افگاروں کی +

## باب فا مع الف

فاتحہ عربی ہے مگر اردو میں بمعنی مشہور کے مستعمل ہے
(مذکر) نسیم؎ مذاق خدمت صیاد مدت
سے ملا مجکو + مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھئے گلستان
کا + ظفر؎ فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا وا حسرتا +
اوراس حسرت میں عاشق کا ترے قتل ہو گیا +
شاد؎ نذر بھی مانی اگر اسے شاد وہ منصف
مزن ہم + جو بھی شیرین پر دلائی فاتحہ فرہاد کی +

فاختہ عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے پرندہ ہے (مونث)
صبا؎ کنار جو جو او نہیں خواہش شراب ہوئی +
تو سرد سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی +

فانوس عربی مشہور ہے اردو وفارسی میں
مستعمل ہے (مونث) برق؎ کیا تجلی میں
کہون اوس ساعد پہ نور کی + آستین یار ہے
فانوس شمع طور کی +

فاصلہ عربی دوری وفرق (مذکر) رند؎ کرے
اثر جگر کو سرایت نہ عارضہ دل کا + بہت قریب جگر
سے ہے فاصلہ دلکا +

فائدہ عربی نفع (مذکر) شاد؎ درد لعنت
ہے علاج اسکا قضا سے ہوگا + فائدہ کچھ نہ دوا سے
نہ دعا سے ہوگا +

## باب فا مع تاء فوقانی

فتح عربی جیتنا ملک کا (مونث) اسیر؎
ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجکو زلف یار + بعد شکست
فتح من اللہ ہوگئی +

## باب فا مع را مہملہ

فرد ہندی وہ کاغذ جسپر حساب لکھا جاوے
کاغذ دفتر فارسی (مونث) اسیر؎ محشر
مین موج زن جو نسیم کرم ہوئی + اوڑتی پھری
فرد ہمارے حساب کی +

فروغ فارسی روشنی (مذکر) ناسخ؎
فروغ کواکب دو چندان ہوا + ہر اک ساکن
نگہ حیران ہوا +

فرع عربی شاخ ٹہنی (مونث) اسیر؎

گل ہستی ست نمودار ہے قدرت تیری + اصل توحید
ہے تری فرع ہے کثرت تیری +

فردوس عربی نام بہشت کا ہے (مذکر)
داغ سے ہ داغ قیامت مین یہ مژدہ سنئے + بجا
تجھے فردوس عطا ہو گیا +

فرس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد سے ہ
فرق آتا ہی نہین روح روان کی چال مین +
یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا +

فرش عربی بستر فارسی (مذکر) آتش سے ہ
مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہین + فرش
ہے گھر مین ہمارے چادر مہتاب کا +

فریاد فارسی غل کرنا دہائی دینا (مونث) نسیم
سے ہ تا عرش میری شورش بیداد جائیگی +
گر مین نجاؤنگا مری فریاد جائیگی +

فراغ عربی فرصت (مذکر) ظفر سے ہ سوائے
کنج قناعت ظفر بشر کے لیے + کہین جہان مین
نہ ہرگز فراغ ہوا چھا +

فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم سے ہ خالق نے
دیے تھے چار فرزند + دانا عاقل ذکی خردمند +

فرصت عربی مہلت دینا آرام (مونث) زند
سے ہ نہ لگی صبح تلک میری زبان تا وسے + رات

بھرلوکھ فرصت ترے اے یار تھی + داغ سے ہ
ترے ہاتھوں مجھے اے رنج فراق + کبھی مرنے
کی بھی فرصت ہوگی +

فرض عربی بمعنی فرمودہ خدا (مذکر) آتش سے ہ
گنہگار مین محراب تیغ کے ساجد + جھکایا سر
تو ادا فرض پنجگانہ ہوا +

فرحت عربی خوشی (مونث) داغ سے ہ رحم
آیا ہے اوس سے دیکھکے حالت میری + غم یہ کہتا ہے
کہ اب دیکھیے فرحت میری +

فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے ہ
کون سے دل مین نہین یار ترے عشق کا نقش +
کس قلمرو مین شہ حسن کا فرمان نہ گیا + ظفر
سے ہ رہا ہے کوئی دنیا مین نہ رہیگا یہان
کوئی + نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے +

فریب فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے ہ ملک کے وارث کو دیکھا خلق
مین + اب فریب طغرل و سنجر کھلا +

## باب فا مع سین مہملہ

فسون فارسی منتر (مذکر) زند سے ہ کیا ہو
اے بت کافر وہ تیری چشم کا سحر + کیا فسون بھول
گئی نرگس جادو اپنا +

فسانہ فارسی قصہ کہانی (مذکر) صہبا سے
آتی ہے کسکو نیند مری آنکھین کہل گئین * سنکر
فسانہ یار کے حسن و جمال کا *

## باب فا مع شین معجمہ

فشار فارسی نچوڑنا (مذکر) اسیر سے بعد
فنا بھی ظلم فلک سے نہین نجات * کس مردہ
پہ فشار نہ زیر زمین ہوا *

## باب فا مع صاد مہملہ

فصد عربی خون نکالنا رگ سے (مونث) ظفر سے
کیا تماشا ہو رگ لیلی مین دو با نیشتر * فصد مجنون باعث
جوش محبت کہل گئی * اسیر سے راز ہوتا ہے
جو افشا مجھے ہوتا ہے ملال * خون روتا ہون
لہو فصد اگر دیتی ہے *

فصل عربی موسم رت ہندی (مونث)
آتش سے ڈہونڈین اپنے لئے معشوق کوئی
گرما گرم * فکر پہلو کی کرین فصل زمستان آئی *
رند سے سال آیندہ تلک زیست اگر باقی ہے
ہے کشو فصل ہے رہا جام و سبو آتی ہے *

## باب فا مع ضاد معجمہ

فضا عربی بمعنی بہار (مونث) صبا سے اپنی
تقدون مین سب اندھیر ہے بے جام شراب *
دیکھون کن آنکھون سے ساقی مین فضا ساون کی *
ظفر سے یار تھا گلزار تھا مے تھی فضا تھی مین نہ تھا
لایق پابوس جانان کیا حنا تھی مین نہ تھا *

فضا عربی کھلا میدان (مذکر) جلال سے جب
تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین * شکر خدا کو
اور فضاے وہان ملا *

## باب فا مع کاف

فکر عربی سوچ ہندی مذکر و مونث دو طرح سے
مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے فرار ہی گیا غم مین
جی سنبھل ہی گیا * گو وہ دن کر جو تھا فکر جان جانے کا
داغ سے گذر جائیگی ہر صورت گردن کیون داغ
اندیشہ * مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گذارے کا
(مونث) اسیر سے فکر ہے اوکو متاع حسن کے
نیلام کی * سیر ہو چہوٹے اگر بولی ہمارے نام کی *
ناسخ سے گر چہڑاتا ہے تجھے بہایا ہمارے داغ کا
پہلے کر لی فکر اے جراح آتش گیر کی * آتش سے
کیا بناتا ہے شکستہ قفسون کو صیاد * فکر
لازم ہے دل مرغان گرفتاری کی تھی * صبا سے کچھ
جو فکر مال کی ہوتی تو خوب صورت وصال کی ہوتی
نسیم دہلوی سے ہر شعر نسیم جگر افگار ہے خورشید
عالم مین مری فکر رسا نام کر آئی *

## باب فا مع لام

**فلک** عربی چرخ فارسی (مذکر) امانت سے
ہوگیا حسرت پرواز مین دل سو نکڑے + پہنے
دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا + ذوق سے
جو نہ رنگ رنج و الم کا یہان نمود ہوتا + تو زمین
نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا + ظفر سے دود
دل سے تفتہ جانون کی ترسا ہے رشک ماہ + اک
فلک اب اور زیر فلک پیدا ہوا +

## باب فا مع نون

**فنا** عربی ہلاک ہونا مرنا (مونث) ظفر سے جب
کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + اوسکی
غفلت پھر فنا اوسوقت ہستی خوب ہے +
**فن** عربی بمعنی نوع مگر فارسی مین بمعنی ہنر کے
مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مفسدے جو کہ
ہون اوس چشم سیہ سے کم مین + فتنہ پردازی
جسے کہتے ہین فن ہے کسکا +
**فندق** عربی ایک میوہ مشہور ولایت کا ہے
سہج پھر کے برابر ہوتا ہے اور مشابہ سر انگشتان
کے ہوتا ہے کبھی اوس سے کنایہ لب معشوق سے
کرتے ہین اور کبھی سر انگشت حنا بستہ سے تشبیہ
دیتے ہین ہندی مین ریٹھا کہتے ہین (مونث) رند
سے کیون بھاتی ہے مری دلکو تراسے فندق پا
کیون جہان مین مجھے انگشت نما کرتی ہے +

## باب فا مع واو

**فوج** فارسی بمعنی لشکر (مونث) صبا سے
نہ جائے امن مرے دلکو بھیجے لشکر غم + شکست
پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی +
**فولاد** عربی لوہا جوہردار (مذکر) آتش سے
سختی ہجر یار سے دل مین ہوا جو درد + موم کی طرح
آہ سے فولاد ہوگیا +
**فوارہ** معرب پھوہار مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے
جب نہانے کو ہوا عریان وہ پتلا نور کا + حوض
مین روشن برنگ شمع فوارہ ہوا +

## باب فا مع یا تحتانی

**فیر** انگریزی ہے بمعنی آگ دینا کے بندوق و توپ
چھوڑنے کو فیر کہتے ہین + (مونث) ظفر سے عاشق
کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ + ہاہا نہ کچھ وہ کہتے
کہ بس فیر ہو چکی +
**فیصلہ** عربی جھگڑا چکانا (مذکر) تمنا سے غم و
الم نے کیا بہت حوصلہ دلکا + مگر ہوا نہ کسی طور
فیصلہ دلکا + داغ سے لگاکر تیغ قصہ پاک کیجے
داد خواہی کا + کیسا فیصلہ کر منصفی ہم ہو نہین سکتا

## باب قاف مع الف

قانون یہ لفظ یونانی یا سریانی ہے بمعنی دستور وقاعدے کا (مذکر) اسیر ؎ کسیکو حکم خدا و رسول یاد نہین + زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا +

قامت عربی قد (مذکر) دبیر ؎ تڑپا جو شہ کے ہاتھون پہ قامت سرک گیا + ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈہلک گیا + آتش ؎ قامت موزون تصور مین قیامت ہو گیا + چشم کی گردش نے کار فتنہ دوران گیا +

قابو ترکی اردو مین بھی مستعمل ہے قدرت عربی (مذکر) رند ؎ واے قسمت کیا حصر آئینے نے روئے نگار + شانے نے کرلیا اوس زلف پہ قابو اپنا +

## باب قاف مع باء موحدہ

قبر عربی گور فارسی (مونث) اسیر ؎ ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہین اسیر + لو کربلا مین قبر مظفر علی بنی + داغ ؎ عجب نہین ہے کہ ہنگامہ قیامت کو + ملے نہ قبر اگر ہم سے بے نشانون کی +

قبا عربی پوشاک مشہور (مونث) اسیر ؎ بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن + گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی +

قبضہ عربی قابو (مذکر) داغ ؎ تمہارا گھر نہین مہمان ہو گویا + کہین سے دخل دشمن کا کہین قبضہ ہے دربان کا -

## باب قاف مع حاء مہملہ

قحط عربی کال ہندی (مذکر) رند ؎ یاد آیا کہ معشوقون مین بھی تھین الفتین + قحط اپنے عہد مین مہر و وفا کا ہو گیا + داغ ؎ چلنا بہار ساتھ ذرا اے شب فراق + دوزخ مین قحط ہو نہ عذاب شدید کا +

## باب قاف مع دال مہملہ

قدر عربی بمعنی عزت (مونث) رند ؎ لب شیرین سے ترش ہو کے کہے تلخ کلام + قدر رکھتا نہ کی خوب نمک خوارون کی + ناسخ ؎ نکل جو چاند دار ازائی وہ شام کو + پھر آسمان پہ قدر نہ رہی گیا ہلال کی + نسیم ؎ آسان نہین ہے کھینچنا تصویر یار کا + ناحق کو قدر رہانی بہزاد مانی کی +

قد عربی بنائی بدن کی (مذکر) ناسخ ؎ میرے رونے کے سبب سے قد جانان بڑہ گیا + خوب جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑہ گیا + مظفر ؎ ہون وہ آزادہ کہ ہون سرو کسی کے خاطر + قد تعظیم مرا نم نہوا پر نہوا + رند ؎ ہنستے ہنستے دل گئے

واسطے نا پا جو آج + سرو کا قد اوس سہی قامت کے تماشا نہ ہوا +

**قدم** عربی پاؤن ہندی (مذکر) صبا سے عازم وشت جنون ہو کے مین گھر سے اوٹھا + پھر بہار آئی قدم پھرنے سر سے اوٹھا + ذوق سے آتی ہے صدا ہر جرس ناقۂ لیلے + صد حیف کہ مجنون کا قدم اوٹھ نہین سکتا +

**قدح** عربی پیالہ (مذکر) مومن سے اوس لئے جو دکھو منہ نہ لگایا دو نیم ہے + یہ جام جم ہوا قدح ل نہو سکا + آتش سے ہاتھون مین یار کے نہین ساغر شراب کا + دست مسیح مین ہے قدح آفتاب کا +

**قدرت** عربی طاقت و قوت (مونث) رند سے مٹ گئے جسکی تمنا مین ہزارون نقشے + کھینچی تصویر یہ اسے صانع قدرت کیسی + شاد سے بت کدہ کا جو تماشا دیکھا + نظر اللہ کی قدرت آئی + داغ سے ترا دل سنگدل پگھلے تو جب تمکو یقین آئے + کہ اوسکی شان ایسی اوسکی قدرت ایسی ہوتی ہے +

## باب قاف مع راء مہملہ

**قرآن** عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق سے نہ گیا مرکے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق + کہ رہا گور پہ قرآن سرہانے رکھا + وزیر سے ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میرے + ایکمین دست صنم ایک مین قرآن ہوگا + ناسخ سے مصحف رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال + بے نقط قرآن بھی دنیا مین نازل ہوگیا + آتش سے یار کے روئے کتابی کی کرون کیا تعریف + بعد قرآن کے جو قرآن نہوا تھا سو ہوا +

**قرطاس** عربی کاغذ (مذکر) اسیر سے رنگ اوڑا یہ سامنے اوس گل کے رعب حسن سے + سادہ ہی قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا +

**قرض** عربی ادھار (مذکر) مومن سے ہم قرض یہ نقد دل اوسے دیتے ہین مومن + جس نے کبھی آج تلک لے کے دیا قرض + ذوق سے دل مانگنا مفت اور یہ پھر اوسپہ تقاضا + کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہین آتا + غالب سے کاوش کا دل کرے ہی تقاضا کہ ہے ہنوز + ناخن پہ قرض اس گرہ نیم باز کا +

**قرص** عربی ٹکیا ہندی (مذکر) آباد سے سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پہ نور کا + مہر تابان قرص بنجائے دہن کا نور کا +

قرابہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (مذکر) ناسخ ؎ کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردون کی قدر + گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہو گیا +

## باب قاف مع سین مہملہ

قسم عربی بمعنی سوگند (مونث) ناسخ ؎ تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے + باور نہو تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی + آتش ؎ چھیڑا ہے مینے جا کے برہمن کو دیر مین + لی ہے قسم بتون سے خدائے کبیر کی + غالب ؎ کھلیگا کس طرح مضمون مرے مکتوب کا یارب + قسم کھائی ہے اوس کافر نے کاغذ کے جلانے کی +

قسمت عربی حصہ بٹا ہوا نصیب (مونث) ناسخ ؎ کرتے ہو تعمیر اور رونکے لیے قصر و رواق + غافلو تمکو ملی قسمت نگر معمار کی + ذوق ؎ خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت اے ذوق کہین اپنی لڑی خوب نہین + صبا ؎ اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک دون + سیدھی کبھی مجھسے مری قسمت نہین ہوتی + وزیر ؎ دن ہو گیا نمود شب وصل کٹ گئی + اولٹی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

## باب قاف مع صاد مہملہ

قصد عربی ارادہ (مذکر) داغ ؎ دل نے تری گلی سے نہ اوٹھنے دیا مجھے + سو بار قصد دیر و حرم ہو کے رہ گیا + اسیر ؎ فرہاد یہ پیغام نہین کوہکنی کا + شیرین نے کیا قصد تری سرشکنی کا + وزیر ؎ وان سے اوٹھے تو منزل اول ہے گور کی + ہے قصد کوے یار مین اب پا تراب کا +

قصر عربی مکان (مذکر) ناسخ ؎ کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے + قصر تن میرا بنا ہے جب سے ہے محراب کا +

قصہ عربی بیان کسی کا و کہانی افسانہ فارسی (مذکر) نسیم ؎ پر درد اسقدر تھی مری داستان غم + دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ ؎ دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا اولجھتا ہے + سنا جاتا ہی نہین قصہ پریشان سے پریشان کا +

قصور عربی بمعنی کوتاہی گناہ (مذکر) غالب ؎ قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے + اوسکی خطا نہین ہے یہ میرا قصور تھا + صبا ؎ بندہ اب ناصبور ہوتا ہے + عفو ہو وے قصور ہوتا ہے + رند ؎ نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ +

## باب قاف مع ضاد معجمہ

**قضا** عربی تقدیر و بمعنی موت (مونث) صبا ؎ عشق نے ابتر کیا اور ہی عالم پیدا + زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے + ظفر ؎ مین سسکتا رہگیا اور مر گئے فرہاد و قیس + کیا اونہین لوگون کے حصہ مین قضا تھی مین نہ تھا + آتش ؎ روتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد مین + قسمت آتش مین لکھی تھی قضا برسات کی + رند ؎ چاہ دن خبر کو یہ جی میت نہ دلربا آئیگا + ہزار حیف نہ آئے تم اور قضا آئی +

## باب قاف مع طاء مہملہ

**قطب** عربی اصطلاح مین وہ نقطہ زمین کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے (مذکر) اسیر ؎ ہرزہ گرد ون کا کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشین + مہر و مہ تاکہ پھرین قطب کہان پھرتا ہے +

**قطرہ** عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ ؎ سب حسین اے گل ترے آگے ہوئے خجلت سے آب + ہر ستارہ بھی فلک پر قطرۂ شبنم ہوا + ذوق ؎ ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر کبھی چشمک زنی خورشید پہ ہر قطرہ شبنم کا + صبا ؎ آبرو دلکی کدورت نے نہ جانی ہوتی + یہ وہ قطرہ ہے جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +

## باب قاف مع فاء

**قفس** عربی پنجرہ ہندی (مذکر) رند ؎ فصل گل اوٹھتا ہے کب مجھ سے ستم صیاد کا + توڑ ڈالونگا اگر ہوگا قفس فولاد کا + شہیدی ؎ تمنا ہے درختون پر ترے روضہ کے جا بیٹھے + قفس جس وقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +

**قفل** عربی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی تالا (مذکر) آباد ؎ دہن کا لینگے بوسہ لب تک آئینے دو گیسو کو + اندھیری رات مین توڑینگے قفل اس گنج پنہان کا + شہیدی ؎ کشادہ عقدہ باطن مین کافی نام حق اوسکو + کھلا کرتا ہے بن کنجی ہمیشہ قفل ابجد کا +

## باب قاف مع لام

**قلم** عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎ وصف ابرو بعد مژگان کے جو مین لکھنے لگا تیر سا سیدھا قلم مثل کمان خم ہوگیا + آتش ؎ ہوا ہرگز نہ خط شوق کا سامان درست آتش + سیاہی ہوگئی نایاب اگر ہمنے قلم پایا + ذوق ؎ لکھئے اوسے خط مین کہ ستم اوٹھ نہین سکتا پر ضعف سے ہاتھو مین قلم اوٹھ نہین سکتا ظفر

سے خط رخسار کو ترے جو دیکھا اے گلستان رو +
قلم سب خوشنویسون نے خط گلزار پہ کھینچا + اور خود ہی
ظفر نے ایک جگہہ مونث باندہا ہے ظفر سے ظفر جو
خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ + قلم تیری دم تحریر رکگئی
تھی کیون +

قلم شراب کے شیشے کے معنو ہر بھی ہوتا ہین
(مونث) رشک سے ہیرے کی ہین ہتیلیان
تیری اور انگلیان ہین بلور کی قلمین + جلال سے
ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا + نرگس کی
شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی + صبا سے کہا ئی
منزل عرفان طریق زندان نے + قلم شراب کی میل
رہ ثواب ہوئی +

قلمرو فارسی بمعنی ملک شعرا نے مذکر اور مونث
دونون طرح سے باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے
کلام مین ایک جگہہ مذکر اور دوسری جگہہ مونث
آیا ہے (مذکر) آتش سے اللہ کے کرم سے تو ان
کو کیا مطیع + زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا (مونث)
آتش سے چند پریان بھی کردن مثل سلیمان تسخیر +
یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی +

قلمتراش فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
چھوٹا چاقو (مونث) رشک سے میرے لئے تراش
رہی ہے سر قلم + کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش +

قلق عربی بے قراری (مذکر) مومن سے بیوجہ
کہان یہ ماجرا ہے + یون ہی یہ قلق کہین ہوا ہے +

قلیا سورہ قرآن (مونث) اسیر سے کہہ کے
بسم اللہ جب اوس طفل نے مصحف پڑہا + ہوگئی ال
معلم ختم قلیا ہوگئی +

قلقل عربی آواز جو شیشہ یا صراحی سے پانی یا
شراب کے انڈیلنے کے وقت ہوتی (مونث)
امانت سے ہجر مین ہکو قلقل مینا + صورت گریہ
در گلو ہوگی +

قلل موت (مذکر) ناسخ سے وصل کے ایام
مین وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی
مین مراقلل ہوگیا +

## باب قاف مع میم

قمر عربی ماہ فارسی چاند ہندی (مذکر) ناسخ سے
قمر ہی کیا ترے آگے محاق مین آیا + کہ آفتاب بھی
تو احتراق مین آیا + ظفر سے اس جبین پر جلوہ
گر الماس کا ٹیکا نہین + آسمان پہ دن کو یہ دیکھو
قمر پیدا ہوا + شہیدی سے وصل کی شب ہو چکی
رخصت قمر ہونے لگا + آفتاب صبح محشر جلوہ گر
ہونے لگا +

## باب قاف مع نون

قند عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم
ع اب وہ مزہ نہین لب شیرین کے قند مین
چوسا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا +

قندیل عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے
مشہور ہے جسمین چراغ جلاتے ہین (مونث) اسیر ع
ہمارے کعبۂ دل مین چراغ داغ روشن تھا + بنی
قندیل محراب فلک مین ماہ کامل کی + ذوق
ع ازل سے یون دل عاشق ہے نور کی قندیل
کہ جیسے عرش خدا ے غفور کی قندیل +

قنات عربی پردہ چارطرف خیمہ کے (مونث)
اسیر ع نہین جو مائل سیر جہان وہ پردہ نشین +
تو کیون فلک سے مشبک قنات اٹھتی ہے +

قناعت عربی تھوڑی چیز پر راضی ہونا (مونث)
داغ ع مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا ہی خوگر ہو
اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +

## باب قاف مع واو

قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر)
نسیم ع بوسون سے غیر کے لب شیرین ہوئے ہین
تلخ + بگڑے وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا +

## باب قاف مع ہا

قہقہہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) ظفر ع
نشے نے بزم ساقی مین جو مستون کو اوڑا مارا +
لب ساغر پہ منہ شیشے نے دھر کر قہقہا مارا +

## باب قاف مع یاء تحتانی

قید عربی بمعنی بند (مونث) اسیر ع اوٹھ
اوٹھ کے بیٹھنے کی کہان تاب اے اسیر + قیدین
نماز مین ہین قیام و قعود کی +

## باب کاف عربی مع الف

کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکے ہوئے
(مونث) وزیر ع کاکل جو اوسکے شعلۂ رخ سے
سرک گئی + کالی گھٹا مین صاف یہ بجلی چمک گئی +
رند ع کمر پہ جیسے تری کاکل رسا آئی + وبال
جان ہوئی عاشق کے سر بلا آئی +

کاجل ہندی دودہ فارسی (مذکر) ناسخ
ع ہجر جانان مین نہین ظلمت سے کم نور سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت مین کاجل ہو گیا +

کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن ع نامہ رونے مین جو لکھا تو یہ بھیگا
کاغذ + کہ بنا ہم گھر صفحۂ دریا کاغذ + ناسخ ع میری
قسمت مین ہے بربادی عجب کیا ہے اگر + کاغذ بادی
بنے کاغذ مری تصویر کا + آتش ع جو چاہین

کھے لیتیں اعمال چار دن + دیکھو لنگا روز حشر مین کاغذ
حساب کا + داغ سے قاصد مرے سوال کا کوئی
نہین جواب + کاغذ بدل گیا نہو خط کی رسید کا +

**کاٹ** ہندی بمعنی برش (مذکر) اسیر سے بے کیا
چمن مین صفت گل ہون جگر چاک + شبنم مین مگر
کاٹ ہی ہیرے کی کنی کا + برق سے دکھا دو قلم
کاٹ تلوار کا + کٹے عقدہ ابروے دلدار کا +

**کار** فارسی بمعنی کام (مذکر) نسیم سے صبح کی
امید بھی کل پر گئی + سہل ہوکر کار مشکل رہگیا +

**کاروان** فارسی بمعنی قافلہ (مذکر) ناسخ سے
جس جگہ ہے حسن فو گرا قدر دان پیدا ہوا + چاہ مین
یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا + آتش سے
نہ پوچھ حال مرا چوب خشک صحرا ہون + لگا کے آگ
مجھے کاروان روانہ ہوا +

**کافور** عربی کپور ہندی مشہور دوا ہے (مذکر)
ناسخ سے زیست بھر سو جانا مجھ کو چارۂ سودائے
عشق + بارے کافور جنون طالب داغ کو مرہم ہوا +

**کال** ہندی قحط عربی (مذکر) اسیر سے ابر
مہر سے مژہ تر کا نہ برسا جس سال + خاک کھیتون
مین اوڑی قحط پڑا کال ہوا +

**کان** ہندی گوش فارسی (مذکر) مومن سے
بھر دیے کان اوس سراپا ناز کے + خاک منہ مین
تفرقہ انداز کے +

**کاہ** فارسی گھانس ہندی (مونث) آتش سے
وہ کوہ ہون مین پر کاہ ہے گران جسکو + وہ کاہ ہون
کمر کوہ پہ جو بار ہوئی +

**کام** فارسی بمعنی کار (مذکر) اسیر سے مفلسی
مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی + مصلحت سے کب
کوئی خالی ہے کام اللہ کا + ذوق سے جو فرشتے
کرتے ہین کر سکتا ہے انسان بھی + پر فرشتون سے
نہو جو کام ہے انسان کا + ظفر سے اے تغافل کیش
کی تو نے اگر آنے مین دیر + کام ابتر تیرے عاشق
کا یہان ہو جائیگا +

**کام** فارسی بمعنی مقصد (مذکر) مومن سے کام
دل رنج و بلا کو سونپا + تمکو بہشت خدا کو سونپا +

**کانٹا** ہندی خار فارسی (مذکر) وزیر سے
آبلے روتے ہین خون رنج بڑا ہوتا ہے + کوئی کانٹا
جو کف پا سے جدا ہوتا ہے + رند سے خلش موجود
ہے سینے مین اوسکے تیر مژگان کی + جگر سے رند
کے جیسے نفس کانٹا کہان نکلا + داغ سے وحشیِ چشم
آبلہ بھی دید کے قابل ہے اسے وحشت + نظر مین جسکے
پہلے چبھ گیا کانٹا بیابان کا +

**کالبد** فارسی قالب و بدن عربی (مذکر) ناسخ ؎
شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے مین +
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +

**کام** فارسی حلق عربی (مذکر) اختر ؎ منہ پھر گیا
رقیبون کا شیرین دہانی سے + کس درجہ تلخ کام
ہوا ہے نبات کا +

**کائنات** عربی موجودات دنیا (مونث واحد)
رند ؎ رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا + پلکون
مین کائنات پھرگی یہی یہی +

**کائنات** (مونث) اسیر ؎ آل کار ہے
دو گز زمین کفن دس گز + ہمی اپنا نہین کائنات
اتنی ہے +

**کاروبار** فارسی (مذکر) مومن ؎ بیکاری
امید سے فرصت ہے رات دن + وہ کاروبار
حسرت و حرمان نہین رہا +

**کاسہ** فارسی پیالہ (مذکر) آتش ؎ ہوئی منظور
...ی نہ مجکو اپنے سائل کی + بنایا کاسہ سوداگرون
...دائی کا ہوز بر ؎ کسے ہوے کمر سے خاک
...ے پر بھی الفت ہے + پڑا ہے بال از خود جیب
...سہ مرے گل کا +

## باب کاف مع بار موحدہ

**کبک** فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہے (مذکر)
آتش ؎ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی
کی چال + پاؤن مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر
کھائیگا + ناسخ ؎ تو شراب آتشین پیتا ہے
وہ کھاتا ہے آگ + بس یونہین ہوگا مقلد کبک
تیری چال کا +

**کباب** عربی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) اسیر ؎ وہ پختہ کار ہون ساقی کہ کچھ
مزہ نکلا + جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا +
آتش ؎ فسق مین ممکن نہین ہونا بخیر انجام کا
بدمزہ کرتا ہے منہ لگنا کباب خام کا + داغ ؎
ملا ہمین دل پر داغ کا نشان اتنا + جلے کباب
کی بو تھی مگر کباب نہ تھا +

**کبوتر** فارسی اردو مین مستعمل ہے جانور مشہور
(مذکر) ناسخ ؎ مرغ دل تب سے آپ کا ہے
صید + جب کبوتر اوڑاتے تھے پر کا + رند ؎
خط لیکے گیا جو وہ کبوتر نہین ملتا + کیا ذکر کبوتر
کا ہے اک پر نہین ملتا +

## باب کاف عربی مع تار فوقانی

**کتاب** عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مونث) آتش ؎ محبت ہی بہر مذہب عشق

ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی +

کستان فارسی نام کپڑے کا ہے کہ جو ماہتاب کو دیکھنے سے پڑ پڑے ہو جاتا ہے (مذکر)

آتش سے انصاف یہ نے عالم اسباب مین کیا + بنوائی چاندنی جو میسر کتان ہوا +

## باب کاف عربی مع تا ہندی

کٹار ہندی ہتھیار کا نام ہے جسکو کٹارہ کہتے ہین (مذکر) گویا سے خون بہا او سے مانگے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا +

## باب کاف عربی مع دال مہملہ

کدو فارسی اردو مین مستعمل ہے ترکاری ہے (مذکر) وزیر سے سما گئے مرے سینے مین مثل دل شیشے + تمھارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا +

کدورت عربی تاریکی و رنج (مونث) شاد سے کھل گیا آدم خاکی ہے بشر + اسقدر دل مین کدورت آئی + داغ سے نہ کہ تو داغ کو نالان سمجھ تو وہ بھی ہے انسان + کہ ان باتون مین اے نادان کدورت ہو ہی جاتی ہے +

## باب کاف عربی مع رای مہملہ

کربلا عربی مشہور ہے (مونث) رند سے مرتے مرتے یون نہ تشنہ دیدار آنکھ + قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی +

کرامات عربی جمع کرامت مشہور ہے (مونث واحد) رند سے فخر کرتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اوسکی کرامات نہ تھی +

کرامات (مونث واحد) اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی + نہر خم کی رہی ساقی تری خیرات گئی +

کرن ہندی سنہری رو پہلی تارون کی جھالر بنا کر دوپٹہ پائجامہ جوتے وغیرہ مین ٹانکتے ہین اور شعاع آفتاب کو بھی کہتے ہین (مونث) ناسخ سے چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارون سے + پاپوش مین لگائی کرن آفتاب کی + برق سے تار چمکے عکس عارض سے نقاب یار کے + مہر کو گویا کرن سونیکا سہرا ہو گئی +

کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مونث) ظفر سے ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے کہ کروٹ اے مسیحا زمان پھیری نہین جاتی +

کرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) ناسخ سے کشو جسوقت ساقی کا کرم ہو جائیگا + یہ مرا جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد سے ہم میکشون کا آگے گھٹا دل بڑھا گئی + تر دامنون پہ ابر کرم کا کرم ہوا +

کُرتہ فارسی اردو مین مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر)
ناسخ ۵ طرفہ چمن حسن مین ہے نخل ترا قد +
کرتہ ہے جو اسے سرو روان مولسری کا +

## باب کاف عربی مع راء ہندی

کڑک ہندی آواز مہیب (مونث) ظفر ۵
کان مین جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے +
ابر مین رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +

کڑی ہندی حلقۂ زنجیر وغیرہ (مونث) ناسخ
۵ اسقدر جوش جنون نے کردیا لاغر مجھے
ہتکڑی کے بدلے کافی ہے کڑی زنجیر کی + نسیم
۵ روز وحشت سے جو تڑپا عاشق ہوا آہن
کا دل + وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی +

## باب کاف عربی مع شین معجمہ

کشت فارسی کھیتی ہندی (مونث) اسیر
۵ آب و تاب تیغ نے دل کی منائی خوشہ چین
کشت دہقان دل کے برق و سیل نے برباد کی +

کشتی فارسی ناو ہندی (مونث) ناسخ ۵
مین ہی کچھ ڈوبا نہین دریاے مے مین ساقیا +
کشتی مے بھی خبر لینے گئی ہے تھاہ کی + ذوق ۵
چلنے لگو دیکھے ہی ساحل کو سوار کشتی + پر حقیقت مین ہے
کشتی سر جیحون چلتی + ظفر ۵ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا
دل کا بحر عشق مین + کشتی اس دریا مین یہ تو غرق
ہو کر گم ہوئی +

## باب کاف عربی مع عین مہملہ

کعبہ عربی مکہ معظمہ قبلہ (مذکر) داغ ۵ چشم نے
یون تو بگاڑے ہزار گھر + اک کعبہ چند روز کو آباد
کر گیا + کیف ۵ خاک بھی حرمت نہ تھی جبتک
نہین دل دادہ تھا + دل تھا گویا بغل مین کعبہ
افتادہ تھا +

## باب کاف عربی مع فاء

کف عربی ہتھیلی ہاتھ کی (مذکر) اختر ۵
یہین اعجاز کیا واہ مسیحاے جہان + ید بیضا تو ہمارا
کف گلگون تیرا + بعضے مونث کہتے ہین برق ۵
زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد کی برق +
کف موسی کبھی منہدی سے حنائی نہوئی +

کف پا فارسی تلوا ہندی اسمین شاعر مختلف
ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر)
آتش ۵ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اوسنے کف پا کر دیا + (مونث)
مومن ۵ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ + دل و دن
آنکھین کف پا سے تیری +

کفن عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ ۵ ڈوبا

تو اپنا ململ کا + ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق
ع مجھکو موج دریا سے فنا کو خنجر بران + کفن مثل
حباب اسے ذوق ہمنے سر سے پان باندھا +

**کفارہ** عربی عوض خطا یا گناہ کا (مذکر) ع
خوف سب جاتا رہا دل سے عذاب ہجر کا + نقد جان
دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +

## باب کاف عربی مع لام

**کل** ہندی اوزار (مونث) ظفر ع آدمی کہتے
ہین جسکو ایک پتلا کل کا ہے + پھر کہان کل اوسکو
گر کل ہو ذرا بگڑی ہوئی +

**کل** ہندی آرام فارسی راحت عربی (مونث)
امانت ع نہ پہونچا آپکو ساعد چڑھا کر یا ہین غیرون کے
کلائی ہاتھ مین لیکر مرے دلکو کل آئی ہے +

**کلائی** ہندی ساعد عربی بند دست
(مونث) ظفر ع خود گلا کاٹون اگر خنجر عنایت
کیجئے + دیکھئے دکھ جائیگی نازک کلائی آپکی + زند
ع دیکھا تو سراپا فقط اک نور کی شے ہی + بازو
مجھے سوجھا نہ کلائی نظر آئی +

**کلک** فارسی اردو مین مستعمل ہے ہر ایک نے
جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ (مونث) عربی
ع زندان سے جو ہوتی ہے رہائی + یون کلک
بیان پر سے آئی +

**کلید** فارسی کنجی ہندی (مونث) اسیر ع وہان
یار کے مضمون چھپینگے کیا ہم سے + زبان کلید ہے
قفل در معانی کی +

**کلیجا** ہندی جگر فارسی کبد عربی (مذکر) ذوق
ع کس دم نہین ہوتا قلق ہجر سے ہمکو + کس وقت
مرا منہ کو کلیجا نہین آتا + صبا ع کس لطف سے ہم
جان فدا کرتے ہین تمپر + یہ دل نہین ہوتا یہ کلیجا
نہین ہوتا + رند ع اسکو جو پا آدمی ہون
نہ دون کبتلک جواب + چپ رہتے رہتے میرا
کلیجا تو پک گیا +

**کلام** عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور معنی
شعر و سخن کے آتا ہے (مذکر) اسیر ع بے زبان
دبے دہن ہے نطق کلام اللہ کا + سب کلامون سے
ہے بالاتر کلام اللہ کا + ناسخ ع کلام غیب ہے
ناسخ سنا جو دیدہ ناسخ + پسند آیا ہے اے ناسخ
کلام استاد ازل کا + داغ ع بعد استاد ذوق
کے کیا کیا + شہرت افزا کلام داغ ہوا +

**کلہ** فارسی ٹوپی ہندی (مونث) صبا ع
منعکس آتشی شیشہ ہو سر [illegible] جسکے [illegible]
ظل ہما جلتی ہے +

## باب کاف عربی مع میم

کمند فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے (مونث) اسیر سے ہزار کوس سے ہو محبوب دور کر آئے + عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے + ناسخ سے حسرت ہی رہ گئی ترے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے خیال کی +

کمل ہندی کساء عربی (مذکر) سحر سے ربع کو ہوتا ہے منعم کی دوشال سے حجاب + میرا کمل مر سے تابوت پہ ڈالا ہوتا + ناسخ سے ابھی جاڑے یون بسر کرتا ہون کوے یار مین + خاک کا بستر ہے کمل سایہ دیوار کا +

کمان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) ناسخ سے لاکھون ہی گوشہ گیرون کے ابرو نے خون کئے + ہرچند یہ کمان ہے بے تیر آپکی +

کمین فارسی گھات مین بیٹھنا (مونث) مومن سے اے حلقۂ زلف دام وری ہے عبث + ناز و ادا کمین ہماری ہے عبث +

کمیت فارسی بمعنی اسپ سرخ رنگ مائل بسیاہی (مذکر) آتش سے تیرے فیل فلک رفعت سے تھی وہ بس کہ وابستہ + کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگرم +

کمر فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے بمعنی میان (مونث) ناسخ سے اسقدر پتلی کمر ہے اوس پری خسار کی + کہتے ہین پھبتی سب او پری سے جسم زار کی + صبا سے خلاف خلق ہے بہ خلقت ان حسینون کی + صبا دہن نہین ہوتا کمر نہین ہوتی +

## باب کاف عربی مع نون

کنکر ہندی سنگ ریزہ (مذکر) ذوق سے کیا کہون کیسا وہ گھبرائے ہین بیٹھے بیٹھے ہوتے ہین سے شب گزرتی ہین جو اوسکے کوئی کنکر بیٹھا +

کنول ہندی بمعنی گل (مذکر) آتش سے ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین آتش + کبھی تازہ نہ لیکن اپنا اس دل کا کنول پایا +

کنوان ہندی چاہ فارسی (مذکر) آتش سے ملاحت دہن یار کا ہی ہر سو شور + عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنوان نکلا +

کنار فارسی گود ہندی (مونث) مومن سے خفقان الفتون سے ہمدم کی + طوق گردن کنار اب دعم کی +

کنج فارسی کونہ ہندی (مذکر) مومن سے گو رہین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ہائے

**کنارہ** فارسی کونا طرف (مذکر) رشک سے
محتسب نے جو کنارہ خم کا توڑا + ابلا میں بھی
کہ دریا کا کنارا توڑا + ناسخ سے ایک دریا
اشک حسرت سے رواں کرتا ہوں اور جب
نظر آتا ہے مجھکو وہ کنارہ گنگ کا + ظفر سے
خال کا کاجل نہ سمجھو اس زنخدان کے قریب +
آگیا ہے ہاتھ زنگی کے کنارہ چاہ کا +

## باب کاف عربی مع واو

**کودک** فارسی لڑکا (مذکر) ظفر سے کودک
اشک کو دیتا ہے جو تو لہر سے انکال + تو گود میں
وہ اسکے دیدۂ تر پڑتا ہے +

**کوہ** فارسی پہاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے
تمام بادہ کشی خاک میں ملے ساقی + بس اپنے
حق میں یہ اک کوہ ہے گراں ٹوٹا +

**کوکب** عربی ستارۂ روشن (مذکر) اسیر سے
ہوگا داخل اور تاروں کے خزانے میں درم +
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا +

**کوک** فارسی بمعنی آواز بلند (مونث)
سحر سے فزوں تیر سے کوک کریں کی ہے + نہ
پوچھو جو حالت مری دل کی ہے +

**کوچ** فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر سے
باراں زدہ سے کو صورت ہوئے چلیں + اپنا بھی کوچ
شام ہوا یا سحر ہوا +

**کولھو** ہندی جس میں تیل وغیرہ نکالتے
ہیں (مذکر) آتش سے شیرینی ادا لبوں کی
رکھتا جو تو تو کولھو + پانی سے تجھکو پیلا کے شکر کرتا +

**کوچہ** فارسی گلی ہندی (مذکر) شعر سے نکلا
سیر کوچہ جو کبھی اسکے میں عدم سے + ہر کوچہ شعلہ شمع سا
دیکھ گیا +

## باب کاف عربی مع ہا

**کہکشاں** فارسی اردو میں مستعمل ہے ایک
لمبی سفیدی ہے آسمان پر (مونث) امانت
سے چھڑک کے مانگ میں افشاں وہ مہ وش
بولا + ستاروں کو دکھاتی ہے کہکشاں میری -

**کھٹک** ہندی خطر ان عربی تیر فارسی بمعنی درد
(مونث) شاد سے نکالی تھیں ابھی خار الم کی
سوئیاں دل سے + کھٹک سی پھر کلیجہ میں مرے
اللہ ہوتی ہے +

**کھال** ہندی پوست حیوانات (مونث) امیر
سے آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے
روز + ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی + شاد
سے وہ سہہ کمین ہوں نیش غم سے بس فنا

بھی دیر گندگی + بناکے جہلنی بتون نے اوسکی جو
کہان کھینچی مرے جگر کی +

**کہرام** ہندی شور وغل کرکے رونا (مذکر) زند
سے اکثر مشاعرے یہ ہوا بزم غم کا شک + کیا کیا
مرے کلام پہ کہرام ہوچکا + کیف سے روتا ہے
دو کھا پنا ہی جیسے دیکھئے اے کیف + کیا عکدہ دہر مین
کہرام پڑا ہے +

**کہگل** فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) مصحفی
سے اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک ہوش
آئے + بہردی ہے ذرا روزن بھی کہگل کی دن سے +

**کہرنڈ** ہندی خشک ریش فارسی خشکی کہ زخم
پر آجاتی ہے (مذکر) ناسخ سے اگر ہوچھالا پر
سمندر یقین ہے ہو خاک دم مین جلکر + سنا جو ہو
آفتاب محشر کہرنڈ ہے داغ آتشین کا +

**کہیل** ہندی بازی فارسی (مذکر)
آتش سے عشق منفقہ ہو ویگا اشکون سے آشکار
یہ طفل کہیل کہیلنگے افشاے راز کا +

**کہیت** ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر سے
آئینے مین بخت دل اشکون مین بہتے ملگئے + کہیت
لالے کا کنارہ جو نظر آیا مجھے + اسیر سے کیا غم
جلین جو حاسد مضمون کی روشنی سے + مستقل ہے
غول پہونکے کب کہیت چاندنی کا +

**کہیتی** ہندی زرع عربی کشت فارسی (مونث)
صبا سے آتش حرص پے مزرع دل آفت سے +
دیکھ کھیتی تری آمر دخدا جلتی ہے +

**کہوج** ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن
سے غرض نام و نشان سارا بتایا + دل
گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

**کہانی** ہندی قصہ وحکایت عربی (مونث)
نسیم دہلوی سے کہا مینے ٹھہرو تو بولے یہ تیو کر +
کبھی پھر سنین گے کہانی تمہاری +

## باب کاف عربی مع یای تحتانی

**کین** فارسی بمعنی کینہ و دشمنی (مونث) مومن
سے مری تعزیت مین نہ لا غیر کو + کہان تک
ستم پیشہ کین ہوچکی +

**کیچڑ** ہندی گل فارسی مٹی خاک پانی مین ملی
ہوئی (مونث) اختر سے ترا ہے میکدہ
خم خانہ عالم بنا ساغر + ارے خمار کیچڑ بھی یہان
تلچھٹ کی بھرتی سب ہے +

**کیف** فارسی نشہ مستی (مذکر) نسیم سے
بے ہوشیان نصیب رہین سامعین کو + کیف
شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا +

کینہ فارسی بمعنی دشمنی (مذکر) داغ سے شعر بتواٗلے
نامہ بر رشک عدو کا ذکر کر دینا + یہ کینہ صاحب
غیرت کے دل سے کم نکلتا ہے +

## باب کاف فارسی مع الف

**گانو** ہندی قریہ عربی دہ فارسی (مذکر) آتش شعر
لاشوں کو عاشقوں کے نہ اٹھوا گلی سے یار + بسنے کا
پھر یہ گانوں نہیں جب اوجڑ گیا +

**گات** ہندی دوپٹہ سے سینہ اور کمر کو باندھنا
(مونث) آتش شعر جس نے باندھے ہوئے گاتی
تجھے دیکھا پھڑکا + دل ربا شے تھی مری جان تیری
گات نہ تھی +

**گات** ہندی چھاتی پستان فارسی (مونث) رند
شعر کیا آسمان پہاڑ کے تھگلی لگائی گی + صاحب
ابھری ہے بہت گات آپکی + داغ شعر ہونگے
حوران بہشتی کے پرانے انداز + آپکی بات نئی گھات
نئی گات نئی +

**گال** ہندی رخسارہ فارسی خد عربی (مذکر) صبا
شعر لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا + سبزہ
خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا +

**گاو زمین** فارسی وہ گاے جسکی پشت پر
زمین ہے (مونث) امانت شعر تمہاری باغ کا
سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چرے یہ گھاس تو گاو زمین
ہری ہو جاوے +

## باب کاف فارسی مع تاء فوقانی

**گت** ہندی (مونث) امانت شعر ستار
مین بھی دھن رہتی ہے رنگ اونکو جمانے کی +
پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہین شہانے کی +

## باب کاف فارسی مع دال مہملہ

**گدگدی** ہندی دغدغہ فارسی مشہور ہے
(مونث) داغ شعر دہان چٹکی مین جب وہ
تیر لینگے + یہان ایک گدگدی سی دل مین ہوگی +

## باب کاف فارسی مع ذال معجمہ

**گذر** فارسی راستہ درسائی (مذکر) مومن شعر
اس جوش طیش پر ہوئی مشکل سے رسائی + صد
شکر گذر غیر کا تا بام نہوگا +

## باب کاف فارسی مع راء مہملہ

**گرد** فارسی غبار عربی دھول ہندی (مونث)
ناسخ شعر چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے +
گرد اوڑی اے ماہ جبیں تیرے تجلی گاہ کی + ظفر
شعر کیا تعجب لاغری سے لاش مجنون کی ترے +
دشت مین جیسے ہوا کے ساتھ گرد اوڑتی ہوئی +

**گرد باد** فارسی بگولا ہندی (مذکر) ناسخ شعر

شعلوں نے مکان سروچراغان بٹھا دیا + اوٹھا
جو گرد باد ہمارے غبار کا +

**گرد و غبار** مشہور ہے (مذکر) ظفر سے ظالم جو
تو مہو دست کشیدہ غبار دون + مر کے بعد و گرے گرد غبار
اپنے ہاتھ کا +

**گردون** فارسی بمعنی آسمان (مذکر) ناسخ
سے شام ہے شکوہ ہوتا ہے اگر اے ناسخ +
ساغر عمر کو گردون دلہن بھر دیتا ہے +

**گریبان** فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے آزردہ کیون ہو جامے سے باہر ہو
کس لیے + چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا +
ناسخ سے رشک ہوتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا اکر سے گریبان ہو گیا + آتش سے
نالۂ بلبل شیدا مین اگر ہے تاثیر + دست صیاد کا
گلچین کا گریبان ہوگا +

**گردن** فارسی اردو مین مستعمل ہے عنق عربی
(مونث) آتش سے اس قدر تنگ گریبان
نہین زیبا پیارے + پھانسی دیجئے اسے گردن
ہے ہماری تیار + وزیر سے تکلیف دست یار
کو بار دگر ہوئی + افسوس ایک ہاتھ مین گردن
نہ کٹ گئی + داغ سے جب ہوا سجدے مین اوس
بت کا خیال + خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +

**گرداب** فارسی بھنور ہندی (مذکر) ظفر
سے ترسے ہم کیا ہجر مین روئے کہ ہم اب آپ حیران
ہین + یہ دو آستین یار ہے یا گرداب پانی کا + ناسخ
سے کس کے گیسو کے تصور مین ہے طوفان سرشک
حلقۂ زلف ہے گرداب مرے دریا کا +

**گرز** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر مین کھندو
نہین زیبا کہ دست زال مین گرز رستم کا +

**گرگ** فارسی بھیڑیا ہندی (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہین
گرگ دیکھیگا تو کت باولا ہو جاویگا +

**گرہ** فارسی گانٹھ ہندی عقدہ عربی (مونث)
اسیر سے عقدہ ہاے دام سب نقا بیتو کاٹے
تو کیا + اک گرہ ہمنے نہ کھولی خاطر صیاد کی + داغ
سے لگی ہے سینے سے دشمن کی تصویر + وہ
کھولین کیا گرہ بند قبا کی +

**گروہ** فارسی بمعنی غول و جماعت مردمان
(مذکر) نسیم سے کیا قوت بازو تھی زہی ہمت
قاتل + دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا +

**گردش** فارسی دورہ (مونث) ناسخ سے

بادہ خواری کی طرح بیخود پڑا رہتا ہون مین گردش
ساغر ہوئی گردش مرے ایام کی + شاد سے
توڑنے دم ہچکیان لے لے کے شیشے کی طرح پھری
آنکھین نظر آئی جو گردش جام کی +

گرمی فارسی مشہور ہے (مونث) وزیر سے
بل بے گرمی آتش رنگ حناے یار کی + تنگی
نے ہاتھ مین منقار موسیقار کی +

## باب کاف فارسی مع زا معجمہ

گز فارسی آلہ پیمائش کرنے زمین و کپڑے کا
(مذکر) امیر سے اسقدر مجبور ہی ایک سرو
قامت کی تلاش + پھرتے پھرتے دشت مین
مین گز زمین کا ہو گیا +

گزک فارسی اردو مین بولتے ہین جو چیز
بعد پینے شراب کے کہاتے ہین جیسے کباب یا پستہ
وغیرہ عربی مین نقل کہتے ہین (مونث) صبا
سے بوسے آنکھون کے کباب نرگسی سے ہین
لذیذ + ساقیا! ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہین +

گزند فارسی بمعنی صدمہ و دکھ (مذکر) وزیر
سے یہ تیرے افعی گیسو مین زہر ہے قاتل + پڑا
جو سانپ پہ سایہ اوسے گزند ہوا +

## باب کاف فارسی مع فا

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش سے
پڑھا ہے ہمنے بہی قرآن قسم ہے قرآن کی + جواب
ہی نہین رکھتے ہی گفتگو تیری + ظفر سے چھپائین
لاکھ نہین چھپتی بات الفت کی + کہ گفتگو مین ہے
کچھ گفتگو نکل آتی + وزیر سے جدا ہمنے اپنا
کروالا + آئی جب گفتگو جدائی کی + نسیم سے
آیا ہے خیال بیوفائی + کیون جی ہی گفتگو پھر آئی +

## باب کاف فارسی مع لام

گلاب فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
پہول کا نام ہے جسکو فارسی مین گل سرخ کہتے ہین
اور گلاب عرق گل سرخ کو بہی کہتے ہین
فارسی اور اردو مین مستعمل ہے عربی مین ماءالورد
کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے ہوئی یہ شیشے سے
نفرت فراق ساقی مین + کہ ہے گلاب سے مجھکو
حرام شیشے کا + امانت سے غش آیا مجھکو
تو بولا چھڑک کے منہ کا عرق + ابھی یہ پھول سے
تازہ گلاب نکلا ہے +

گل فارسی ہندی پہول (مذکر) نسیم سے
بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے + پس از
خندیدگی کہلا کے گل سربستہ ہوتا ہی + ناسخ سے
اوس شکل گل کے جاتے ہی بس آ گئی خزان +

هر گل بهی ساتهه بو کے چمن سے نکل گیا + آتش
سے رنگ بدلا نظر آتا ہے ہوا کا مجکو + گل تازہ
کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +
**گل** فارسی اردو مین بهی مستعمل ہے جو چیز شمع
کے شعلہ مین سے کاٹ لیتے اوسکو گل کہتے ہین
(مذکر) گویا سے یہ کس نے ہاتهہ سے اپنے لیا
گل شمع محفل کا + ہوا گل گیر مین عالم جو منقار
عنادل کا +
**گل** فارسی بمعنی داغ اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے عشق نے ہمکو دکہایا آج
اعجاز خلیل + آگ سے پیدا ہمارے ہاتهہ کا گل ہوگیا +
**گلگیر** فارسی اردو مین مستعمل ہے شمع کترنیکی
قینچی (مذکر) اسیر سے گردن پہ کیون وبال لیا
سرکو کاٹکر + تقصیر دار شمع کا گلگیر ہوگیا + ظفر سے
کیا حرف زبان پر ترے آیا تها کہ اے شمع +
گلگیر ترے سر پہ جو منہ کہول کر آیا +
**گلشن** فارسی بمعنی باغ (مذکر) وزیر سے
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا + بلبلو تم کو
مبارک رہے گلشن اپنا + نسیم سے اے نسیم
چمن آراے فصاحت تجہسے + گلشن معنی تو
خیر ہرا ہوتا ہے —

**گلدستہ** فارسی پہولون کا دستہ بندها ہوا
(مونث) نسیم سے شگون وصل ہے یہ نہ جدائی
چشم عارف مین + کہ بعد از قطع شاخین ملکے
اک گلدستہ ہوتا ہے +
**گلگون** فارسی بمعنی اسپ (مذکر) آتش سے
بوئے گل کیطرح گرد راہ دکہلائی نہ دی + یار کا
گلگون نسیم صبح سے چالاک تها +
**گلستان** فارسی نام کتاب (مونث) آتش
سے تصویر کهینچی اوسکے رخ سرخ فام کی +
اک صفحہ مین قلم نے گلستان تمام کی +
**گلستان** فارسی باغ پہولون کی جگہہ (مذکر)
ناسخ سے نخل ماتم کے سوا کچہہ بهی نہ ہوتا ہرگز
میرے اشکون سے جو سرسبز گلستان ہوتا + آتش
سے بعدت ساتھ اوس گلرو کے جو دیکها مجہے
اوڑ گئے مرغ چمن خالی گلستان رہگیا + نسیم سے
ہے گلشن ایجاد بہار نفس چیدن + مہمان پدر روز
یہ گلستان نظر آیا +
**گلو** فارسی بمعنی گلا (مذکر) ناسخ سے کیا یون
مین بہی ساقی مین کہ لگا لیگی ڈاک + لیس گلو میرا
بهی شیشے کا گلو ہوجاویگا + ذوق سے کہی ہے
خنجر قاتل سے یہ گلو میرا + کہ جو مجہسے کری تو پیے لہو میرا +

گلا ہندی گلو فارسی (مذکر) آتش سے تری شمشیر
برو سے گر ہے لاگ سکو بھی + گلا روز ازل سے
کیون کٹا ہوتا ہے ہاں ہی کا + کہت سے سخن تیغ
تیغ ایسی نئی بات نہین + ہاتھ کیسے گلا عشق مین
کٹ جاتا ہے +

گلیم فارسی ہندی کمل مشہور چیز ہے (مونث)
آتش سے نہ روز ہجر ہی کچھ خوب ہے نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سیدھی ہو کہ یا اولٹی +

گلہ فارسی شکایت (مذکر) نسیم سے یہ تلافی
کس لیئے کچھ یاد وہ باتین کرو + مرگیا دشمن تو کیا
میرا گلہ جاتا رہا + قلق سے اداسے دیکھلو جاتا
رہے گلہ دلکا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلا دلکا

گلخن فارسی بھاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے
سدا دل شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہے +
نہین ہوتا ہے یہ گلخن کبھی یہاں من ٹھنڈا +

گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا سے گیا ہوگا
گلگشت کو جبکہ وہ گل + تو گلزار پھولا سمایا نہوگا +
صبا سے لہراتا ہے دلکو رخ رنگین کا خط سبز +
سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا + ناسخ سے زندان
مین بھی کوچہ ترا اسے یار آتا ہے نظر + بلبل قفس
مین ہے مگر گلزار آتا ہے نظر +

## باب کاف فارسی مع میم

گمان فارسی بمعنی وہم و شک (مذکر) رند سے
سحر تک ہجر کی شب دیکے کو کھولا لاکھ بار اوٹھکر + گمان
ہر مرتبہ گذرا ترے پانون کی آہٹ کا + صبا سے
عکس پر اونکو پری کا جو گمان ہوتا ہے + آئینہ
دیکھ کے کیا کیا خفقان ہوتا ہے +

## باب کاف فارسی مع نون

گنج فارسی بمعنی خزانہ (مذکر) آتش سے محبت
ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے + زمین
مین ساتھ قارون کے گڑا ہے گنج قارون کا +
صبا سے خاکسارون مین نہ بٹے ہے عشق کی دولت
پائی + انہین ویرانون مین یہ گنج نہان ہوتا ہے +

گن ہندی ہنر (مذکر) ظفر سے نام جس کا
رہگیا کچھ اوس کا گن باقی رہا + ورنہ جو یہان سے
گیا ساتھ اوسکے اوسکا گن گیا +

گنہ فارسی خطا مختلف اردو مین مستعمل ہے جرم
عربی (مذکر) آتش سے حسن کس سوز ہم سے
معاف ہوا گنہ عشق کب معاف ہوا +

گنبد فارسی اردو مین مستعمل ہے عمارت مدور
کو کہتے ہین (مذکر) مومن سے طپش سے خاک
مین بھی عاشق مدفون نہ ٹھہریگا + کہ گنبد قبر کا پون

گنبد گردون نہ ٹھہریگا + اسیر سے ؎ مرگیا تھا دیکھکر
کس چشم وحشی کو اسیر + قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے +
ناسخ سے ؎ بعد مردن بھی ہمارے ساتھ ہے
سرگشتگی + گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردون ہوگیا +
ذوق سے ؎ بگولا گر نہوتا وادیٔ وحشت مین اے
مجنون + تو گنبد ہمسے سرگشتون کی تربت پر اٹھیگا +

**گنگا** ہندی دریا کا نام ہے (مونث) اسیر
سے ؎ ہم تو پیاسے رہے مے غیر کو دے پیر مغان +
الٹی اس شہر مین بہتے ہوئے گنگا دیکھی +

## باب کاف فارسی مع واو

**گوہر** فارسی موتی ہندی (مذکر) وزیر سے ؎
عرق آلودہ رخ ہے چاندنی مین یون نازکت سے +
کہ گویا گوہر اک دریاے نورانی مین ڈوبا ہے +
ظفر سے ؎ پاس عارض کے ترے کان کا گوہر چمکا +
دن دیے پہلوے خورشید مین اختر چمکا +

**گوش** فارسی کان ہندی (مذکر) رند سے ؎
آہ عاشق کان مین اوس کے نہین کرتی اثر + گوش
گل فریاد سے بلبل کے کر ہونے لگا +

**گوشہ** فارسی کونہ (مذکر) داغ سے ؎ گرہ کیسی
لگی تھی کھل پڑی کس راہ مین فتنے + نظر آتا ہے
خالی آج گوشہ تیرے دامان کا +

**گوشت** فارسی لحم عربی (مذکر) اختر سے ؎ ندا نت
مارو رقیبون کے منہ پہ ہمارے دو + ابھی نہ گوشت ہے
بالکل حرام ہونٹون کا +

**گور** فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی قبر (مونث)
ناسخ سے ؎ سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور
کیا + گور بھی ملتی نہین دنیا مین لیکا اوس کی + ظفر
سے ؎ تیرے مریض کے ہین زندگی سے سب مایوس +
جو گور اوسکی ہے پہلے وفات سے کھودی + رند
سے ؎ شبکو سوتا ہون کفن رکھکے سرانے اے رند +
گور میرے لیے ہر روز کھدا کرتی ہے +

**گول** ہندی بمعنی مرتبان (مونث) ظفر سے ؎
جام و مینا و سبو سے تو بھی اپنی پیاس + ہمنے
ساقی منہ سے بھر کر لگائی گول ہے +

**گون** ہندی بمعنی خواہش (مونث) ظفر
سے ؎ ہمکو جز بوسہ لب سے گون + نہین بھاتی
خوشگوار کی گون +

**گوسپند** فارسی بکری ہندی (مذکر) برق
سے ؎ نہ پھیر گردن مجبور پہ چھری ظالم + زبان
صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے +

## باب کاف فارسی مع ہا

**گہر** فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ سے ؎ ابھی

یہ عرش معلے کی گوشوارہ کی کا + گھر کہاں سی تمہارے
بلاق مین آیا +

**گھر** ہندی خانہ فارسی (مذکر) فردی سے چھاتے پکنے
تھے وہ ہمین جس روزن دیوار سے + واے قسمت
ہوا وہی روزن مین گھر زنبور کا + غالب سے گھر
ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا + بحر گر بحر نہ ہوتا تو
بیابان ہوتا + گویا سے جی مرا تن سے سفر کر ہی
گیا + وہ تو گھر مین رہے یہان گھر ہی گیا + ناسخ
سے دھیان اوس کوچہ کا ناسخ جو ہے مانند حسن
گھر مین ہم رہتے ہین اور ڈھونڈھتے ہین گھر اپنا +
آتش سے عود کر نیکی نہین روح اگر تن سے
پھر نہ یہہ ہوگا گھر آباد جو ویران ہوگا +

**گھر** بمعنی جاے (مذکر) وزیر سے صحرا مین یارون
پڑکے مجھے خار رکھتے ہین + ہے سبکے دل مین گھر
تیرے خانہ خراب کا + بیہوش سے کعبے مین اب
نام کو باقی کہین ایمان نہین + دل مین میرے اک
بت بیدادگر کا گھر ہوا +

**گھات** ہندی (مونث) آتش سے کمر باریک
تھی ازبس کہ نہایت نازک + سوجھتی بندش مضمون
کی کوئی گھات نہ تھی +

**گھات** ہندی بمعنی مکر (مونث) اسیر سے
پڑا ہون بستر غم پر فقط مریض نہین + مزاج پوچھنے
آئین وہ گھات اتنی ہے +

**گھاٹ** ہندی معبر عربی جگہہ عبور کرنے دریا کے (مذکر)
داغ سے تری شمشیر پر خم نے ہزارون سر اوتارے ہین
یہی تو گھاٹ ہے بحر محبت کے اوتارے کا +

**گھانس** ہندی کاہ فارسی (مونث) امیر
سے اے دل دوا ہو گیا مرض اہل وید کی
بوٹی تھا کے گھانس نہین ہے فرید کی +

**گھاو** ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
ظفر سے رکھتے ہین سیکڑون وہ سوزن مژگان
لیکن + کوئی پوچھے کہ سیا آپنے گھاو کس کا +

**گھونگٹ** ہندی اکثر عورتون کا معمول ہے
کہ دوپٹہ یا چادر کو منہ پر لٹکا لیتے ہین کہ غیر مرد کی
نظر نہ پڑے اور عموماً دلہن شرم کے سبب سے
گھونگٹ نکالتی ہے اسکی فارسی وعربی نظر سے
نہین گذری مگر زنان عرب وعجم جو منہ چھپنے کے لیے
جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈالتین ہین اوسکو عربی مین
برقع کہتے ہین اور فارسی مین پردہ زنبوری
(مذکر) مومن سے پھر کس لیے گھونگٹ
رخ روشن پر لیا ہے + پھر کہون منہ سر سے
وہی پہلی سی حیا ہے +

گھونٹ ہندی جرعہ عربی (مذکر) رند سے
فراق یار مین مذکور ہے کا کیا ساقی + او ساقی جلن تیز آب
کی ہوتی ہے پیتا گھونٹ پانی کا +
گھٹا ہندی سیاہ بادل (مونث) نسیم سے
ترشح آنسوؤن کا ہو رات + گھٹا اندھی ہوئی ہے
چشم ترکی + ناسخ سے جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا
ہے یہ مستعار کی کالی گھٹا + ظفر سے سو بار کھلا
ابر گرد دو جگر سے + گردون پہ گھٹا ہی نہین چھائی
ہوئی ملتی + صبا سے تختہ سنبل گلشن ہے گھٹا
ساون کے + عشق پیچان ہے ہر اک موج ہوا ساون کی
گھڑیال ہندی جرس عربی (مونث) ظفر سے
ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے + پوچھئے گھڑیالی
سے کیون گھڑیال ہم سے ہو گئی +
گھڑی ہندی اوس چیز کو کہتے ہین کہ جس سے
اوقات شبانہ روزی کو معلوم کرین عرب کے محاورہ
حال مین ساعۃ کہتے ہین اور فارسی مین وقت و
ساعت اور جو گھڑی کے گھنٹہ بجاتی ہے اوسکو اہل
عرب الساعۃ الغرابہ کہتے ہین اور اصطلاح اہل نجوم
مین رات و دن کے ساٹھوین حصہ کو گھڑی کہتی ہین
(مونث) شاد سے جو نیند گھڑیالیون کو آئی
تھی موذن اذان سحر کی ہے مرید جو یہ بھی تو وصل کی
شب گھونگا دے گھڑی گھڑی + ظفر سے حاصل عمر
ابد اے خضر ہم سمجھے اوسے + جو گھڑی آرام سے بزم
صنم مین کٹ گئی +
گھڑیال ہندی جانور آبی (مذکر) اسیر سے
سہا شب وصال صدا سن کے دل میرا + گھڑیال اوسکے
واسطے گھڑیال ہو گیا +
گھن ہندی (مذکر) اسیر سے پہلوان مانتے
مین دب کے تمہارا لوہا + ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے
کہ گھن پڑتا ہے +
گہن ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے
چاند سا رخ ہے نہ زلف تو بوسہ ہو عطا + کیجئے صدقے
کی تدبیر گہن پڑتا ہے + ظفر سے خط رخ پہ ترے
آنی نظر گلبدن لگا + ہو کیون نہ شور دن دہلی
مہ کو گہن لگا +
گھمنڈ ہندی کبر عربی (مذکر) سحر سے آخر
ستم رسیدہ ہجران نکل گیا + سارا گھمنڈ اے بت
نادان نکل گیا +
گھمسان ہندی (مذکر) امانت سے طبل
وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون طرف لڑائی
کا سامان ہو گیا +

## باب کاف فارسی مع یاء تحتانی

گیند ہندی مشہور ہے (مونث) نظیر سے جی
نزاکت سے کلائی کے وہ نہ کستا ہے مرا + ہاتھ مین
گیند او سکا تم نے اوچھالی ہے ڈھب +
گیاہ فارسی گھانس ہندی (مونث) اختر سے
حلیم عقل مین کم عقل اکر اوٹھاتے ہین گیاہ خشک
صحرائی مضامین جو کہ چھپتی ہے +
گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے کھل گیا
گیسو چمن مین کس بت گل فام کا + موج ہوئے
گل مین عالم ہو گیا گل دام کا + ناسخ سے پہ تصور
ہے کیا جسدم گریبان تار تار + ہاتھ مین محبوب کا
گیسو نظر آیا مجھے + صبا سے میکش نے ساقی کے
نظارے سے بنایا + بجلی سی کر ابر سا گیسو نظر آیا +
داغ سے تمکو آشفتہ مزاجون کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا +

## باب لام مع الف

لات ہندی لگد فارسی (مونث) صبا سے
رفتار سے کرتے رہو پامال بتون کو + چلتی سر غرا
رہے لات تمہاری +
لالچ ہندی طمع عربی (مذکر) ناسخ سے سن جی
کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر + اپنے بندونکو خدا
دیتا ہے لالچ حور کا +

لام انگریزی لفظ کمپ کی اردو کمپ یعنی لشکر (مذکر)
اسیر سے چڑھائی ہو حسن پہ یا خط پر دیکھئے کیا ہو
کئی دن سے بند ہاہے لام اوس زلف پریشان کا +
لاجورد (عربی) ایک پتھر ہے کبود رنگ جسکے نگینے
بناتے ہین اور پیسکر کتاب و تصویر وغیرہ پر
دیتے ہین (مونث) آتش سے کرتے مصور
اوسکو تصویر خضر چین ہے صرف + ہوتا جو تھر سا خط
کچھ لاجورد پاتا +
لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہے
(مذکر) وزیر سے رنگین لب لعل کی صدا ہے
کیا خوب یہ لال بولتا ہے +
لاش ترکی بمعنی تن مردہ (مونث) زند سے
آتش محبت سے جل بھن کی موا جو عاشق وہ لاش
اوسکی تہ مدفن بھی بھلستی ہوگی + ذوق سے
ہو گئے وبال دوش نہین کشتگان عشق + اوڑ جاتی
ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہے +
لاگ ہندی عربی تعلق اور لاگ کے بمعنی دشمنی
کے ہین (مونث) مومن سے مہر و شوخ ہے
لاگ ہے دلکو + گرم رکھے اک اگ سے دلکو +
لاف فارسی بمعنی شیخی (مذکر) آتش سے
وہ دہن ہو ن نکلا حرف غرور + وہ زبان ہین

نہ جس سے لاف ہوا +

## باب لام مع بار موحدہ

**لب** فارسی ہونٹھ ہندی (مذکر) مومن

ؔ منہ مین کیسا خم صہبا کے بھر آیا پانی + تیرے

لب سے جو لب ساغر سرشار لگا + ذوق

ؔ کہے کیا اسے زخم دل ہمارا + دہن پایا

لب گویا نپایا + داغ ؔ اوسنے لیا جو اپنے

مین بوسہ اپنا آپ + اللہ رے نازکی لب گلفام

چھل گیا +

**لباس** عربی بمعنی پوشاک (مذکر) ظفر ؔ

شہو وین سوسن و نسرین خجل کیونکر کہ ہے زیبا

لباس اوس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سپید ایسا +

## باب لام مع بار فارسی

**لپٹ** ہندی بوئے خوش (مونث) اختر

ؔ گرائی نہ بو الفت محبوب کی تو کیا + دے گا

نہ لپٹ قبر پہ میرے اگر ایسی +

**لپکا** ہندی عادت خو (مذکر) داغ ؔ الٰہی

دیکھئے کافر نگاہین کیا دکھاتی ہین + بڑا لپکا

پڑا ہے اوسکی آنکھون کو اشارے کا +

## باب لام مع تار ہندی

**لٹھہ** ہندی چوب دستی گندہ (مذکر) نسیم ؔ

بولا وہ کہ یہ جو لٹھہ مرا ہے + موسیٰ کا عصا ہی اژدہا ہے +

## باب لام مع جیم عربی

**لجام** معرب لگام گھوڑے کی منہ مین دیتے ہین

(مونث) زند ؔ گردش ہے آسمان کو میری

دعا کے ساتھ + ہاتھ آگئی ہی میرے لجام اوس کمیت کی +

## باب لام مع جیم فارسی

**لچک** ہندی نازسے خم ہونا (مونث)

ظفر ؔ نوخیز کچھین و غنچے مین ہی نرم شکم اک خم مین

گل + باریک کمر جون شاخ گل رکھتی ہی لچک پھر ویسی ہے +

## باب لام مع حاء مہملہ

**لحد** عربی قبر (مونث) اسیر ؔ غیرت کا ہے

مقام زمانے کا انقلاب + تکیہ فقیر کا ہی لحد بادشاہ کی +

## باب لام مع خاء معجمہ

**لخت** فارسی بمعنی ٹکڑا (مذکر) نسیم ؔ بڑے

ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہین + کہ اشک

دیدہ سے لخت جگر ہو کر بہم نکلا +

## باب لام مع شین معجمہ

**لشکر** فارسی فوج (مذکر) آتش ؔ اے

پری شیفتہ ہوتے ترے جن و انسان + عشق

بازون سے سلیمان کا لشکر ملتا +

## باب لام مع عین مہملہ

لعاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناسخ ؎
شیرین سخنی ایسی کہان پائی کسی نے + چھوٹا ہے
مرے منہ مین لعاب اوس کے دہان کا + نسیم
؎ وہ لذت تھی دہان زخم مین میرے کہ خون بنکر
ٹپکتا ہے لعاب اتبک زبان تیغ قاتل کا +
لعن عربی نفرین (مونث) اختر ؎ رد کئے
سجدے نکرواکے ان ہاتھون سے + ہر زبان
لعن سے لات و منات آپہونچی +

## باب لام مع فاء

لفظ عربی جو منہ سے نکلے شعرا اختلاف مین بعضے
مذکر اور بعضے مونث فرماتے ہین (مذکر) ناسخ
؎ ہے طلب سے اسقدر نفرت کہ رہتا ہے خیال
آنجائے لفظ لب پر باب استفعال کا + غالب
؎ دہر مین نقش وفا وجہ تسلی نہوا ہے یہ
وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا + نسیم ؎ گھٹ
نہین سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال + بے
الف معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا + (مونث)
رشک ؎ وصل کی رات بنا تار شوق گمہو +
شام نعلین مین سفیدی ہے سحر کا ندکی +
لفافہ عربی مشہور ہے (مذکر) وزیر
؎ سبزہ عارض پر جو نکلا پھاڑکر پھینکی نقاب +
چاک چاک اس خط کے آتے ہی لفافہ ہوگیا + رند
؎ خط بھی لکھتے بہت سفاک کو جی ڈرتا ہے + پرزے
قاصد کے اوڑینگے جو لفافہ دیکھا +

## باب لام مع قاف

لقب عربی وہ نام جسمین کچھہ مدح و ذم نکلے
(مذکر) ناسخ ؎ یہ اوسکے ہے ساعدونکا عالم کہ
جس نے دیکھی ہوا وہ بیدم + نیام تیغ قضا ہے
مبرم لقب ہے قاتل کی آستین کا + رند ؎
اوسے حور و پری بتلاتے ہین جو لوگ انسان ہین +
کہین روح مجسم بھی لقب ہے میرے جانی کا +
لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم ؎ کہا اس زاہد نے خور
کو جز مردہ ہے نصیب + آیا نہ منہ مین گور کے
لقمہ حلال کا +

## باب لام مع کاف

لکیر ہندی خط عربی (مونث) ظفر ؎ جب
لکیرین سے تیرے جبین جبین کے کھچ گئین + سر
پر تلوارین مہروسو المعض دکھین کی کھچ گئین +

## باب لام مع کاف فارسی

لگاوٹ ہندی (مونث) امیر ؎ سرجا
تن سے کسی روز گرلے خنجر یار + یہ لگاوٹ تری
ہر بار نہین اچھی ہے +

لگن فارسی ہے مگر اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنی طشت عربی ظرف مشہور ہے (مذکر) اختر سے شیشوں میں مہندی لگی جاسے جباب آسا ہیں + آپ کے پاؤں لگنا تو نازک ہیں لگن تپھری +

## باب لام مع میم

لمبر انگریزی میں نمبر بمعنی شمار کے آتا ہے صحیح لفظ نمبر ہے مگر اردو والے بجائے نمبر کے لمبر بولا جاتا ہے (مذکر) اسیر سے بسیا جو میں نے لکھ کے فرنگی پسر کو خط + یہ بھی لکھا کہ ڈاک کا لمبر بدل گیا +

## باب لام مع نون

لنگر فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے وہ لوہا ہوتا ہے بہت وزنی جسکے سبب سے کشتی کو چلنے سے روک دیتے ہیں (مذکر) اسیر سے وحشت میں تلاطم دریاے غم سے کیا + دل ہی جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا +

## باب لام مع واؤ

لَو ہندی بمعنی تعلق خاطر (مونث) اسیر سے سواے کاہش جان اور کچھ نہیں حاصل + عبث لگی ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ تجھے + داغ سے یہ لَسکی لو ہے اے دل مضطر لگی ہوئی + اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی +

لوا عربی نیزہ جھنڈا (مذکر) اختر سے نوبت فتح و ظفر سے سینہ کوٹیں گے رقیب + اب لواے عشق فتح حسن پہ علم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت فارسی (مونث) [illegible] کہتی ہی فوج آرزو دل سے + لوٹ [illegible] دل کی ہوتی +

لوح عربی بمعنی تختہ و تختی چوب و سنگ وغیرہ کا (مونث) ناسخ سے بہت ارمان سیم تن کے مرنے کے مضمون سوجھے ہیں + بچھے ور کاغذ پہ لکھیں پے تحریر چاندی کی + رند سے حسن گندم گون کے الفت کے اثر سے بعد مرگ + لوح تربت تھی جو سنگ سرخ کی دھانی ہوئی +

لوح عربی بمعنی تختی فارسی میں کتاب کے اول صفحے کو کہتے ہیں جس پر نقش و نگار ہوتے ہیں (مونث) رند سے خط نے مصحف کر دیا رو کے کتابی کو ترے بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +

لَوز عربی مشہور شیرنی ہے (مونث) اختر سے حسن کی لوز جب نظر آئی + عشق میں لو کی مشکل آئی +

## باب لام مع ہا

لہر ہندی سلسلہ آب جسکو موج کہتے ہیں (مونث) ناسخ سے شغل رونے کا ہے تیرے

عشق مین اسے مجرحسن + رات دن بیٹھا گن کرتا ہون
اوسکی آنکہی +

لہو ہندی خون فارسی (مذکر) صبا سے مختصر ہوگا
خون کا ہوگا یہ حشر کو + اچھا ہوا لہو ترے دامن مین
بھر گیا + ناسخ سے اوکی بہار مین ہوا جوش آ
جنون + سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا عشق
سے جوش جنون نے فصد دان مین مطلق کمی
کی + سمجھا ہون لہو ہمارے بدن سے نکل گیا + ظفر
سے ہاتھی ترے ہاتھون مین جو گل چھوٹے
منہدی + آنکھون مین مری دیکھ تو لہو اوتر آیا +

## باب لام مع یاء تحتانی

لیل عربی شب فارسی رات ہندی (مؤنث)
اختر سے جب صد سالہ گذر اتو دنیا سے خاک +
پہنچے وہ دن سے کہ وہ لیل و فات آ پہونچی +
لیزم فارسی یعنی کمان جسمین پہلوان ورزش کرتے ہین
(مذکر) ناسخ سے مجھے ہوا ہے ایسا لیزم جنون
زنجیر کا + اور کو عشق کے کہتا ہے تو مگدر اوٹھا +

## باب میم مع الف

ماتم عربی سوگ فارسی (مذکر) ناسخ سے کیا
کہین اگر لیا جان مجکو غم ہوا + گر مرا دشمن کوئی
اوس کا بھی اک ماتم ہوا + جبر سے فاتحہ تماس

شہید عشق کا مرا تو پھر دو برس تک وہ مین ماتم رہا + شاد
سے دل وہ غم خانہ ہے جسمین عمر بھر آرزوئے
مردہ کا ماتم رہا +
ماتگ ہندی فرق عربی (مؤنث) ناسخ سے
مانگ کیا زلفون مین نکالی ہے شب تو رکی +
صبح نکلی چھپا کر چھپاتی شب دیجور کی +
ماہتاب فارسی ہندی چاند (مذکر) صبا سے
یہ وہ فلک ہے کہ جس کے سبب سے عالم مین
نہ ایک حال پہ دور ماہتاب رہا +
ماہ فارسی یعنی چاند (مذکر) مومن سے دل
مین شوق رخ روشن نہ چھپیگا ہرگز + ماہ پردے
مین کتان کے کوئی پنہان ہوگا + ذوق سے
وانت پہ ان چمکے مسی مین رات اوس پار ہ کے
یٹے جانا ماہ تابان پارہ پارہ ہو گیا +
مآل عربی انجام کار (مذکر) مومن سے بیکار
مہون جو ڈرہے اوس کا وش + ناکام مآل کار ہو تا ہو آرام
سے لوگ کہتے ہین بھلائی کا زمانہ نہ رہا + یہ بھی
کہدین کہ برائی کا مآل اچھا ہے +
مال عربی دولت ہندی (مذکر) آتش سے افسوس
ہے انسان نہ ہو علم کا جویا + وہ مال ہے جو صرف سے
جو کم نہین ہوتا +

مال بمعنی جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سے
نہ لے جنس جز اعمال نکو + کہ یہی مال سوے ملک
عدم جاتا ہے + غالب سے بوسہ دیتے نہین
اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی مین کہتے ہین کہ مفت
آئے تو مال اچھا ہے + رند سے دکھو مین اک نظر
لطف پہ دے ڈالونگا + مال مفلس کا ہے لیلو تو
بہت سستا ہے +

مان ہندی عزت (مذکر) ظفر سے الطاف وکرم
ذرہ دن پہ رہتا ہے تمہارا + تم جانتے ذرا بھی نہین
مان کسی کا +

مار ہندی بمعنی زد (مونث) ناسخ سے نہین
تلوار کی حاجت جو دشمن ہوا سے زردی + زیادہ
ہوتی ہے لوہے سوا اے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے
کاکل پیچان جانان کا اگر غم ہے یہی + سو کہہ کر
مار سیہ مانند مو ہو جائیگا + آتش سے صباحت
سے تری تشبیہ دی جو شعر مین اوسکو + زبان پر
مہرے صدقے ہونے مار یاسمن آیا +

مالا بہا کھا ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے تیرا مالا موتیون کا قتل کرتا ہے مجھے + ای پری
مالا سرد ہی کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے ای شہادت

مین نہین طالب جڑاؤ ہار کا + چاہیے زیور مین مالا
تیغ جوہر دار کا +

ماجرا عربی واردات احوال گذشتہ (مذکر) ناسخ سے عاشق
جانباز کا ضائع نہین جاتا ہے خون + خسرو شیرین
سے پوچھو ماجرا فرہاد کا + ظفر سے ستم ہے وہ مری
رونے پہ ہنسکے کہتا ہے + کہ تیری گریہ کا کچھ ہم پہ ماجرا
نہ کھلا + رند سے غم فراق نے کیا حال کردیا دل کا +
سنو تو عرض کرون تمسے ماجرا دل کا +

## باب میم مع تاء فوقانی

مت بمعنی عقل (مونث) صبا سے اولٹی
تقدیر مری قسمت اغیار پھری + ہائے کیسی تری
مت اے بت عیار پھری +

مَت بمعنی عادت (مونث) نسیم سے ایجان
لڑکپن کی تری مت نہین جاتی + ہان سچ ہے
کہ بگڑی ہوئی عادت نہین جاتی +

متاع عربی پونجی بعض شاعرون نے
مذکر بعض نے مونث باندھا ہے (مذکر) نسیم سے
کی گھر ریزی ہمارے آبلون نے لوٹ کر تھا متاع
عمر جو وقف بیابان ہو گیا + (مونث) ظفر سے
بلا غارت گری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو + متاع صبر
وطاقت سب مری اک پل مین غارت کی +

## باب میم مع تاء ہندی

**مٹی** ہندی تراب عربی خاک فارسی (مونث)
رند سے ۔ موت اپنی بھی تجھے یاد جو آئی ہوتی + گورکن مٹی مین مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے ۔ یان تک تو عاشقی مین لٹے ہم کہ بعد مرگ + مٹی بھی اوڑ گئی ہے ہمارے مزار کی +

**مٹھی** ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مونث)
داغ سے ۔ صبا بن گئی جو رہا دو چمن مین + کہ غنچے کی مٹھی جو زر سے بھری ہے +

## باب میم مع ثاء مثلثہ

**مثال** عربی تشبیہ (مونث) ناسخ سے ۔ دی جو تیرے پیارے پیارے روی و گیسو سے مثال + منہ ہے پیارا صبح کا گیسوئے پیارا شام کا +

## باب میم مع جیم عربی

**مجال** عربی مجازاً بمعنی حوصلہ و طاقت (مونث)
ظفر سے ۔ ہر ایک مو ہو بدن پہ مری زبان گویا + مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے +

**مجموعہ** عربی جمع کیا گیا (مذکر) ناسخ سے ۔ آگیا مجکو جو اوس زلف پریشان کا خیال + دم مین مجموعہ عناصر کا پریشان ہوگیا + غالب سے ۔ اسیف سخنہا سے وفا کر رہا تھا مین + مجموعہ خیال ابھی فرد فرد تھا + داغ سے ۔ حسرت کسی طرف ہے تمنا کسی طرف + مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہوگیا +

**مجلس** عربی جگہہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہان پر گروہ آدمیونکا جمع ہو (مونث) داغ سے ۔ پہونچے ہین جب اوسکے بزم مین ہم + مجلس ہی تمام ہوگئی تھی +

## باب میم مع جیم فارسی

**مچھلیان** ہندی ماہیان فارسی (مونث)
ناسخ سے ۔ دیدۂ ترسے مژہ پر لخت دل آتی نہین + اٹک کی ہین قلاب مین یہ مچھلیان تالاب کی +

## باب میم مع حاء مہملہ

**محل** عربی بمعنی موقع مکان امرا کا (مذکر) رند سے ۔ دارا دوسکی سرو ہی کے رکھ چہرے پہ صد شکر + پایا نہ رقیبون نے محل طعنہ زنی کا + نسیم سے ۔ سلطان کا جو عہد بے خلل تھا + گھر والون کو خون کا محل تھا + ناسخ سے ۔ ہین جو رونیکو غم ہجر مین کل بیٹھ گیا + اڑ اڑ کر دہین گردون کا محل بیٹھ گیا +

**محل سرا** مکان امیرونکا (مونث) نسیم سے ۔ دلبر نام ایک بیسوا تھی + اوس ماہ کی وہان محلسرا تھی +

**محفل** عربی جگہہ جمع ہونے آدمیون کی (مونث)

ناسخ سے جتنا ہے عیش اوس قدر اوسکو نہین
ثبات ہے + برہم شتاب کیون نہو محفل شراب کی +
محبت عربی دوستی (مونث) ناسخ سے طائر
دل کو نقصان ہے کاکل جانان سے عشق + ہوتی ہے
کبھی اور طائر کو نوبت دام کی + آتش سے کون ہے
دل مین محبت نہین جانی تیری + جسکو سنتا ہون
وہ کہتا ہے کہانی تیری + جلسہ یار کو حسن بلا
بغض وحسد وغیرہ انکو + قسمتون سے مرے حصہ مین
محبت آئی + کیف سے بڑا کفر ہوا خدا کی قسم +
کہ اوس بت کو مجھسے محبت ہوئی +
محصول عربی بمعنی حاصل کردہ شدہ فارسی
وہندی بمعنی خراج کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر
سے ستمگر یار دلکو بچاؤ نہین ہو جائیگا ضبط
اب تو وہ یہ ظفر اس جنس کا محصول پڑا +
محک عربی کسوٹی ہندی (مذکر) ناسخ سے
نفاق اوس سے نہان کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر
محک ہے اوس کا سنگ آستانہ نیک اور بد کا +
محمل عربی کجاوہ (مذکر) نسیم دہلوی سے دلوسے
مین نفس چند کہ تا فرصت عمر + پھر دونون مین
شاید لیلیٰ نہ یہ محمل ہوگا +
محن عربی رنج (مذکر) اختر سے سختیان جور بتان
کی اوٹھائین اختر + رنج فولاد سے زیادہ مین محن تجھ کو
محراب عربی بمعنی طاق مسجد کہ کعبہ کی
طرف ہو (مونث) صبا سے صحت ہو شانہ کی
جو دعا کرتا ہون + آگ لگ اوٹھتی ہے محراب دعا جاتی
محرم بمعنی انگیا (مونث) آتش سے کبھی
محرم آب رواں وہ یاد آئی + حباب کے جو برابر
کبھی حباب آئی + جان سے وہ اوٹھا پائی رنگو
کی مجھسے چاند تان + محرم پستان کی تمنے مری تار تار کی
محرم عربی نام مہینہ کا ہے (مذکر) داغ سے
روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہوگیا + روز کا
مہمان اپنے گھر محرم ہوگیا +

## باب میم مع خاء معجمہ

مخمل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (مذکر) اسیر
سے غافل مری طرف سے ہو شمشیر یار کی + جب
دیکھتی ہے خواب مین مخمل حسام کا + رشک سے
تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے + سوئے
ہم تم کبھی کا مخمل درد خواب ہوگیا +

## باب میم مع دال مہملہ

مد عربی بمعنی کشش کھینچنا اور خط دراز جو حساب
کی فرد اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعض شاعر مذکر
اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے

خط ہوا روشن جو لکھا عارض جانان کا وصف +
دائرہ مہتاب رشک کہکشان مدہو گیا + (مونث)
ناسخ سے ٥ قاصد یہ کہیو غور سے نرمی کو دیکھیو +
مدہ بہ شبیہ آنچکے ناز و نزاکت کی اہتری سے
جو رنگ ہو ان میں مد سے ہمارے حساب کی + پھر
سے ٥ جگائی جان موذن سے شب وصل کی صبح
تیغ کھینچے مدد کیا تکبیر کہی +
مدعا عربی مطلب (مذکر) نسیم سے ٥ جو مدعیون کا
مدعا تھا + مدعی وہ ہو گیا برا تھا +
مدت عربی عرصہ دیر (مونث) رند سے ٥
تا بہ دیدہ دیکھین آنکھین + مدت ہو نرگس شہلا گذری +
مداد عربی بمعنی سیاہی (مونث) اختر سے ٥ مداد
فکر مہیا تنگ بھری ہے سینہ مین + شبیہ آنکھین
پانچ سات اتنی ہے +
مدد عربی بمعنی کمک (مونث) ناسخ سے ٥ ناسخ
فلک نے خاک مین لے کر ملا دیا + اب چاہیے
مجھکو مدد بو تراب کی +
مدارات عربی رعایت کرنا (مونث واحد) رند
سے ٥ نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی +
آٹھوین ساتوین کی مجھ سے ملاقات رہی +
مدینہ عربی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے ٥
ہے ہند بہلا کیا کہ ترے کہنے کو ناسخ + کہ نہین اچھا
کہ مدینہ نہین اچھا +

باب میم مع رای مہملہ

مرغ فارسی جانور پرند (مذکر) ناسخ سے ٥ رگ
جان جانتا ہون نہین ترے ہر موے مشکین کو + کہ مرغ
روح دام کاکل تیا ہے مین پھنستا ہے + ظفر سے ٥ کرین
کیا بیقراری مین دل بیتاب کے تجھ بن + خدا جانے
کہ دل تھا وہ کہ مرغ نیم بسمل تھا + رند سے ٥ پائی خبر
جو آمد فصل بہار کی + کیا پھڑ پھڑا کے مرغ گرفتار رہ گیا +
مرغ سلیمان فارسی بمعنی ہدہد (مذکر) آتش سے ٥
عاشق اوس غیرت بلقیس کا ہون ای آتش + بام
تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا +
مرتبہ عربی درجہ و رتبہ (مذکر) رند سے ٥ عقل کیا
دخل کرے کنہ حقیقت مین ترے + حوصلہ پست
مرا مرتبہ اعلی تیرا + داغ سے ٥ اللہ رے مرتبہ
ترے عجز و نیاز کا + گویا جواب ہے یہ ترے کبر و ناز کا +
مراد عربی مطلب (مونث) امانت سے ٥
کہنگا لالے کا تختہ سبھا مین اے یارو + نہال ہو
کہ مراد اب تمہاری آتی ہے + رند سے ٥ جلین
دیر مین کیون نہ گھی کے چراغ + مراد دل اوس
بت سے حاصل ہوئی +

مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر
آزار کچھ غرض نہ رہا + لاغری کے سوا مرض نہ رہا +
نسیم سے ہمکو محرومی رہی تا عمر وصل یار سے +
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج درمان رہگیا + رند
سے عشق مین رکھہ نہ زندگی کی امید + یہ مرض
گور ہی مین جھکتا ہے +
مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی مین منگل
کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا + پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا +
مرقع عربی تصویرونکی کتاب (مذکر) اسیر سے
ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی + موسم
گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا +
مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے
ٹال جاتے تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا + درگزر
اب نہین کرتے تو مروت کیسی +
مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے
مرگ عاشق آپکو منظور اد جانی ہوئی + دوستی کا
ہے کو ٹھہری دشمنی جانی ہوئی +
مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے سوزش اپنے داغ مین بھی ہے
برنگ آفتاب + چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا +

ظفر سے چارہ گر کی نہین تقصیر بہت کی تدبیر کارگر
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین
اپنے خون کے تھالے بھرے رہے + کائی کیطرح
مرہم زنگار رہگیا +

## باب میم مع زاء معجمہ

مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی آکے برس + مزرع
امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +
مزار عربی جگہہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنی قبر
(مذکر) وزیر سے نازنے دی نہ رخصت آگے
اوسے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے
ہوئے مرکے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +
نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین مزار ہوتا + نسیم
اللہ رے بیتابی دل بعد فنا بھی + سوجا سے
مشبک ہے مزار کہن اپنا +
مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتے ہی
فصل گل کے جنون ہوگیا ہمین + بدلی جو رت
مزاج برابر بدل گیا + ناسخ سے آتا نہین ہے ذکو
بجز شب وہ اندنون + بدلا ہے شب پری سی مزاج
آفتاب کا + نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہے آمد فصل
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بیقرار کا +

مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لہو کا اپنے
شغل کو کس میں اب پیاسا ہوں، مزہ پڑتا نہ مجکو
کاش اس شیرین کلامی کا، غالب سے عشق سے
طبیعت نے زیست کا مزہ پایا، درد کی دوا پائی
درد بے دوا پایا، ظفر سے آگیا جب زبان پہ نام
ترا، پھر زبان سے مزہ نہیں جاتا، رند سے
شیفتہ جب سے ہوئے اوس لب شیرین کے رند
پانی پیتے ہیں تو شربت کا مزہ ملتا ہے،

## باب میم مع زای فارسی

مژہ فارسی پلک ہندی (مونث) ظفر سے
کیا کہوں جس دم مژہ اوس فتنہ گر کی ہل گئی،
نوک سی گویا جگر میں نیشتر کی ہل گئی،
مژگان فارسی پلکیں ہندی (مونث) ظفر سے
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہیں ہوتی تعجب
کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی،

## باب میم مع سین مہملہ

مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
تصور ہو بہت سیمین بدن کا بھی نمازوں میں، ہوا
وا جب کوئی مسجد کرے تعمیر چاندی کی، شاد
سے بنا زائے دیر و کعبہ کی عدو رنگی سے جو شاد ہے
اک دیڑھ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی،

مساس عربی ہاتھ پھیرنا (مذکر) ناسخ سے
رہ گیا جب میں مسوس کر دلکو کب میسر مجھے مساس ہوا
مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے
کیا مذکور اوسکے سامنے جب خط و کاکل کا، بھلا یا منطقی
کو مسئلہ دور و تسلسل کا،
مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے
یاد آتے ہیں اسیری میں ٹھکری کے مزے، بد بدیا
خوب تھا مسند ہمیں در کار نہ تھی،

## باب میم مع شین معجمہ

مشق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے کسی کام
کو ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) اسیر
سے مشق کی یہ الف زلف بہت خود کام کی
ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی،
مُشک عربی مشہور خوشبو ہے (مذکر) ناسخ
سے صبح تکمہ بنا نہیں ممکن شب فرقت میں آج
میرے زخموں میں بھرا ہے مشک سارا شام کا
رند سے خال عارض پہ گمان عنبر اشہب کا ہوا
سو نگہہ کر زلف کی بوئے مشک ختن یاد آیا
مَشک فارسی اردو میں مستعمل ہے جسے
جسمیں پانی بھرتے ہیں (مونث) اسیر
سے تیروں سے مشک چھد گئی جب بے گناہ کی

پیاسی بہن سے لیلو قسم اپنے پیاس کی +

مشکل عربی دشواری کٹھن (مونث) رند ع مصیبت محبت مین اسے دل پڑیگی + ابھی سہل ہے آگے مشکل پڑیگی +

مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رند ع مشغلہ تھا شب ہجر مین مرد اپنا + سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا +

مشعل عربی مشہور ہے (مونث) امانت ع فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا + دم رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی +

مشرق عربی جگہہ طلوع ہونے آفتاب کی (مذکر) ناسخ ع مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا + طلوع صبح محشر چاک ہی میرے گریبان کا + صبا ع داغ غم دل سے ہویدا ہو گیا مشرق خورشید ذرا ہو گیا +

## باب میم مع صاد مہملہ

مصرع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویا ع آہ موزون کے ساتھ نالہ کرون + خوب مصرع ہی یہ ہمارا ہر کا + ناسخ ع باغ مین تقطیع اوس سرو سہی کی دیکھکر + سرو کا مصرع مری نظرون مین ناموزون ہوا +

مصلا عربی جا سے نماز (مذکر) رند ع زہد و تقوے سے پھرا سے رند مین گھبرا اوٹھا + پھر چلا دیر کو سجدے مصلا اوٹھا +

## باب میم مع ضاد معجمہ

مضمون عربی بمعنی مطلب (مذکر) ناسخ ع ترے رخسار کا مضمون جو اے جان جہان باندھا + تو گویا ہمنے اک گلدستہ باغ جنان باندھا + آتش ع بجا کہتے آئے ہین سب اسکو شاعر + کمر کا پری ہمسے مضمون نہ نکلا + گویا ع ہے جو مضمون فتنہ انگیز اوسمین تیری چال کا + اب زمین شعر مین بھی خوف ہے بھونچال کا +

## باب میم مع طاء مہملہ

مطلب عربی جگہہ طلب کی مراد معنی (مذکر) وزیر ع کتب مین غم کے حفظ کیا آہ کا سبق + رہتا ہے یان زبان پہ مطلب کتاب کا + نسیم ع زلفین ہٹا کے بوسہ رخسار کے لیے + مطلب ہمارا سانپ کے منہ سے نکل گیا +

## باب میم مع عین مہملہ

معراج عربی بمعنی سیڑہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالی سے تقرب حاصل ہونا (مذکر) ناسخ ع کیسے دل تک رسائی ہوسکے تو عرش ہے یہ بھی + عزیز و گر نہین معراج

تکو عرش اعظم کا +

## باب میم مع غین معجمہ

**مغز** فارسی گود اور داغ (مذکر) صبا ؎ اوس
گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز + گھل گھل کے
مغز شمع کے سر سے نکل گیا +

## باب میم مع قاف

**مقدر** عربی قسمت (مذکر) اسیر ؎
مقدر استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے + زمین
کوئے جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + امانت ؎
اوٹھایا خاک سے سر اوس نے جبہ خم گشت کیا جھک کر +
ہوا سیدھا مقدر آج اپنے بخت واژون کا +

**مقیش** معرب مشہور ہے (مذکر) مومن ؎
آنچلون سے کہو مقیش کہان جھڑتا ہے + کب دوپٹہ
یہ مری طرح گرا پڑتا ہے +

## باب میم مع کاف عربی

**مکتب** عربی رسم معروف (مذکر) دبیر ؎ جز شیر
اور کچھ نہیں ان کے غذا ابھی + نے گنشیز ن ہلی ہین
نہ مکتب ہوا ابھی +

**مکتب** عربی جگہہ لکھنے کی مجازاً مدرسہ (مذکر) مؤنث
؎ عہد طفلی سے اسیر عشق مین مجنون ہوا + خانہ
زنجیر تھا مکتب مرے استاد کا +

**مکر** عربی فریب دو غا فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) اسیر ؎ اہل دین کی اور خصلت طرز دنیا
اور ہے + مکر ان شہرون سے ہو سکتا ہے کب
روباہ کا +

**مُنگا** ہندی بمعنی گھونسا مشت فارسی (مذکر) ظفر
؎ پھیر کر منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا + دل پہ
مکا مرے اس رشک پری نے مارا +

**مکان** عربی جگہہ گھر (مذکر) ناسخ ؎ رہتے ہے
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہین + لامکان تک
ڈھونڈھ مارا ہے مکان ملتا نہین + آتش ؎
چشم پر آب نے تن خاکی کو ڈہا دیا + سیلاب کی صفائی
ہوئی جب مکان گرا + صبا ؎ روح نکلی تن
خاکی سے تو معلوم ہوا + تجھسے خالی تیرے رہنے کا
مکان ہوتا ہے +

## باب میم مع کاف فارسی

**مگس** فارسی مکھی ہندی (مونث) ظفر ؎
خال سیاہ کب لب شیرین پہ ہے ترے + شکر ہے
سے جا کے مگس پر لگی ہوئی +

## باب میم مع لام

**ملائک** عربی فرشتے (مذکر و اکثر) اختر ؎
ہوگیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا + کہا بیان کیجے

غرا دندر وہ عالم نازکا +

ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے (مذکر) اسیر سے مسکن مین نہین جان تلک اپنی کہلادون + جہان ملک الموت منہ سے کہہ نہین آتا +

ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ سے گھر اپنا ماد نون سے جو برباد ہوگیا + اندوہ وغم سے ملک دل آباد ہوگیا +

ملال عربی بمعنی رنجیدگی (مذکر) نسیم سے دکھو رہے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا + رقیب دل مین سمجھ لو اگر ملال ہوا -

ملبوس عربی (مذکر) مومن سے ہو آب رنگ کہان لعل اور زمرد کو + مگر دیا ہے گل سبزہ نے انہین ملبوس +

ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش سے اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہی + نہ ملاقات تھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی + صبا سے ملاقات بتیجہ سے حاصل ہوئی + کشش دل کی تسخیر حاصل ہوئی + رند سے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات آپکی + واللہ کیا ذلیل ہے اوقات آپکی +

## باب میم مع نون

منہہ ہندی دہان فارسی فم عربی رو کے معنے پر بھی آتا ہے (مذکر) مومن سے چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ + اے شب ہجر تیرا کالا منہ ناسخ سے تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا + صبا سے تیغ حسن سے گل تر ہوگئی خون آلودہ + مجھپہ غصے مین ترا منہ جو بہت لال ہوا +

منہ ہندی نام مرض کا ہے (مذکر) اسیر سے نرگس قفل مینا کی مرض مین تقلید + غرغرہ سے کیا منہ جو ہمارا آیا +

منہہ ہندی بمعنی طاقت (مذکر) اسیر سے وہ زخمی ہون مری غم سے گریبان چاک ہے عیسی کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منہہ ہے سوزن کا +

منہہ ہندی بمعنی خاطر (مذکر) مومن سے مرگ نشین کا ہجران مین چھپایا ہے منہہ + لو منہہ اوس پردہ نشین کا کیا + داغ سے وا عظ کی بات سکے تو ہزار دن جواب تھے + پر کیا کرین کہ منہہ ہے کلام مجید کا +

منجن ہندی سنون عربی (مذکر) اسیر سے تیز دندان طمع رہتے مین چشم یار پر + چاہئے منجن مجھے خاکستر بادام کا +

منزل عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے جگہ اور منزل کی (مونث) صبا سے چاہئے بہر تلاش یار ذرہ در رکھی

منزل مقصود ہے قصد سفر ملتی نہیں +

**منزل** عربی بمعنی مسافت یکروزہ (مونث) صبا سے ہ بہتر طریقے کیے اختیار + کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی + امانت سے ہ رکھنا قدم اے دل رہ وحشت میں سمجھکر + زنجیر کا ہی سامنا منزل پکڑی ہے +

**منقار** عربی چونچ پرندکی (مونث) ناسخ سے ہ زندگی کے تصور میں ہوئی ہے اس قدر نالان کہ بلبل کے قفس میں ہوگئی منقار سونے کی + رند سے ہ شیخ جی ہڈیان جلتی ہین پس مردن بہی + کام گلگیر کا منقار ہما کرتی ہے +

**مندیل** عربی بمعنی دستار دکلاہ (مونث) رند سے ہ نہ جایا کرو بزم رندان مین اے شیخ + یہ مندیل اک دن اوچہل جائیگی + ناسخ سے ہ کیا آئد محتسب ہے ساقی + مندیل جو شیشہ نے سجی ہے +

**منبر** عربی ایک سیڑہی سی بنی ہوئی مسجدون مین ہوتی ہے جسپر عالم لوگ بیٹھکر وعظ کہتے ہین اور خطبہ پڑہتے ہین (مذکر) آتش سے ہ بادشہ حسن نے اے یار بنایا ہے تجہے + خطبہ پڑہتا ہون ترا مین جو ہے منبر ملتا + ناسخ سے ہ نہ فلک اکو سمجھنا کہ ہے جیدر + سات زینون کا کیا حق نے یہ منبر پیدا +

**منتر** ہندی افسون جادو (مذکر) اسیر سے ہ کیا ہاتہ مین اوس ناگنی گیسو کو لگاؤن + افسون نہین آتا مجہے منتر نہین آتا +

**منہ** ہندی مار مہرہ (مذکر) نسیم سے ہ منہ کہولکے سانپ اک نکالا + اوس کالے نے من زمین پہ ڈالا +

**منارہ** عربی چراغدان اونچا ستون خواہ اینٹ کا ہو یا لکڑی کا ہو (مذکر) ناسخ سے ہ توڑی واعظ نے اگر گردن مینا ناسخ + مے پرستون نے بہی مسجد کا منارا توڑا +

**منت** فارسی اور اردو مین بہی مستعمل ہے بمعنی عاجزی کے (مونث) ناسخ سے ہ زنجیر مین کرتا ہون منت اے جنون حداد کی + طوق کے بدلے بنا لا دے چہری فولاد کی +

**منبت** عربی ہے بمعنی اوگایا ہوا اگر معمارون کی اصطلاح مین اوس نقش ونگار کو کہتے ہین جو دیوار مین بناتے ہین اور ... (منقوش) رند سے ہ ہیچ ہین پیش نظر نقش ونگار مانی + جیسے درکی ہے منبت تری دیوارون کی +

## باب میم مع واو

**مو** بمعنی بال (مذکر) ظفر سے ہ رہیگی گر خلش

دل مین یونہین یاد اوس نیشِ مژگان کی + تو نشتر سا بدن پر میرے ہر مو بنکے نکلیگا +

موباف فارسی مشہور ہے (مذکر) اسیر ؎ مشک و گلاب سے کیا آئیگا ہوش ہمکو + غش مین کوئی سنگھادے موباف اوس پری کا + برق ؎ غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا + کہ حسن اور بڑھے کینچلی جو ڈالے سانپ +

موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر ؎ لگائین افسردن مین اپنے سلطان پر کہان پائین + کسیکے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے آنسو کا +

موم فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی شمع (مذکر) آتش ؎ سخن سخت مین سنتا ہون لب شیرین سے + عہد مین اپنے نہین موم عسل مین ہوتا +

مورچھل ہندی مگس ران فارسی (مذکر) ناسخ ؎ جو کہ ادنی ہین خوشامد سے وہ اعلی ہوتے ہین + مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاوس کا +

مورچال فارسی مورچا ہندی اوس گڑھے کو کہتے ہین جو قلعہ کے لینے کو کھودتے ہین (مونث) ناسخ ؎ کیا کم نہین کچھ مژہ کی صفین سیہ قتل کو + قائم ہو جو فوج خط صنم مورچال کی +

مور فارسی چونٹی ہندی (مذکر) صبا ؎ دیدہ غور مین اعلی ہوئے ادنی آدمی + ایک اک مور بھی رتبے مین سلیمان نکلا +

موج عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے لہر ہندی (مونث) ناسخ ؎ وہ اشکبار ہون کہ مرے چشم تر کو ہاے + تار نگہ کے بدلے ملی موج آب کی +

موسم عربی سما ہندی (مذکر) آتش ؎ زوال حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین + بہار باغ ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا + برق ؎ ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب اپنی ہوئی موسم بہار آیا + ناسخ ؎ قدح لیے ہوئے گل مثل بادہ خوار آیا + خزان چمن سے گئی موسم بہار آیا + ظفر ؎ دسے روز ساقیا نجے دو چار جام مے + دو چار روز اور ہے موسم بہار کا + نسیم ؎ کم ہوا رونا تو ٹھنڈی سانس بھرتا ہون نسیم + فصل سردی کی ہوائی موسم گیا برسات کا +

مول ہندی بمعنی قیمت (مذکر) آتش ؎ دل بیچتے ہین عاشق بیتاب بیچیے + قیمت وہی جو مول ہو دلال مرے کا +

موقع عربی جگہ و محل (مذکر) رند ؎ ہمکو بھی آخر حضور قلب ہوتا ہے کبھی + عرض کرلینگے جو موقع التجا کا ہوگیا +

مولد عربی جای ولادت و زمان ولادت (مذکر) ناسخ سے
آج مولد ہے جناب احمد مختار کا + خار زار دہر مین
عالم ہوا گلزار کا +

مورچہ فارسی زنگ جو لوہے کو لگتا ہے (مذکر)
نسیم سے کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم
نہین + بعد صیقل مورچہ ویسا ہے آہن مین رہا

موت عربی مرجانا ہندی (مونث) ظفر سے
ہے اور بلا جی کو لگانی ہوئی ملتی + پر موت کسی سے
نہین آئی ہوئی ملتی + ذوق سے منتظر دونون کا رہتا ہون
برابر دیکھون + پہلے یار آتا ہے یا موت کو تو آتی ہے

## باب میم مع ہا

مہتاب فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے آتشبازی
کی قسم سے ہے (مونث) امانت سے دکھلائیگی
آج اپنا جو اوس رخ کی تجلی + چھوٹیگی رخ بدر
پہ مہتاب غضب کی +

مہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر سے حسن کا
جلوہ دوپٹے مین چھپاتے ہو عبث + مہر روشن
چار پردون مین نہان رہتا نہین + برق سے
فرقت یار مین گھر مجکو ہوا ہے ظلمات + ایکدن مہر
نہ ذرہ کے برابر چمکا + ذوق سے شب مہلے
تھی یہ جو گیا تو پوچھا ساقی + مغرب ہے سحر مہر درخشان
نکل آیا +

مِہر فارسی بمعنی محبت (مونث) صبا سے عذر آ
حشر کہان پرسش گناہ کہان + ذرا جو مہر تری
اے فلک جناب ہوئی +

مَہر عربی کابین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح
کے شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر سے ساقی سے
یہ پوچھتا ہے قاضی + کیا مہر ہے دختر عنب کا +

مُہر فارسی خاتم عربی (مونث) اسیر سے بہت
دشوار ہے بوسے اوس رخ روشن کا + لگے کیا ہاتھ
یہ دولت کہ اوس پہ مہر ہے تل کی + ذوق سے
بیٹھے بھرے ہوئے ہین خم مے کیطرح ہم + پر کیا کرین
کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی + شاد سے ناتوانی سے
یہ حالت ہے دل ناکام کی + نگاہ تک بھی اٹھ نہین سکتی
ہمارے نام کی +

مہک ہندی خوشبو فارسی (مونث) ظفر سے
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی مہک پھر ویسی ہے
جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالون کی مہک پھر ویسی ہے

مہینا ہندی تیس دن سے مراد ہے یا کم و بیش
اگر شمسی ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہلال سے
دوسرے ہلال تک عربی مین شہر کہتے ہین اور
فارسی مین ماہ (مذکر) رند سے خلف وعدہ سے

ترسے وشوا جینا ہو گیا + ایکدن کو کہہ گیا تھا اک مہینا ہو گیا + داغ سے تیرا دور روز کا وعدہ بھی نہین حشر کی کم + ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہو گیا +

مہندی ہندی حنا عربی (مونث) ناسخ سے آسمان نے پنجۂ خورشید کو روشن کیا + اوس پری نے اپنے تلوون سے جو مہندی دور کی +

مہا سا ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر سے منہ خط مین کیا مہاسا گال پر پیدا ہوا + بچہ طاوس ہری ڈال پر پیدا ہوا +

## باب میم مع یاء تحتانی

میزان عربی ترازو فارسی (مونث) اسیر سے موزون کمالی تیری طبیعت ہو اسے قمر + تن چھنیے کو چاہیے میزان حساب کی +

میل ہندی آمیزش و ملاپ (مذکر) ناسخ سے دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ سے + شمع سے بھاگے جو اوس مین میل ہو کافور کا + ظفر سے ملا یا خون مرے اشکون مین عشق نے میرے الٰہی آگ کا پانی سے کیون کر میل دیا +

میل ہندی چرک فارسی (مذکر) ناسخ سے بتی اوسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی + ریزہ ریزہ میں صندل کا برادہ ہو گیا + برق ع میں تن پر لال صندل کا برادہ ہو گیا +

مینہہ ہندی باران فارسی مطر عربی (مذکر) غالب سے سوز دل کا کیا کرے باران اشک + آگ بھڑکی مینہہ اگر دم بھر کھلا +

مینڈھا ہندی موج عربی آب خیز فارسی (مذکر) رند سے جوش وحشت مین جو دریا کی طرف جا نکلا + قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اوٹھا

میلا ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے ہے دید کے قابل مرے اشکون کی روانی + بہا دو لگا یہ میلا لب دریا نہین ہوتا + وزیر سے غمزہ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حسن + سات یہ اور ایک تو آٹھون کا میلا ہو گیا +

مینا فارسی شراب کا شیشہ اور دوسرے معنے کام جو سونے اور چاندی پر کرتے ہین (مذکر) اسیر سے پر تو پڑا ہے جیسے اوس چشم نرگسی کا لبریز ہو مینا سونے کی آرسی کا + وزیر سے تھر تھرا محفل سے جانا ساقی گلفام کا + شیشے کیا اوڑا اوڑ گیا مینا بھی زرین جام کا + ناسخ سے رخسار طلائی نے نکالا ہے عبث خط + سونا ہے سگند اور یہ مینا نہین اچھا + ظفر سے لپشب لعل لب پہ جب نکلا زمرد فام خط + ساغر یاقوت پر

گویا کہ مینا ہو گیا +

میدان عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے ؎ پھر مین چٹکے جو غنچے ہوئی آواز تفنگ + صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا +

مے فارسی بمعنی شراب (مونث) ظفر سے ؎ بگمڑا اچھی ہے کیفیت کی ہکو مے پلا اچھی ہو کر سے ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی + داغ سے ؎ جب مے لالہ فام ہوتی ہے + مجکو تو جام ہوتی ہے

میان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے نیام فارسی خانہ شمشیر و کارد وغیرہ (مذکر) ناسخ سے ؎ ہے تصور رمجہ کو ہر دم ابروے خمدار کا + دل نہین گویا بغل مین میان ہے تلوار کا +

میم عربی نام حرف کا ہے (مذکر) ناسخ سے ؎ معانی قل ہو اللہ احد کے ہین عیان ناسخ + بہر اے نقط قافیہ رکھا ہے مینے میم احمد کا ہو ذیر سے ؎ کیا کہی سنا تا ہے تیرا دہان تنگ + گویا یہ میم کلمۂ شنام ہو گیا

## باب نون مع الف

ناقوس عربی سنکھ ہندی (مذکر) آتش سے ؎ دریا مین غسل کے لیے اوترا جو وہ صنم + ناقوس مچھلیون نے بجایا حباب کا +

ناز فارسی اردو مین مستعمل ہے مثال عربی پیار کا انداز (مذکر) مومن سے ؎ یہ غمزۂ فتنہ گر نہو نگے یہ ناز نہو نگے پر نہو نگے +

نار عربی آتش فارسی آگ ہندی (مونث) صہبا سے ؎ آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے آتش دل سے ذرہ نار سقر میں نہین +

ناخن فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ظفر عربی (مذکر) اسیر سے ؎ زخم بدن نے شکر ہے اتنا تو خون دیا + رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ سے ؎ بتون کے دست قدرت مین دیکہ کر دل نے یہ افسانہ کہا کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیمان کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مونث) آتش سے ؎ بینی یار سے دعوی ہے گل زنبق کو + بیحیائی سے مگر ناک نہین کٹتی ہے +

ناگ ہندی مار سیاہ فارسی (مذکر) ناسخ سے ؎ مشابہ اسے ہمہ ہر دم ہے جو تیرے زلف پیچان سے نہین ہوتا وہ جان بر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے +

ناوک فارسی بمعنی تیر (مذکر) نسیم سے ؎ سونے کا جو دنبالہ تری آنکھہ مین دیکھا + اک ناوک پران سپس آہو نظر آیا +

نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش سے ؎ نعمت نقرہ ہے موجود جسے رغبت ہو +

لب شیرین مین ہے نان نمکین تھوڑی سی +

**نام** فارسی اسم عربی و نام و ری کے معنی پر بھی آتا ہے (مذکر) نسیم سے تشفی کے لیے احباب کہہ دیتے ہین خاطر سے + نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو تیرا + ذوق سے نام یون پستی مین بالاتر ہمارا ہوگیا + جسطرح پانی کنوین کی تہ مین تارا ہوگیا + ناظر سے زبان پر اوس بت بے مہر کا گر نام آتا ہے + خدا جانے یہ کیا ہے دل کو اک آرام آتا ہے + برق سے مین وہ ہون سوختہ افتادہ کہ جب مُہر ہوئی + داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا او نہا + ناسخ سے سخاوت جسکو کہتے ہین کہانی ہے زمانے مین + بخیلون کے بدولت ہوگیا ہے نام حاتم کا + آتش سے نام میرا جسکو وردِ زبان ہوئے گلبدن ہو جائیگا + غنچہ گل کیطرح خوشبو دہن ہو جائیگا

**ناف** فارسی اردو مین بولتے ہین (مونث) اسیر سے دامن کا بوجھ اوٹھ نہ سکا نازکی سے یار + بل آگیا کمر مین تری ناف ٹل گئی +

**ناسور** اور **ناصور** عربی فارسی اور ہندی مین بھی مستعمل ہے معنی اوسکے وہ زخم جو برابر بہا کرے بند نہو (مذکر) آتش سے نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا + سینے مین داغ داغ مین ناسور پڑ گیا +

**نالہ** فارسی فریاد و داویلا (مذکر) ناسخ سے نالہ اپنا جہان بلند ہوا + شعلۂ تا لامکان بلند ہوا + ذوق سے گر ترے فریادیون کے نامۂ پیچیدہ کو + لب پہ رکھکر پھونکتے پیدا ہو نالہ سو کا + غالب سے دود تھا دشمن ہے اعتماد دل معلوم + آہ نے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا + رند سے سونے نہ ساکنان محلہ سحر تلک + بیساختہ جو رات کو نالہ نکل گیا +

## باب نون مع بائے موحدہ

**نبات** فارسی مصری ہندی (مونث) آخر سے دہوکے دلواتی ہے شیرین دہنی ای نوشاہ + کیا کھاتا ہے مصری وہ نبات آپہونچی +

**نباہ** ہندی مشہور (مونث) مومن سے مین بھی کچھ خوش نہین وفا کرکے + تمنے اچھا کیا نباہ نہ کی +

**نبض** عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مونث) آتش سے گرم جوشی سے تپ عشق کے کیونکر بچتا + نبض اول ہی سے درد کی ترسے بیمار کی تھی + ذوق سے نبض غمی ہی کہان مہری فلاطون چلتی + ہے یہ ضعف اب کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی + داغ سے اب میری نبض اوس سے سنبھالو + ملتی نہین نبض چار دہ گری +

## باب نون مع ثاء مثلثہ

نثر عربی جو نظم نہو (مونث) اسیر سے نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا + نثر کی ہمنے جو دیکھی تو مقفٰے دیکھی +

## باب نون مع جیم عربی

نجم عربی بمعنی ستارہ (مذکر) نسیم سے ٹھیکے پہ پہونچا سر تخت ٹھہرا + مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا +

## باب نون مع خاء معجمہ

نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن سے ہر اک جوان کا پیری مین قد جھکا آخر + یہ نخل پست ہوا جسقدر بلند ہوا + ذوق سے شہیدا سے ذوق سینے مین ہوئی ہین حسرتین لاکھون + مری جدا ہے گویا وہ ہی اک نخل ماتم کا +

نخچیر فارسی جانور جنگلی شکار و شکارگاہ۔ (مذکر) غالب سے تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دون + کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا +

## باب نون مع دال مہملہ

ندا عربی پکارنا (مونث) ناسخ سے جو کہیے پہ باہر مین آنے لگی + ندا مجھکو دم بدم ہے ہاتف ذوق کی

ندامت عربی شرمندگی (مونث) کیف سے چمن کو یاد ان سے خجالت ہوئی + گر شبنم سر شنک ندامت ہوئی +

ندی ہندی جو فارسی جو دل عربی (مونث) رند سے بہے کب تلک چشم تر جائیگی + یہ ندی چڑھی ہے اتر جائیگی + داغ سے طبیعت کوئی دن مین بھر جائیگی + چڑھی ہے یہ ندی اُتر جائیگی +

## باب نون مع ذال معجمہ

نذر عربی بمعنی کوئی چیز امیرون کو دینا (مونث) غالب سے غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ لے چلین + حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +

## باب نون مع راء مہملہ

نرخ فارسی بھاؤ قیمت (مذکر) ناسخ سے نقد آمرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی + ہم ہوئے جو مشتری یہان نرخ عصیان بڑھ گیا +

نرگس فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ایک پھول کا نام ہے (مونث) اسیر سے ضعف رکھتے ہین ازل سے تری آنکھون کے مریض + خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی + سے حیران سی ہے بھچک رہی ہے + نرگس کسی گل کو تک رہی ہے +

نردبان فارسی سیڑھی ہندی (مونث) آتش سے دکھلاتی سیر آنکھون کو بام مرادکی +

ایسی کوئی کمند کوئی نرد بازنہ تھی +

نرد فارسی عربی اردو مین بھی مستعمل ہے گوٹ چوسر و شطرنج کی (مونث) اسیر سے چاہیے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا + چوپڑ مین پھک جو پھوٹ گیا نرد مر گئی +

## باب نون مع زاء معجمہ

نزلہ عربی نام مرض کا ہے (مذکر) داغ سے بزم سے گلدستے سب اوٹھوا دیے + داغ کا نزلہ گل تر پہ گرا +

## باب نون مع سین مہملہ

نسر طائر عربی نام اوس شکل کا ہے کہ بصورت گرگس جانور کے گویا اوڑنے کو طیار ہے جانب شمال اوسکو عقاب بھی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوتی عرش پر وازی کہان + نسر طائر خطا مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و ٹھنڈی ہوا (مونث) اسیر سے وہ باد پا ہے تا گرم سو کرچار قدم نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے + ظفر سے رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی + اشک شبنم سے نسیم صبح م روتی چلی + رند سے ہمہ سوختہ قسمت ہے طلب کی جو ہوا سرد + تقدیر سے ملتا نہ کبھی نسیم سحر آئی داغ سے آئی اتراتی ہوئی کسکی گلی سے یارب + کہ نسیم سحری جیسے اڑی پھرتی ہے +

نسخہ عربی کتاب اور حکیم جو بیمار کو دوا لکھکر دے (مذکر) آتش سے ہر زبان بہ میرے رسوائی کا افسانہ ہی + نسخہ شوق پریشان نہوا تھا سو ہوا + ذوق سے سوا تیرے خط مشکین کے کوئی + مجرب نسخہ سودا نہ پایا + ظفر سے تیرے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا + قلم کو ایسا دیا اپنے قط پڑا نہ گیا +

## باب نون مع شین معجمہ

نشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے سکر عربی کند ہونا حواس کا بسبب شراب وغیرہ کی ہو جاتا ہے (مذکر) اسیر سے خیال نرگس مے گون جو وقت خواب رہا + تمام رات مجھے نشہ شراب رہا + ناسخ سے جو کچھ کہ دل مین ہو وہ ہے جاری زبان پر ہے نشہ مجکو بادہ خم غدیر کا + ذوق سے نشہ دولت کا بد اطوار کو جسدم آن چڑھا + سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا +

نشست فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے راستہ چھوڑ کے اوس کوچے سے بھاگینگے نہ جب نشست آتم پھر رہنے لگی یارون کی +

**نشان پا** فارسی جو نقش پانون کے چلنے کے وقت زمین پر بنجاتے ہین جسکو عربی مین اثر کہتے ہین (مذکر) مومن سے ؎ خبر نہین کیا ہوا پر اوس در پر + نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا +

**نشان** فارسی جھنڈا لشکر کا (مذکر) اسیر سے ؎ ہوا اس خستۂ عاشق کے نالے سے ہی جمعیت + پریشان فوج ہو جس دم نشان گر جائے لشکر کا + کیف سے ؎ اشک خونین سے مقدم ہو نکیونکر نالہ + پہلے جنگ گاہ مین لشکر سے نشان آتا ہے +

**نشان** فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی پتہ (مذکر) ذوق سے ؎ سراغ عمر رفتہ ہو تو کہو نکر ملے + کہین جسکا نشان پایا نہ پایا + صبا سے ؎ ملا یا خاک مین گردون نے کس کس نام آور کو + نشان ملتا نہین ہے قبر جمشید و فریدون کا + ناسخ سے ؎ رشک ہے جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہین + لامکان تک ڈہونڈہ مارا ہے مکان ملتا نہین

**نشان** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے عربی علامۃ و اثر (مذکر) رند سے ؎ اثر عشق رہے گی + محبت پر بھی + زخم بھر آتا ہے پر اوسکا نشان رہتا ہے

**نشو و نما** فارسی پیدا ہونا اور بڑہنا اس لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندہتے ہین (مذکر) ناسخ سے ؎ خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا نہین + سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہین + (مونث) صبا سے ؎ چشم پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی + نفس سرد نے باندہی ہے ہوا ساون کی + شاد سے ؎ کشت کار دن نے عبث بیج کے پہیکا جگو + ہون وہ سبزہ کہ جہان نشو و نما من نے کی + مصرع ؎ گل کھلاتی ہے عجب نشو و نما ساون کی +

**نِشتر** مخفف نیشتر کا ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) غالب سے ؎ گرچہ ہون دیوانہ پر کیون دوست کا کہاؤن فریب + آستین مین دشنہ پنہان ہاتہہ مین نشتر کھلا + شاد سے ؎ غیر سے آنکھ مار کر مارا + تیر مارا نہ نیشتر مارا +

## باب نون مع صاد مہملہ

**نصیب** عربی قسمت فارسی (مذکر واحد) نسیم سے ؎ رحم آچکا تھا غمزہ نے جھمکا دیا کچھہ اور + بگڑا نصیب پھر کسی امیدوار کا +

## باب نون مع ظاء معجمہ

**نظر** عربی بمعنی نگاہ (مونث) اسیر سے ؎ اونہین تو کب نظر التفات اتنی ہے + ہمین کو ہاون سے

محبت ہے بات اتنی سے + صبا سے ؎ آنکھ سے
آنکھ آج کل کیون اے قمر ملتی نہین + دل کبھی
ملتا نہین جب تک نظر ملتی نہین + رند سے ؎ کب
نہ ششدر رہو اگلی مین ترسے + کب نظر میری
چار سو نہ گئی +

**نظر** اردو مین بمعنی چشم بد (مونث) رند سے ؎
افزا حسن مین نظر آتی ہے کچھ کمی + تجھ کو نظر
کسی کی مرے دلربا لگی + داغ سے ؎ گھر غیر پر
بے اثر ہو گئی + تمہاری نظر کو نظر ہو گئی +

## باب نون مع عین مہملہ

**نعل** عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے ؎ فلک نے سر پہ اپنے رکھ کے ماہ نو
بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پہ ٹوٹ کر نعل اوسکے
توسن کا +

**نعش** عربی جنازہ (مونث) اسیر سے ؎
تا قیامت کوئی ایذا نہ اسے گنج مزار + بطن مادر
کی طرح نعش ہماری رکھنا +

**نعرہ** عربی ہے فارسی و اردو مین بمعنی شور و غل کے آتا ہے
(مذکر) ناسخ سے ؎ پست آواز نوحہ خوان کی ہوئی +
نعرہ نوحہ خوان بلند ہوا +

**نعمت** عربی روزی (مونث) شاد سے ؎
عمر بھر کی خورش غم خوری + اپنے کھانے مین یہ
نعمت آئی +

## باب نون مع فا

**نفرت** عربی گھن کھانا کسی چیز سے بھاگنا (مونث)
داغ سے ؎ پریوش کوئی ایسا ہو کہ او سپر دم
نکلتا ہو + جو ثابت عشق اعدا ہو تو نفرت
ہوئی جاتی ہے +

## باب نون مع قاف

**نقش** عربی و شبیہ نشان و نوشتہ و تعویذ (مذکر)
آباد سے ؎ عوض عاشق کے خون کا بعد مردن
عشق لیتا ہے + بنی خسرو پہ جب نقش جبا کوہکن
بگڑا + وزیر سے ؎ فقیری مین وزیر آ کے پریان
پاؤن پڑتی ہین + یہ نقش بوریا اپنے لیے ہے
نقش عامل کا + برق سے ؎ یار سے وصل ہوا
نقش اول بیٹھ گیا + وہ عمل ہم نے کیا جس سے
عمل بیٹھ گیا + ذوق سے ؎ نشان بے رو دجی
گرد کھائے زور مٹ جائے + جھپک سے دیدہ صراف
کی نقش درم بگڑا +

**نقش قدم** فارسی (مذکر) ناسخ سے ؎ پر عجب
زمین کوچہ قاتل کی ہے ایسی + ٹھہرے نہ جہان
نقش قدم رہگذری کا + ذوق سے ؎ وہ ہون مین

ره نورد شوق میرے ساتھ جاتا ہے + برنگ سایه
مرغ ہوا نقش قدم میرا +

نقشه فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے تصویر عمارت
کا نمونه که معمار بناتے ہین صورت (مذکر) ظفر سے تری صورت
سے ملا کر مه کنعان کی شبیه + دیکھا کچھ فرق نہین
نقشے سے سارا الٹ + صبا سے کھینچے نقشه پر صورت
جو مجھ گریان کی + چشم تر آب کا نقشه لب دریا کھینچا +
منیر سے دلچسپ مرقع ہے ہر اک نقش یہان کا +
نقشه کسی استاد نے کھینچا ہے جہان کا +

نقد عربی بمعنی روپیه وپیسے کے بھی آتا ہے +
(مونث) سالک سے لا لباس تلک آبرو
بھی ہان کھوئی + گرد مین کچھ بھی نه نکلا تو نقد
جان کھوئی +

نقاب عربی پرده جو منه پر ڈالتے ہین اس
لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے
مونث باندھتے ہین (مذکر) غالب سے منه
نه کھلنے پر ہے وه عالم که دیکھا ہی نہین + زلف سے
بڑھکر نقاب اوس شوخ کے منه پر کھلا + صبا
سے اے مہوش تو کیونکر پرده مین چھپ سکیگا +
ابر تنک کی صورت منه پر نقاب ہوگا + (مونث)
امانت سے چہرے سے اپنے وه رجو اوسنے نقاب کی +

رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی +

نقیب عربی کرکیت ہندی مشہور ہے (مذکر)
اسیر سے فرشته نزع مین آیا نظر تو سمجھا مین +
ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نقل عربی بمعنی تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک
صورت پر رہی صورت نه مانند خیال + جب بوئی
ہستی مجھے نقل مکان پیدا ہوا +

نقصان عربی بمعنی کمی (مذکر) ناسخ سے نہین ہے
معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے + ہوا ہے سجده
ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑون
آہین کرون پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز دے
ہے نقص تیر انداز کا +

نقاره فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی کوس
و طبل (مذکر) ناسخ سے کیا ہی حاسد ہے فلک
جسنے که نوبت پائی + دم مین مانند حباب اوسنے
نقاره توڑا +

نقطه عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے بعد انفنا
گل تو رسم خط مین نقطه سے سوا ہے + گل رخسار پر
خالق نے کیون نقطه دیا تل کا + آتش سے جو سطر
ہے وه گیسوے حور بہشت ہے + خال پری ہے

نقطہ ہماری کتاب کا + وزیر ؎ لکھہ گیا جس سطر
مین تیرے ور دندان کا وصف + دائرہ ہر اک
صدف ہر نقطہ گوہر ہوگیا +

## باب نون مع کاف فارسی

**نگہ و نگاہ** فارسی نظر (مونث) داغ ؎ نگہ
شوق بے اثر ہوگی + نگو پردی مین کیا نظر ہوگی +
اسیر ؎ کیا ہے قتل نگر مڑکے دیکھتے ہین مجھے
ابھی تلک نگہ التفات اتنی ہے + ذوق ؎
سچ ہے المرب خدعۃ اے ذوق + نگہ اوسکی دغا سے
لڑتی ہے + ظفر ؎ ہزار فتنہ سرکش کو ہی جگا دیتی +
تری نگاہ ہے جرم خمار مین جھکتی + مومن ؎
وہ سوتے بچا یا نہ رہے رات + نگاہ شوق کام
اپنا کیا کی +

**نگر** ہندی بمعنی شہر (مذکر) رند ؎ ہی جو منظور
اور ہمر ہواب ادہر کی دنیا + اوجڑی جاتی ہے
بستی وہ نگر بستا ہے +

**نگ** فارسی پتھر جو انگوٹھی پر جڑتے ہین نگینہ و نگین
فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ہے گلشن خوبی وہ پری رو
و سلیمان + خاتم مین نہ کیون نگ ہو عقیق شجری کا +
بحری ؎ دلچسپ ہے کیا نخل قد اوس رشک
پری کا + دل نگ ہے تصور سے عقیق شجری کا +

**نگین** فارسی بمعنی نگینہ (مذکر) آتش ؎ کس
لعل آتشین کا ہے دل اپنا شیفتہ + جسپر ہمارا نام
کھدا وہ نگین جلا + نسیم ؎ ؛ سچ ہے خلقت
اصلی بناپنے سے بگڑتی ہے + صفائی پھر کہان
جب نام کے نیچے نگین آیا +

**نگینہ** فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ہے نقش ترا
نام پر یہ وہ مرے دلبر + ہے نام تو اچھا پہ نگینہ نہین
اچھا + ظفر ؎ آئینہ داغ مین ہے یہ ہر سینہ
اونچا + جڑا خانہ خاتم مین نگینہ اونچا +

**نگار** فارسی نقش و معشوق و بت (مذکر) نسیم
؎ نقشے سے وہی نگار پایا + قسمت کا
لکھا سا آگے آیا +

## باب نون مع میم

**نمک** فارسی لون ہندی (مذکر) غالب ؎
زخم پر چھڑکین کہان طفلان بے پروا نمک + کیا
مزہ ہوتا اگر پتھر مین بھی ہوتا نمک +

**نمک** فارسی بمعنی ملاحت (مذکر) رند ؎
کین عاشقون سے اپنے ترش رو بتان زلب +
شیرین لبون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ
؎ جمال احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے +
ملاحت تجھسے شیرین حسن شیرین مین نمک تیرا +

**نمکدان** فارسی اردو مین مستعمل ہے نمک رکھنے کا برتن (مذکر) مومن سے بے سبب کیون کہ لب زخم پہ افغان ہوگا + شور محشر سے بھرا اس کا نمکدان ہوگا +

**نمود** فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مونث) ناسخ سے گوہر گوش صنم کے آب کا ہے یہ اثر + سبزۂ خط نے جو گالون پہ نمود آغاز کی + رند سے بحر جہان مین تیرے کرم سے حباب وار + دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی +

**نماز** فارسی صلوۃ عربی پرستش و نیاز (مونث) رند سے سینہ مرا جنازہ ہے دل و مین مردہ ہے + واجب ہوا نماز پڑھون بے سجود کی + داغ سے میری شب فراق پہ کعبے مین شور ہے + یا رب غضب ہوا کہ نماز سحر گئی +

**نمونہ** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) رند سے سیکڑون مر گئے برباد ہوا اک خلق خدا + حسن بھی قہر الہی کا نمونہ دیکھا + داغ سے جنون مین خامہ فرسائی سے توڑے ہین قلم اپنے + ہمارا گھر نہین ہے اک نمونہ ہے نیستان کا +

## باب نون مع نون

**ننگ** فارسی بمعنی شرم (مذکر) مومن سے منہ تو آیا سو ہاتھون نے کہا + پاس کیا سو کہ ننگ ہی نہ رہا +

## باب نون مع واو

**نون** عربی حرف ہے (مذکر) ذہیر سے کیا ہی پٹا ہے مری دست تمنا کیطرح + نون تیری ناف کا میم کمر ہونے لگا +

**نور** عربی بمعنی روشنی (مذکر) ناسخ سے شب تاریک ہی پر نور گلیون مین برستا ہے + ہوا تا بستہ یہی کاشانۂ جانان کا رستا ہے + داغ سے مرے اشکون مین ہے یا تیرے دندان اصفا مین + گہی آب ہیرے کی تبھی نور تارے کا +

**نورتن** ہندی زیور ہے (مذکر) امانت سے کسطرح طار زرد ہو فیروزۂ فلک + دیکھے جو نورتن کبھی بازوے یار کا +

**نوروز** فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جس روز کہ آفتاب برج حمل مین آتا ہے (مذکر) اسیر سے ستائیگی بہت اک برس ہمکو شب فرقت + سنا ہے چڑھ کے پشت فیل پر نوروز آتا ہے + داغ سے خوشی ہے عید ہے اغیار مین جلسے ہین باغون مین + وہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے +

**نوالہ** ہندی لقمہ عربی مشہور ہے (مذکر) رند سے داد تھا کس حرام کا رزق حلال مین + منہ سی جو لے کریم نوالا نکل گیا +

**نوک** ہندی (مونث) امانت سہ جب

اون سکے کان چھیدی بالی پن مین رشتہ دار دن لئے +

تو دم ناکون مین لا ئی عاشقون کے نوک سوزن کی

شاد سہ اے کمان کش خواہش نچیر آدہی گئی

آدہی ڈوبی دل مین نوک تیر آدہی رہ گئی +

**نوبت** عربی فارسی د ا ردو مین مستعمل ہے بمعنی

نقارہ (مونث) اختر سہ نقارچی بھی پہر مین

مپہرے رقیب مین + نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک

بھی نہین + ناسخ سہ کی پیٹنے جو غم سے سینہ

کوبی + نوبت یہ صبح کی بجی ہے +

**نوبت** بمعنی بارے (مونث) آتش سہ خوش

قماشی دو نہین جامہ عریانی کی + اس مین کب

نوبت پیوند و رفو آتی ہے + کیف سہ شب وصل

مین اک قیامت ہوئی + سحر کی جو ہونیکی نوبت

ہوئی + رند سہ اب تو ہے شغل خون آشامی + نوبت

جام و مے مینا گذری +

## باب نون مع ہا

**نہر** عربی اردو مین بھی مستعمل ہے دریا کے شاخ

و دھارا (مونث) اسیر سہ جاری یہ نہر فیض ہوئی

کس امیر کی + ہے موتیون کے آب مین کشتی فقیر کی +

داغ سہ گرداگرد می کشتی کی سزا ہے تو یا خدا + فوج

سے ایک نہر بہادی شراب کی +

**نہال** فارسی درخت (مذکر) ناسخ سہ ہے

فیض خاک نشینون سے سربلند ون کو + کہ سبزہ پائی

ہی سے ہر نہال رہتا ہے +

**نہین** ہندی کلمہ نفی (مونث) مومن سہ

کہو مرگ ہی ہان نوازش کرے + کہ اوس سے

زیادہ نہین ہو چکی +

**نہایت** عربی بمعنی انتہا (مونث) سالک

سہ جور و ستم کی اون کے جو غایت نہین ہی +

یہان بھی مری وفا کو نہایت نہین رہی +

## باب نون مع یاء تحتانی

**نیّر** عربی ستارہ روشن (مذکر) سالک سہ

دنیا مین مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی + روشن

رہے یہ نیّر بخت جوان ترا +

**نیّر اعظم** عربی بمعنی آفتاب (مذکر) اسیر سہ

چھندے ہرن مین رہ کے مرا دم نکل گیا + اژگہن

مین نیر اعظم نکل گیا +

**نیلام** پرتگال زبان کی لفظ ہے یہ بیع مشہور ہے

اس بیع کو عربی مین من یزید کہتے ہین یعنے جو

قیمت بڑے سو لے (مذکر) اسیر سہ رخشان

میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے + جیسے ہو نیلام

باقی دوار کی افلاک کا + داغ ؎ حوران خلد بولتی ہین

بڑھ کے بولیان + نیلام ہو رہا ہے مزار شہید کا +

**نیشکر** فارسی گنّا ہندی (مذکر) آتش ؎

چاشنی دونون کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے + اون

لب شیرین سے شیرین نیشکر کوئی نہ تھا + نسیم

؎ جس زمین پر پڑ گیا عکس لب شیرین ترا +

تخم جو دہقان نے بویا نیشکر پیدا ہوا +

**نیلوفر** معربہ نیلوپل پھول کا نام ہے (مذکر) ظفر ؎

خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا + چشمہ خورشید

مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +

**نیند** ہندی نعم عربی خواب فارسی (مونث) مومن

؎ کیا بخت عدو فسانہ خوان تھے + کیون نیند

غضب محن نہ آئی + غالب ؎ موت کا ایکدن

معین ہے + نیند کیون رات بھر نہین آتی + وزیر

؎ بولا وہ سنکے شب ہجر ابو کا حال + کیسی

یہ داستان تھی مری نیند اوچٹ گئی +

**نیاز** فارسی تحفہ درویشون کا (مونث) داغ

؎ اے داغ قتل ہوتے طالب رتبہ شہید + ہوتی

ہے اب نیاز وہان میرے نام کی +

**نیت** عربی ارادہ (مونث) صبا ؎ بھیک

منگوائی فقیرونکی طرح شاہون کو + ایسی نیت تری

اے چرخ ستمگار پھری + داغ ؎ رہینگی دم

مرگ تک خواہشین + ہو نیت کوئی آج بھرجائیگی

**نَی** فارسی بانسلی و بانسری ہندی (مونث)

وزیر ؎ شعلہ آواز سے جھڑتی ہو مین چنگاریان

نے بنائی تو نے کیا منقار موسیقار کی +

**نیش** فارسی ڈنک ہندی (مذکر) ناسخ ؎

ترک لذت کر دلا پہونچی نہ تا تجھکو گزند + نوش تو پیچھے

ہے پہلے نیش ہے زنبور کا +

**نیرنگ** فارسی مکر ہندی (مذکر) صبا ؎ جب

ڈھیر دیکھے گل رخون کی خاک کے + واہ کیا نیرنگ

ہین افلاک کے +

## باب واو مع الف

**وار** ہندی (مذکر) ظفر ؎ زخمی کو اپنے آپ

سسکتا نہ چھوڑیئے + اک اوس پہ وار کیجیے اور

اپنے ہاتھ کا + صبا ؎ وار ہر دم جو یونہین

تیغ جفا کا ہوگا + تو کہئے کوئی مرجائیگا تو کیا ہوگا

## باب واو مع باء موحدہ

**وبال** عربی سختی عذاب (مذکر) ظفر ؎ اگیا

زلف کے سودے مین جو کاکل کا خیال + تیرو بختون

کے ترے جی کو وبال اور لگا +

**وبا** عربی عام موت جو بسبب ہوا خراب ہینکے

ہوتی ہے (مونث) رند سے ہزارون مرگئے ادہر سکتے ہین لاکھون + عجیب روگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی +

## باب واو مع جیم عربی

وجہ عربی طور و سبب معاش (مونث) صبا سے وجہ حرمت کلال کی ہوتی + دختر رز حلال کی ہوتی +

## باب واو مع حاء مہملہ

وحشت عربی نفرت آدمیون سے (مونث) ظفر سے پڑا ہے دم نہین مجنون مین تیرے بہر خدا جانے + کہ ہے اس ناتوان کے پیچھے وحشت کیلئے پڑنی ہو + رند سے چلے جائینگے دم بجود ناگزیر + لئے وحشت دل جدہر جائیگی + داغ سے کوچہ یار مین بھی جی نہین لگتا اے داغ + دیکھے جائیگی کس روز یہ وحشت تیری +

## باب واو مع راء مہملہ

ورد عربی وظیفہ (مذکر) اسیر سے مغفرت مین شک ہے کیا ہر دم ہے ہونٹون پر اسیر + ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا +

ورق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) وزیر سے یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا + ناسخ سے لاغر ایسا ہون کسیکو مین نظر آتا نہین + چاہیے مانی ورق سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیسی کیسی صورتون کے اپنے دلمین داغ ہین + اس مرقع مین بھی ہے کیا کیا ورق تصویر کا +

ورم عربی سوجن ہندی (مذکر) ناسخ سے رہنے دے اے آسمان یون ہین مجھے زار و نزار + فربہی جب تجھسے چاہونگا ورم ہو جائے گا + شاد سے برگشتہ طالعی سے مجھے عیش غم ہوا + پھولے جو ہاتھ پاؤن خوشی سے ورم ہوا +

## باب واو مع صاد مہملہ

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (مذکر) غالب سے یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا + اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + داغ سے عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار ہوتا + کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

## باب واو مع ضاد معجمہ

وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھون پاؤن کا دہونا ادا نماز وغیرہ کیلئے (مذکر) وزیر سے نہائے خون سے ہم ہاتھ جان سے دہوئے یہ غسل آیا ہمین اور یہ وضو آیا + ناسخ سے گر پڑینگے لڑکھڑا کر تشنہ مین

ہوگی نماز + زاہد اپنا چشمہ نم سے وضو ہو جائیگا +
وضع بمعنی پھبتی (مونث) ظفر سے ہے تیرے
ابروی خمیدہ پر + وضع شمشیر کے کہی جاتی +
وضع عربی طرح (مونث) رند سے کریگی دیکھئے
کس کس کو سید ہا + یہ تیڑھی وضع تیری بانکی بانکی +
ظفر سے مری خورشید رو نے وضع یہ اپنی نکالی ہے
کہ جو دیکھے ہے سو کہتا ہے یہ اسم جلالی ہے +

## باب واو مع طاء مہملہ

وطن عربی جگہ رہنے کی (مذکر) نسیم سے
اشک دیدہ میں ہیں کیا خانہ ویراں کی جگر + گر پڑے
جس جا و ہیں اپنا وطن ہو جائیگا + رند سے دیکھکر
دامن صحرا کو چمن یاد آیا + سیر غربت جو کئے ہمنے
وطن یاد آیا +

## باب واو مع عین مہملہ

وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد (مذکر)
آتش سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہمسے
تو کیا + موت کا وعدہ تو اے آتش وفا ہو جائیگا +
نسیم سے نہ گھبرا و جانا اجی ہم بھی سمجھے + کہیں اور
بھی آج وعدہ ہوا ہے + داغ سے آپ سے اقرار
سچے کہاں + وعدہ کیا اور وفا ہو گیا +

## باب واو مع فاء

وفا عربی دوستی وعہد کا پورا کرنا (مونث) مومن
سے جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا + کہ تو نے
کس توقع پر وفا کی +
وفور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ سے دکھائیگا
فلک ایک نیلوفر کا پھول + ہمارے رونے سے
جسدم وفور آب ہوا +

## باب واو مع قاف

وقت عربی زمانہ (مذکر) نسیم سے فصل
گل آئی زمانہ ہے جنون کے جوش کا + ہمت اے
ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا + ناسخ سے
کب جائیگا عیادت ناسخ کو اے مسیح + نزدیک
ابتو وقت ہے اسکی وفات کا + غالب سے
رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہے + یہ وقت ہے
شگفتن گلہائے ناز کا +

## باب واو مع ہا

وہم عربی وسواس (مذکر) مومن سے تیے
بے گناہ جرات پابوس تھی منظور + کیا کرتے وہم
جملت جلاد آگیا +

## باب ہا مع الف

ہاں ہندی (مونث) ظفر سے وعدہ
وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر + منہ سے اور ہاں

بت کے خدا جانے کب ہان ہوگی +
ہاتھ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن سے
حال دل یار کو لکھون کیونکر + ہاتھ دل سے جدا نہین ہوتا
آتش سے اپنے خون کی بو مجھے آتی ہے تجھسے آے
نسیم + ہاتھ مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا +
ذوق سے بندہ سکا ہے نہ مضمون او دہن
تنگ کا + ہاتھ اپنا فکر مین زیر زنخدان ہی رہا +
صبا سے وصال مین بھی یہ انکو حجاب رہتا ہے +
کہ ہاتھ منہ پہ بجاے نقاب رہتا ہے +
ہار فارسی اردو مین بھی بولتے ہین موتیون و
پھولون وغیرہ کو ڈورے مین گوندھکر گلے مین پہنتے
ہین (مذکر) رند سے تم جاتے جاتے کس لیے
پھر آتے خیر ہے + چنپا کلی کہ موتیون کا ہار ہوگیا
ظفر سے بند ہاجو اشکون کا تار دیکھا تو اسنے ہنسکر
یہ مجھسے پوچھا + کہ تو نے اپنے گلے مین ڈالا یہ موتیون کا سا
ہار کیسا +
ہالہ عربی چاند کا کنڈل فارسی اور اردو مین بھی آیا ہے
(مذکر) ناسخ سے وصف جو اوس ماہ تابان کے
کیے مینے رقم + یک قلم اشعار کے حرفون پہ ہالہ ہوگیا +

## باب ہا مع تا فوقانی

ہتیار ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے محل
مین حال پوچھکے بلوایا کیجیے + وہ بہکے مین اپنے
یار کے ہتیار ہو گیا +

## باب ہا مع تا ہندی

ہٹ ہندی ضد کرنا (مونث) نسیم سے ہٹ
او سنے جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا +

## باب ہا مع جیم عربی

ہجر عربی جدائی (مذکر) رند سے کر چکے جلد میرا
کام تمام + دیر کیون ہجر یار کرتا ہے +
ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر سے جس طرف
نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا + ساتھ اوس یوسف
لقا کے کاروان ہو جائیگا +

## باب ہا مع جیم فارسی

ہچکی ہندی فواق عربی ہچکہ فارسی (مونث) زر
سے یاد کرنا بھی ترا موت ہے عاشق کے لیے
دم اٹکہ جاتا ہے ہچکی جو کبھو آتی ہے + داغ سے
جنت مین جو حور دنکو میری یاد نہ آتی + ہچکی بھی
تہ خنجر بیداد نہ آتی +

## باب ہا مع دال مہملہ

ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے
ناوک اندازی مژگان کو ترے دیکھ کے آج + دل
کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدف تیر رہا +

## باب ہا مع را مہملہ

ہرن ہندی آہو فارسی (مذکر) آتش سے
کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت مین دیوانہ + تو مجھ سے مست ہاتھی کیطرح خفگی ہرن بگڑا +

## باب ہا مع لام

ہلال عربی پہلی رات کا چاند (مذکر) ناسخ سے
ہو رنگ سینہ خراشی مین اب ہے ناخن کا کہ جیسے سرخ شفق مین ہلال رہتا ہے + ظفر سے ابرو کا ترے شب جو اوس سے کچھ خیال تھا + کیا کیا فلک پو رشک سے گھٹتا ہلال تھا +

ہل چل ہندی (مونث) امانت سے ہل چل مرے اشکون سے زمانے مین پڑی ہے + جہان مین نہ بھادون کے نہ ساون کی جھڑی ہے + داغ سے نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ + بڑی ہل چل تری محفل مین ہوگی +

## باب ہا مع میم

ہما فارسی نام جانور کا ہے (مذکر) وزیر سے
ہوکے پارس سنگ یار ہجر کیا جو وزیر + استخوان میرے ہما کھاکے پشیمان ہوگا + رند سے نہین لکھی ہو سعادت میرے مقدر مین + ہما کے سایے کو سرپر سے ہے ہٹا جاتا +

ہمزاد فارسی وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو (مذکر) نسیم سے جب امنڈتا ہے مرے سینہ سوزان سو دہوان آسمان اوسکو سمجھتا ہے کہ ہمزاد آیا +

## باب ہا مع نون

ہنر فارسی کاریگری (مذکر) آتش سے دوست دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز + عیب الفت کے سوا ہم مین ہنر کوئی نہ تھا +

ہن ہندی (مذکر) سحر سے سنا زلفون سے افشان کی جھڑی ہو رہی ہے گالون پر + گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب مین ہن برستا ہے +

ہنگام فارسی بمعنی وقت (مذکر) صبا سے چمن کو دیکھکر رہ رہ کے دل مین جوش آتا ہے + خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے + رند سے اب عشق عاشقی کا زمانہ نہین رہا + جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا +

## باب ہا مع واو

ہونس ہندی نظر (مونث) ظفر سے کسکی ہونس وصل کو اک بار کھا گئی + بیماری فراق مجھے یہ دکھا گئی +

ہوس فارسی مین بمعنی آرزو و شوق اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) رند سے حور کے واسطے کرتا ہون

تماشے بہشت + آدمی ہون ہوس رونے کو
آتی ہے + نسیم دہلوی سے بسکہ ہے دلمین ہوس
نظارہ ہائے یار کی + آنکھہ اپنی آنکھہ ہے ہر روزن دیوار
کی + ناسخ سے نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی
مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی +

ہوش فارسی بمعنی دانائی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) وزیر سے رخ سے سر کے زلف ہوش
ماہ انور اوڑ گیا + کھل گئے ہنسنے مین دندان رنگ
اختر اوڑ گیا + صبا سے کسے عقبے کا دھیان آے
زاہد بے جوش آتا ہے + ہم اپنے مست رہتے ہین
ہمین کب ہوش آتا ہے +

ہونٹھ ہندی لب فارسی (مذکر) ظفر سے گذرتے
مین تجھے اظہار مدعا کے گمان + مرا جو ہونٹھ بھی آے
بدگمان ہلتا ہے +

ہوا عربی فارسی اردو مین بمعنی باد (مونث) غالب سے
بھوکے نہین ہین سیر گلستان کے ہم ولے + کیونکر
نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی + آتش سے بے اعتبار
نقش و نگار زمانہ ہے + اک رنگ پر ہوا نہین
رہتی ہے باغ کی + ذوق سے ذوق گل لالہ
کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے + کہ ہوا باغ جہان میں
ہے دگرگون بدلی + رند سے شگاف کردیا

سینے کو نوک خنجر سے + کواڑ چھاتی کے کھولے ذرا
ہوا آئی +

ہوا عربی بمعنی خواہش (مونث) آتش سے
عاشق کے سر کے ساتھہ ہے سودائے کوئی یار
مومن نہ تھا وہ جسکو ہوائے جنان نہ تھی + ظفر
سے نہ ہوس سیر چمن کی نہ گل تر کی ہوا +
سر عاشق مین ہے اس سرو سمن بر کی ہوا +

## باب ہا مع یاء تحتانی

ہیجان عربی جوش مین آنا (مذکر) ناسخ سے
ترے گیسو مین نسخہ کیے جوش سودا ہوگیا + رو ہے
آتش ناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

## باب یاء تحتانی مع الف

یا عربی حرف نہی ہے (مذکر) سالک سے اسم اعظم
کب نظر آیا مرے جفا رکو + جب الف کے ساتھہ
کاف آیا تو یا آئی نظر +

یاقوت معرب یاکند کا جواہر سرخ رنگ (مذکر)
ظفر سے ظفر او سکے لب رنگین سے ہم تو کام
رکھتے ہین + کہان کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کا +

یاسمین عربی چنبیلی ہندی پھول کا نام ہے (مونث) آتش
سے اور عذار زنگی جو پاتی یہ صباحت آتش
یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی +

یاد فارسی ذکر عربی (مونث) ناسخ سے مصرا
مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی + آتی ہے
یاد اک صنم حنو سال کی + نظیر سے کرون کیا
یاد زلف دلربا جاتی نہین جاتی + نہین جاتی
مرے دل کی پریشانی نہین جاتی + نسیم سے
قاتل یہ خندہاے جراحت نہونگے کم + لب آے
زخم ستے نہ تری یاد جائیگی + شاد سے جز ذکر
صنم تذکرہ غیر تو کیسا + بہولے سے کبھی یاد خدا
بھی نہین آتی + مومن سے روز و شب یاد ہماری
ہوگی + جب نہ تب یاد ہماری ہوگی +

## باب یا تحتانی مع دال مہملہ

ید بیضا عربی بمعنی دست روشن کہتے این کہ
بچپنے مین حضرت موسیٰ کا ہاتھ آگ سے جل گیا تھا
اللہ تعالے نے اوسکے عوض اونکو معجزہ کردیا
جب آپ اپنے ہاتھ کو بغل مین رکھکر نکالتے تھے
تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا سودا ذکر ہاتھون
سے ازبس کہ ثبت نامہ ہے سوز تپ دروں +
قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا +

## باب یا تحتانی مع را مہملہ

یرقان عربی زردی آنکھون کی اور بدن کی
مرض مشہور ہے (مذکر) آتش سے خاک پا تونے
نہ دوس عیسی نفس کی جہڑکی + باغبان نرگس بیمار
کا یرقان ہو گیا +

## باب یا تحتانی مع قاف

یقین عربی بے شبہ (مذکر) ناسخ سے ہو ایسا
چاہیے عاشق خیال دوست مین + غیر اگر بولے
یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم سے ایسی
غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہے + ہوئے
شرمندہ حاسد منکرونکو اب یقین آیا + کیف سے
نگاہ پاک سے دیکھی جو رودبیبی جانان + یقین ہو
سورہ یوسف مین زاہد کو نشانی کا +

## باب یا تحتانی مع میم

یم عربی دریا (مذکر) آباد سے یاد بحر حسن مین
رو دیکھی جب دم آئی لہر + موج زن ہر ایک تار
آستین سے یم ہوا +
یمن عربی مبارکی (مذکر) رشک سے
اڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھے یمن آشیان
میرا + تمت

تقریظ ریختہ خامۂ بلاغت ختامہ سر دفتر فصحای دہر سر آمد بلغای عصر محب بے ریخ منشی کامتا پرشاد صاحب متوطن لکھنو و اصلباقی نویس تحصیل موہن لال گنج

ہر اہل زبان اس امر پر یک زبان ہے کہ احد لا ثانی کی حمد و ثنا مین قلم شیوا زبان باوجود دو زبانی کے یکقلم مقطوع اللسان ہے جسکا وجود ہوا اوسکا زوج موجود ہوا کل مخلوقات مین تانیث و تذکیر کی صفت جزاً و کلاً پیدا ہے الا اوس مفرد مطلق کا زوج پیدا نہین ہر فرد بشر پر ہویدا ہے برگزیدگان درگاہ احدیت و مقبولان بارگاہ صمدیت جو اول مین باعث خلقت عالم اور آخر مین واسطۂ مغفرت بنی آدم ہوئے معرفت ذات اقدس اوس طاہر مقدس مین ظاہر ہے کہ معترف بہ قصور ہین حق تعالی کی صفات کماحقہ نہ پہچاننے سے شرمسار بالضرور ہین پس ایسے مقام پر بجز خاموش رہنے کے اور کیا چارہ ہے سوا زبان تھامنے کے زبان ہلانے کا کس شخص کو یارا ہے ہرگز مقام دم زدن نہین چھوٹا مونہہ بڑی بات ہے اسمین جاے سخن نہین یہی اوسکی یکتائی پر دال ہے زیادہ برین کیا حاجت استدلال ہے امابعد احقر العباد کامتا پرشاد صانہ اللہ عن الشر والفساد بن دیوان کالکا پرشاد اسکنہ اللہ فی الجنان الی یوم التناد زبان آوران سخنور و سخنوران زبان آور کی خدمت مین یون گزارش کرتا ہے اسطور پر اپنی عرض کو نگارش کرتا ہے کہ سخن کرسی نشین عرش معلے ہوا اسکا رتبہ ہمیشہ افضل و اعلی ہے سخن ہی باعث کن فیکون ہوا سخن ہی سبب تسبیح و تہلیل حضرت بے چون و چگون ہوا یہی سخن ذریعہ افضلیت بشر ہے یہی سخن وسیلۂ رسالت پیغمبر ہے اسی سخن کی مناسبت سے انسان حیوان ناطق کہلایا اسی سخن کی دولت سے خطاب اشرف المخلوقات پایا سخن ہی کی نسبت سے سخنورون کا شہرہ شہر بہ شہر ہوا اونکی سخندانی کا کوس لمن الملک ملکون ملکون بجا کلام ہی کی وجہ سے کلیم اللہ موسی کا نام ہے اسمین نہ سخن آوری ہے نہ جاے توجیہ کلام ہے مگر سخنورون سے سخن شناس کا مرتبہ ہمیشہ بلند رہا سخندانون سے سخن فہم کا رتبہ ایک عالم مین دوچند رہا بلا مدح حضرت سخن آفرین کے سخندان و سخن شناس موزون ہونا بے سخن محال ہے ان ہر دو فضیلتون مین افضل ہونا بغیر از فضل منفضل منعام کے خاصکر فضول و اشکال ہے الا مولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی

سلمہ اللہ القوی کی ذات مغتنم ہے ہر دو صفت مین یکتا ہین مثل اونکا بہت کم ہے حق سبحانہ تعالی نے اونکو یہ شرف بخشا اسم با مسمی نام اشرف ہوا سخن نے اونکی سخنوری و سخن فہمی کے باعث عرش برین سے فرش زمین پر نزول اجلال فرمایا آپ نے زمین سخن کو پھر کرسی نشین عرش برین کیا اپنے کمال علم کو دکھایا ہمیشہ تصنیف و تالیف کتب مین مشغول رہتے ہین متعدد رسالجات متفرق علوم و فنون مین لکھ چکے ہین معانی بیگانہ کی تحریر مین یگانہ ہین لڑنے جھگڑنے کی بات نہین مقدمہ مہیش اردو ہی سلے ہین بالفعل رسالہ **دستور الشعرا** تالیف فرمایا سردست اوسکی ترتیب مین ید بیضا دکھلایا تذکیر و تانیث الفاظ مستعملہ زبان اردو مین خوب صحت کی ہے تدقیق و تحقیق لغات مین نہایت دقت کی ہے ہر لفظ کے اثبات مین مثال برمحل ہے شاعران مسلم الثبوت کیواسطے یہہ ثبوت مسلم ہے کہ دستور العمل ہے ایسی کتاب جامع و بسیط دیکھنے مین کمتر آئی اس فن مین جو کتاب دیکھی اکثر کامل طور پر ناقص پائی ناظمان سخن کے لئے ظہیر کمال ہے کاملان فن کیواسطے موجب جلال ہے رسالہ مذکورہ کو ابو الحسنات حافظ خواجہ قطب الدین احمد صاحب نے اپنے مطبع نامی مین طبع فرمایا کتاب کی روشن بیانی اور سواد خط کی روشنی سے خطاب نور علی نور صادق آیا سویدا کو اوسکے سواد کے روبرو غیرت حصول ہوئی بیضا کو اوسکے بیاض کے روبرو حیرت وصول ہوئی کاغذ مصفے پر سیاہی خط دل کو ہمہ تن لبھاتی ہے کتابی رویون کی تحریر مشکین کیا مونہہ کہ اوسکا مواجہ کرے مونہہ کی کھاتی ہے سلسلہ سطور سے زلف مسلسل کی نمود اور نقاط و حروف سے خال و خط مصحف رخسار کو عین شرمساری غرضکہ باحسن الوجہ خوب چھپی ہے سرمو یہہ بات نہین چھپی ہے شایقین قدم رنجہ کرکے تشریف لائین ہاتھون ہاتھ خرید فرمائین ورنہ دیر نہین جلد تر یہہ رسالہ فروخت ہو جائے گا خریداران مشتری خصال کو سوا ہاتھ ملنے کے اور کیا ہاتھ آئے گا۔

# قطعہ تاریخ

جبکہ رسالہ طبع ہوا
بد بین کے سر کو کاٹ کے لکھ

تاریخ کا دل نے قصد کیا
دستور الشعرا خوب چھپا

قطعہ تاریخ طبع کتاب لاجواب دستور الشعرا نتیجہ فکر عالی شاعر خوش بیان والا دودمان افسر شعرائے زمان از نسل حضرت رایات اعلی سید خضر خان بادشاہ ماضی ہندوستان جنت نشان سید کاظم حسین صاحب متخلص بہ سرور زاد اللہ مجدہم

جناب اشرف علی برتر فضائل
عجب تالیف فرمودہ کتابے
چو بہر سال طبعش فکر جستم
یکے گر مصرعِ ثانی کنی کم
سنِ ہجری مسیحی در دو مصرع

چہ خوش دارد مرصع گوہر طبع
کہ مثلش کے برآید بر سر طبع
نمودہ راہ مضمون رہبر طبع
سنِ ہجری برآید از در طبع
نمودہ پاک ظاہر افسر طبع

سرور آمد صدائے غیب آرلی
شدہ آراستہ کنز زیور طبع

قطعہ تاریخ نتیجہ طبع وقاد مورخ کامل استعداد اشرف المتاخرین جناب خواجہ نور الدین البقاہ ابتدائے یوم الدین

در جہان مولوی اشرف علی ست
در کف آورد بغواصی فکر
ظلمتِ جہل زدود از عالم
رد دستور زبان دانی ثبت
دہ چہ دستورِ مفیدِ شعرا
فرق تانیث ز تذکیر نمود

آنکہ نامی ہست در اصحاب علم
حبذا گوہر نایاب علم
روشن از وے شدہ مہتاب علم
یافت ز و تیغ زبان آب علم
ہدیہ آورد بار باب علم
گردید ارہ طلاب علم

| | | |
|---|---|---|
| ماہ شعبان سنہ ۱۳۰۶ھ | طبع چون شد پئے سالش گفتم<br>این کتابیست در آداب علم<br>۱۳۰۶ھ | ماہ اپریل ۱۸۸۹ء |

# اشتہارات

## گلزار خلیل

یعنی دیوان میر دوست علی صاحب تخلص خلیل
یہ وہ کلام فصاحت التیام ہے جسکا جویندہ ایک زمانہ ہے
بلا تامل جناب آتش مرحوم کے تلامذہ مین یہ شخص
بھی یگانہ ہے - قیمت فی جلد رسمی کاغذ پر ۱۲/
رنگین کاغذ پر عہ/ محصولڈاک ۱/

## دیوان عالم (و) مثنوی عالم

نتیجہ فکر ملکہ مخدرہ عظمیٰ نواب بادشاہ محل صاحبہ دام اقبالہا
لائق دید ہے لکھنؤ کی زبان اور محاورات کا پورا پورا لطف
ان دونون کتابون سے حاصل ہوتا ہی قیمت فی جلد ۴/ محصول ۱/

## عروس مضمون (معروف بہ) دیوان شرم

خود اس کتاب کی نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کلام کسی عروس
نازک خیال شیرین زبان کا ہے مگر سچ تو یہ ہے کہ جناب شمس النساء بیگم
صاحبہ نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ صاحب کمال اور جمال ہونا مردون ہی کا
حصہ نہیں جسے خداداد ہو وہ ہے قیمت فی جلد ۲/ محصول ۱/

## سرو سلطانی (معروف بہ) ترجمہ شمشیر خانی

مولفہ رجب علی بیگ سرور اس عروس کی لقا کو دیدار کا ایک
عالم مشتاق تھا - مدہا عرصہ سے آتی تہین بوجہ اسکے کہ اصل نسخہ
دستیاب نہین ہوتا تھا طبع کرنے کی حسرت رہجاتی تھی - الحمد للہ کہ
اب بمقتضائے جویندہ یابندہ تائید ایزدی سے دولت مراد ہاتھ آئی -
شائقین کی تمنا برآئی قیمت فی جلد / محصولڈاک ۱/

## مصطلحات وارستہ (معروف بہ) مصطلحات الشعرا

اس کتاب کا نام تو ہر علم دوست نے ضرور ہی سنا ہو گا اس سبب سے
کہ جسقدر لغت کی کتابین ہین انکی جلدون مین ایسی کم ہونگی
جو سند مین مصطلحات کو نہ لاتے ہون مگر مثل عنقا شائقین نام ہی
مصطلحات کا سنتے تھے اور بسبب عدم دستیابی کے اس کتاب کے دیدار سے محروم
رہجاتے تھے اب بفضل خدا یہ کتاب باحسن الوجوہ طبع ہوگئی قیمت عہ/ محصول ۱/

## تریاق اکبر

یہ تو ظاہر ہی کہ یہ کتاب طب کی ہی مگر اسکے مصنف نے بڑی خوبی سے
اول آداب مباشرت اور حسن معاشرت کو بتایا ہی اور جسقدر
امراض مردون اور عورتون کو بسبب ناواقفی کے مثل سوزاک اور
آتشک وغیرہ کے پیدا ہو جاتے ہین اور جو کچھ اسکے متعلق معلوم
ہوا اسکو بڑی شرح و بسط سے مع علاج لکھ دیا ہی قیمت
فی جلد ۲/ محصول ۱/

## آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم و رمل و جفر تیرہ سو برس سے بالکل [illegible]
مگر غیر مذاہب والے معتقد ہین اونکے واسطے یہ [illegible]
قیمت فی جلد / محصول

## مجمع الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ زبان اردو مین سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عمدہ
تاریخ ہے قیمت عہ/ محصولڈاک ۵/

## ظفر جلیل (رشرح) حصن حصین

یہ کتاب ادعیات اور عملیات مین ایسی معتبر ہی کہ دوسری کوئی
کتاب اسکے مقابل نہین قیمت فی جلد ۲/ محصول ۲/

## عطر بہار

یہ کتاب بہار دانش کا خلاصہ ہے - ایسی خوبصورتی سے خلاصہ
کیا ہی کہ دیکھنے سے تعلق ہی قیمت فی جلد ۲/ محصول ۱/

**نوٹس** اس مطبع مین علیحدہ فہرست کتب وغیرہ کی
مع تشریح قیمت موجود ہی شائقین کو عند الطلب بلا قیمت ارسال ہوتی ہے

**العبـــــد**
قطب الدین احمد عفا عنہ مالک مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

# اعلان

شاعرون کو نوید ناظرون کو نشید کہ اندنو

کتاب دستور الشعراء حشو و زوائد سے بہتر اشتیاق [illegible]

و تالیف زبان اردو مین جناب منشی خواجہ محمد اشرف علی

نے تصنیف فرمائی ہی قوت طبع رسا دکھائی ہی سچ تو یہ ہی کہ یہ کتاب

لطیف ہے تالیف نہین بلکہ تصنیف ہی گنجینہ مقصود کی کلید ہی لائق [illegible]

شنید ہی راقم نیاز کے مطبع نامی لکھنؤ مین با حقوق تالیف چھپی ہے

یہ بات سب پر ظاہر ہے [illegible] چھپی ہے اب بدون اجازت

[illegible] کے کوئی صاحب چھاپنے اور چھپوانے کا قصد نہ فرمائین

[illegible] سے مفت کی زحمت نہ اٹھائین

---

[illegible] المنان قطب الدین احمد لکھنؤ [illegible]